مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۴) سنہ ۱۳۱۳ف

بموجب قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۲۲ف و قانون نشان (۹) سنہ ۱۳۲۲ف

اور قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۲۵ف ترمیم کرکے اور آخر میں

ضمیمہ اول جس کو مجلس وضع قوانین سرکار عالی نے ذریعہ

قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۲۵ف منظور اور شائع فرمایا ہے شامل کرکے

مطبوعہ

مطبع احمدیہ واقع چار مینار عقب جامع مسجد حیدرآباد دکن

بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف

(صرف ٹائٹل مطبع [illegible] میں چھپا)

فہرست دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۱۴ ف

باب (۱۷)

فرد قرار داد جرم ۔

تمت بالخیر

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

(پ)

قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۱۳ ف

مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ امرداد ۱۳۱۳ ف
منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین و احکام گشتی بابت متعلقہ ضابطہ فوجداری وضع و جمع و ترمیم کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

حصہ اول

(۱) باب

مراتب ابتدائی

نام و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم شہریور سنہ ۱۳۱۳ ف سے نافذ ہوگا۔ لیکن

ا۔ کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام پر جو اب نافذ ہے یا کسی خاص اقتدار سماعت یا اختیار یا کسی خاص ضابطہ کارروائی پر جو کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو

مؤثر ہوگا بجز اس کے کہ کوئی خاص حکم اس کے خلاف قانون ہذا میں موجود ہو اور۔

۲- پولیس پٹیلوں سے متعلق ہوگا بجز اس کے کہ سرکار بذریعۂ اشتہار ایسا حکم دیں۔

مقامات مرجوعہ پر مجموعۂ ہذا کا اثر

دفعہ ۲- قانون ہذا کے احکام ان تمام کارروائیوں سے جو اس کے نفاذ کے بعد رجوع ہوں اور جہاں تک ممکن ہو ان تمام مقدمات سے جو اس کے نفاذ کے وقت کسی عدالت فوجداری میں دائر ہوں متعلق ہونگے۔

تعریفات

دفعہ ۳- مجموعۂ ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

استغاثہ

(الف) "استغاثہ" سے مراد ایسا بیان ہے جو اس امر کے متعلق کہ کوئی شخص معلوم یا نامعلوم کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تحریراً یا تقریراً کسی ناظم فوجداری کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ اوس مجموعہ کی رو سے کارروائی کرے۔

لیکن اوس میں عہدہ دار کوتوالی کی رپورٹ داخل نہ ہوگی۔

پیروکار سرکار

(ب) "پیروکار سرکار" سے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو دفعہ (۴۹۳) کے بموجب مقرر ہوا ہو اور اس میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو حسب ہدایات پیروکار سرکار عمل کرے۔

تحقیقات

(ج) "تحقیقات" میں ہر تحقیقات داخل ہوگی جو کسی عدالت فوجداری میں حسب مجموعۂ ہذا عمل میں آئے۔

تفتیش

(د) "تفتیش" میں وہ کارروائی داخل ہوگی جو حسب مجموعۂ ہذا بہم رسانی شہادت کے لئے کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص جسے کسی ناظم فوجداری نے حکم دیا ہو عمل میں لائے۔

تھانہ

(ہ) "تھانہ" میں ہر ایسا مقام داخل ہوگا جسے سرکار لاغراض مجموعہ ہذا کے لئے تھانہ قرار دیں۔

جرم

(و) "جرم" سے مراد ہر ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کے بموجب قابل سزا ہو۔

جرم قابل دست اندازی و مقدمہ قابل دست اندازی

(ز) "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم اور "مقدمہ قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہوگا جس کے لئے اور جس میں عہدہ دار کوتوالی کو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار کر لینا اختیار ہو۔

جرم قابل ضمانت وغیرہ قابل ضمانت

(ح) "جرم قابل ضمانت" سے وہ جرم مراد ہوگا جو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے

بموجب قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو اور جرم غیر قابل ضمانت سے ہر اور جرم مراد ہوگا۔

حصہ ضلع

(ط) "حصہ ضلع" سے ضلع کا وہ حصہ مراد ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے حصہ ضلع قرار دیں۔

عدالتی کارروائی۔

(ی) "عدالتی کارروائی" میں ہر ایسی کارروائی داخل ہوگی جس میں حلفی شہادت لیجائے یا قانوناً لیجا سکے۔

عہدہ دار کوتوالی۔

(ک) عہدہ دار کوتوالی میں جوان کوتوالی بھی داخل ہے۔

فرد قرار داد جرم

(ل) "فرد قرار داد جرم" میں فرد قرار داد جرم کی ہر مد داخل ہے جب فرد قرار داد جرم مذکور میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

مقدمہ حکمنامہ گرفتاری

(م) "مقدمہ حکمنامہ گرفتاری" سے ایسے جرم کا مقدمہ مراد ہوگا جس کیلئے سزائے موت یا قید دوام یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جاسکے دیگر مقدمات مقدمات طلبنامہ کہلائیں گے۔

عہدہ دار منتظم تھانہ

(ن) عہدہ دار منتظم تھانہ میں جب وہ تھانہ سے غیر حاضر یا بسبب بیماری یا اور کسی وجہ سے اپنا کام انجام نہ دیسکتا ہو۔ وہ عہدہ دار کوتوالی داخل ہوگا جو تھانہ میں حاضر ہو اور عہدہ دار مذکور کے عین تحت کے درجہ کا ہو اور جوان سے بڑھکر رتبہ رکھتا ہو۔

وکیل۔

(س) وکیل میں ہر ایسا شخص بھی داخل ہوگا جو عدالت کی اجازت سے کسی شخص کی جانب سے پیروی کے لئے مقرر ہوا ہو۔

الفاظ کے معنی

دفعہ ۴۔ تمام اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات میں کی گئی ہے اور اس مجموعہ میں نہیں کی گئی انہیں معنی میں مستعمل سمجھی جائینگی جو مجموعہ تعزیرات میں ان کے قرار دیے گئے ہیں۔

تجویز جرائم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی

دفعہ ۵۔ ۱۔ تمام جرائم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تفتیش۔ تحقیقات۔ تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجائے گی۔

ان جرائم کی تجویز جو اور قوانین کی رو سے جرم قرار دیے گئے ہوں

۲۔ کسی اور قانون کی رو سے جو جرائم قرار دیے گئے ہوں انکی بھی

تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعۂ ہذا کیجائیگی لیکن بمتابعت اُن احکام کے جو ایسی تفتیش تحقیقات تجویز - یا دیگر کارروائی کے طریقے یا مقام کے متعلق نافذ ہون -

حصۂ دوم

عدالتوں کا تقرر اور اون کے اختیارات

باب ۲

عدالتوں کا تقرر اور تعین حدود ارضی

الف - اقسام عدالت

فوجداری عدالتوں کے اقسام

دفعہ ۶ - علاوہ مجلس عالیہ عدالت اور اون عدالتوں کے جو کسی اور قانون کی روسے مقرر کیجائیں ممالک محروسۂ سرکارعالی میں اقسام ذیل کی عدالتیں ہونگی -

۱ - عدالت سشن -

۲ - عدالت نظامت ضلع -

۳ - عدالت فوجداری درجۂ اول -

۴ - عدالت فوجداری درجۂ دوم -

۵ - عدالت فوجداری درجۂ سوم -

ب - تعین حدود ارضی

اضلاع

دفعہ ۷ - جو اضلاع بوقت نفاذ مجموعۂ ہذا موجود ہوں وہ حسب مجموعۂ ہذا اضلاع متصور ہونگے - لیکن سرکار کو اونکی تعداد اور حدود میں تغیر و تبدل کا

اختیار ہوگا۔

اضلاع کو حصص میں تقسیم کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۸ ۔ (۱) سرکار کسی ضلع کو حصص میں تقسیم کرسکیں گے یا کسی ضلع کے کسی جزو کو ایک حصۂ ضلع قرار دے سکیں گے۔

(۲) جو حصص اضلاع بوقت نفاذ مجموعۂ ہذا قایم ہیں وہ حسب مجموعۂ ہذا قایم متصور ہونگے لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی حصہ ضلع کے حدود میں تغیر و تبدل کریں۔

ج۔ عدالتوں کا تقرر

عدالت سشن۔

دفعہ ۹ ۔ ۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا زیادہ اضلاع کے لئے ایک عدالت سشن قایم اور اوس عدالت کا ناظم مقرر کریں۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت بصیغہ ابتدائی بلدہ حیدرآباد کے لئے عدالت سشن متصور ہوگی اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اوسکو کسی اور ضلع کے لئے بھی عدالت سشن قرار دیں۔

۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کریں کہ کس مقام یا مقامات پر عدالت سشن اجلاس کرے گی۔

۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں عدالت سشن کے اختیارات عمل میں لانے کے لئے زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن مقرر کریں۔

عدالت نظامت ضلع

دفعہ ۱۰ ۔ ۱۔ ہر ضلع میں سرکار ایک عدالت نظامت ضلع قایم اور اوس عدالت کا ایک ناظم مقرر کریں گے۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار کسی ناظم عدالت فوجداری درجہ اول کو ناظم عدالت نظامت ضلع کے مستقر سے غیر حاضر ہونے کے زمانہ میں اختیارات عدالت نظامت ضلع عمل میں لانے کا مجاز کریں۔

ناظم عدالت فوجداری

دفعہ ۱۱ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ضلع میں علاوہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے جسقدر اشخاص کو مناسب سمجھیں درجہ اول یا دوم یا سوم کے ناظم عدالت فوجداری مقرر کریں اور سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بمتابعت احکام سرکار کو اختیار

ہو گا کہ وقتاً فوقتاً ان حدود ارضی کا تعین کرے جن میں ایسے اشخاص اختیارات کو عمل میں لائیں گے۔

ناظم فوجداری حصہ ضلع

دفعہ ۱۲ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم عدالت فوجداری درجۂ اول کو کسی حصۂ ضلع کا ناظم مقرر کریں اور ایسا ناظم ناظم فوجداری حصۂ ضلع کہلائے گا۔

ناظم خاص

دفعہ ۱۳ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت کے کل یا بعض اختیارات خاص مقدمات یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے متعلق کسی حدود ارضی میں کسی ملازم سرکاری کو عطا کریں اور وہ ناظم خاص کہلائے گا۔

اس دفعہ کی رو سے کسی عہدہ دار کو توالی کو جس کا درجہ کوتوال بلدہ یا ناظم کوتوالی اضلاع سے کم ہو کوئی اختیار عطا کیا جائیگا اور اوس کو بھی صرف کسی خاص مقدمہ میں اس حد تک اختیار دیا جائیگا جو بغرض قیام امن انسداد جرایم و سراغرسانی و گرفتاری و حراست ملزمین ضروری ہو۔

اختیارات اعزازی

دفعہ ۱۴[1] - سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت اشخاص مفصلۂ ذیل میں سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں۔

(الف) جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہوں حدود جاگیر میں استعمال کی غرض سے۔

(ب) جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جنکی ماہوار تنخواہ پانسو روپیہ ماہانہ سے کم نہو اور جو امتحان وکالت یا جوڈیشل کے کسی درجہ میں کامیاب ہوں حدود جاگیر میں استعمال کے لئے۔

(ج) ایسے اشخاص کو جنکی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔

(د) ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ (۱۰) قانون وکلا امتحان وکالت سے مستثنیٰ ہوں یا جنہوں نے امتحان جوڈیشل درجۂ اول یا وکالت درجۂ اول میں کامیابی حاصل کی ہو اور جن کو بلحاظ اون کے اعزاز کے سرکار اختیارات عطا کرنا مناسب خیال کریں۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب فقرہ الف اختیارات نہ دئے جاسکیں گے جب تک بندگان اقدس و اعلےٰ سے منظوری نہ حاصل کیجائے۔

[1] بموجب دفعہ [illegible] قانون نشان [illegible] بابتہ [illegible] اضافہ بجائے دفعہ سابق دفعہ ہذا جدید قایم کی گئی۔

۲- جن اشخاص کو حسب ضمن (۱) عدالت سشن کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جن کو نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ عدالت سشن کے اور جن کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہوں گے۔

دفعہ ۱۵ نظمائے فوجداری کا بطور جلسہ متفقہ اجلاس

۱- سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس امر کی ہدایت کرے کہ کسی مقام میں دو یا زیادہ نظمائے فوجداری بطور جلسۂ متفقہ کے اجلاس کریں اور ایسے جلسے متفقہ کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں اور نیز ہدایت کریں کہ جلسہ مذکور ایسے اختیارات صرف اُن خاص مقدمات یا اقسام مقدمات اور اون حدود اراضی میں استعمال کرے جو سرکار مقرر کریں۔

۲- بجز اس کے سرکار کوئی اور حکم دیں ایسے ہر جلسۂ متفقہ کو وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو اس ناظم فوجداری کو حاصل ہوں جو شرکائے جلسہ مذکور میں اعلیٰ درجہ کا اختیار رکھتا ہو اور ایسا جلسہ اس درجہ کی عدالت فوجداری سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۱۶ متفقہ جلسوں کے متعلق قواعد جاری کرنے کا اختیار

سرکار یا ناظم عدالت فوجداری ضلع کو بمتابعت احکام سرکار اختیار ہوگا کہ ایسے متفقہ جلسوں کے لئے امور مفصلۂ ذیل کے متعلق قواعد جاری کرے۔

(الف) تقرر شرکائے جلسہ۔

(ب) اقسام مقدمات جن کی وہ تجویز کیا کرینگے۔

(ج) اوقات و مقامات اجلاس۔

(د) شرکا میں اختلاف رائے ہونے کی صورت میں تصفیہ کا طریقہ۔

دفعہ ۱۷ نظمائے فوجداری اور جلسہ ہائے متفقہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کی ماتحت ہوں گے

۱- کل نظمائے فوجداری جو حسب دفعات ۱۲ و ۱۳ اور جملہ جلسے جو حسب دفعہ ۱۵ مقرر ہوں ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہونگے اور وہ مجاز ہوگا کہ قواعد یا احکام اُن کے مابین تقسیم کار کے متعلق جاری کرے۔

۲- ہر ناظم فوجداری (جو ناظم عدالت نظامت ضلع نہ ہو) اور نیز ہر جلسہ جو کسی حصہ ضلع میں اختیارات استعمال کرتا ہو بمتابعت ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم حصہ ضلع کے بھی ماتحت رہیگا۔

۳ - ہر مددگار ناظم عدالت سشن اس عدالت سشن کے ناظم کے ماتحت ہوگا اور ان مقدمات کی تحقیقات کریگا جو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص اُس کے سپرد کئے ہوں -

باب ۳

عدالت کے اختیارات

تجویز جرائم کن عدالتوں میں ہوسکیگی

دفعہ ۱۸ - بمتابعت دیگر احکام مجموعہ ہذا ہر جرم کی تجویز ہر عدالت نظامت سشن اور نیز وہ عدالت کر سکے گی جو ضمیمہ اول میں مجاز تجویز قرار دی گئی ہے بجز اس کے کہ کسی خاص قانون کی رو سے کسی اور درجہ کی عدالت مجاز تجویز قرار دیگئی ہو -

عدالت فوجداری درجہ سوم کے اختیارات -

دفعہ ۱۹ - کوئی عدالت فوجداری درجہ سوم کے ایسے مال کے متعلق جرم کی تجویز نہ کر سکیگی جسکی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو -

احکام سزا جو ناظم عدالت سشن صادر کرسکتا ہے -

دفعہ ۲۰ - ہر ناظم عدالت سشن ہر سزائے جائز کا حکم دیسکیگا - لیکن ایسی سزا کا نفاذ نہ ہو سکے گا تا وقتیکہ -

۱ - دس سال سے زیادہ قید کی صورت میں اجلاس متفقہ مجلس عالیہ عدالت کی -

۲ - قید دوام کی صورت میں سرکار کی - اور

۳ - سزائے موت کی صورت میں بندگان اعلیحضرت کی منظوری صادر نہ ہو -

احکام سزا جو مددگار ناظم عدالت سشن صادر کرسکتا ہے -

دفعہ ۲۱ - مددگار ناظم عدالت سشن بجز سزائے موت اور حبس دوام کے ہر سزائے جائز کا حکم دیسکیگا - قید کی میعاد جسکا حکم وہ صادر کرے سات سال سے زیادہ ہوگی اور اگر چار سال سے زیادہ ہو تو ایسی سزا کا نفاذ بعد منظوری ناظم عدالت سشن ہوگا -

احکام سزا جو عدالتہائے فوجداری صادر کرسکتے ہیں

دفعہ ۲۲ - عدالتہائے فوجداری حسب ذیل احکام صادر کرسکینگی

الف - عدالت نظامت ضلع { قید جسکی میعاد چار سال سے زیادہ نہ ہو - جرمانہ جس کی تعداد پانچہزار روپیہ سے زیادہ نہو - تازیانہ -

ب - عدالت فوجداری درجہ اول	قید جسکی میعاد دو سال سے زیادہ نہ ہو۔ جرمانہ جسکی مقدار دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو تازیانہ بیس ضرب بید تک۔
ج - عدالت فوجداری درجہ دوم	قید جسکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ جرمانہ جسکی تعداد پانچسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تازیانہ جو پندرہ ضرب بید سے زیادہ نہ ہو۔
د - عدالت فوجداری درجہ سوم	قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ جرمانہ جسکی تعداد سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

ایسا حکم سزا صادر کرنے کا اختیار جو چند سزاؤں پر مشتمل ہو۔

دفعہ ۲۳ - (۱) ہر عدالت فوجداری مجاز ہوگی کہ ایسا حکم سزا صادر کرے جو ایسی چند سزاؤں پر مشتمل ہو جن کے علحدہ علحدہ صادر کرنیکا اسکو اختیار ہو۔

۲ - کوئی عدالت فوجداری درجہ دوم حکم سزائے تازیانہ صادر نہ کرسکے گی بجز اس کے کہ سرکار سے اوسکو خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

حکم سزا اوس صورت مین جبکہ ایک ہی مقدمہ میں چند جرائم ثابت ہوں

دفعہ ۲۴ - جب کسی شخص پر ایک ہی مقدمہ میں دو یا زیادہ جداگانہ جرائم ثابت ہوں تو عدالت وہ سب سزائیں دلیکیگی جو ان جرائم میں سے ہر ایک کے لئے علحدہ علحدہ صادر کرنے کا اوسکو اختیار ہے اور جب وہ سزائیں قید کی ہوں تو وہ یکے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کی جائیں گی جس کی عدالت ہدایت کرے اور عدالت کو محض اسوجہ سے کہ مجموعی سزا اوس مقدار سزا سے زیادہ ہے جس کے صادر کرنے کی عدالت مذکور جرم واحد کے لئے مجاز ہے ضرور نہ ہوگا کہ مقدمہ کو عدالت اعلیٰ میں تجویز کے لئے بھیجے - مگر شرط یہ ہے کہ -

سزا کا درجہ انتہائی

(۱) کسی صورت مین مجرم کی نسبت دس (۱۰) سال سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم صادر نہ کیا جاسکیگا اور مجموعی سزا اوس سزا کے دوچند سے زیادہ نہ ہوگی جو عدالت اپنے معمولی اختیارات کے استعمال میں دے سکتی۔

(۲) اغراض مرافعہ کے لئے حکم سزائے مجموعی جو اس دفعہ کے بموجب کسی ایک مقدمہ میں

متعدد جرایم کی بابت صادر ہو حکم سزا واحد متصور ہوگا۔

ناظم عدالت کے معمولی اختیارات

دفعہ ۲۵۔ احکام سزا کے علاوہ ہر ناظم عدالت نظامت ضلع اور حصہ ضلع اور ناظم فوجداری درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو ضمیمہ دوم میں مندرج ہیں اور یہ اختیارات اونکے معمولی اختیارات کہلائیں گے۔

اختیارات مزید جو ناظم عدالت کو عطا کیے جا سکتے ہیں

دفعہ ۲۶۔ کسی ناظم حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو سرکار یا کوئی ناظم عدالت نظامت ضلع بمتابعت احکام سرکار منجملہ اون اختیارات کے جنکی صراحت ضمیمہ سوم میں کیگئی ہے کوئی اختیار عطا کرسکیگا۔

حصہ سوم

باب ۴

ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد اور اطلاع دہی اور اون اشخاص کی مدد جو گرفتاری میں مصروف ہوں

سب عوام پر لازم ہے کہ ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد کریں

دفعہ ۲۷۔ ہر شخص پر لازم ہوگا کہ جب کوئی ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی اوس سے بطور مناسب مدد طلب کرے تو امور ذیل میں اوسکو مدد دے بشرطیکہ کوئی وجہ معقول مانع نہ ہو۔

(الف) کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا فرار سے روکنے میں جسکو ایسا ناظم یا عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔ یا

(ب) نقض امن کے روکنے یا فرو کرنے میں یا کسی نقصان کے روکنے میں جب ریلوے یا تار برقی یا تالاب یا دیگر ذرایع آبپاشی یا اور جائداد سرکاری کو نقصان پہنچانیکا اقدام کیا جائے اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی اوس کے روکنے کا مجاز ہو۔

عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل کرتا ہو۔

دفعہ ۲۸۔ جب حکمنامہ گرفتاری عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی

شخص کے نام ہو تو ہر شخص غیر کو اوس حکمنامہ کی تعمیل کی تعمیل کا اختیار ہوگا بشرطیکہ وہ شخص جس کے نام حکمنامہ ہو نزدیک موجود اور اوس کی تعمیل میں مصروف ہو۔

عوام پر بعض جرائم کی اطلاع دینا لازم ہے

دفعہ ۲۹ - ہر شخص پر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب سے مطلع ہوجائے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعات ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۳۱۸ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ میں مقرر ہے لازم ہے کہ اگر کوئی وجہ معقول مانع نہ ہو جسکا ثابت کرنا خود اوسی شخص کے ذمہ ہوگا اوس جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی اطلاع اوس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو فوراً پہنچائے۔

گاؤں کے پٹیل و پٹواری اور مالکان و قابضان اراضی وغیرہ پر بعض امور کی اطلاع دینا لازم ہے۔

دفعہ ۳۰ - ہر گاؤں کے مالی اور کوتوالی پٹیل اور پٹواری اور مقطعہ دار کو ہر مالک یا قابض اراضی والی سستان - جاگیردار اور مقطعہ دار کو اور اگر وہ گاؤں میں نہ رہتا ہو تو اوس کے کارندے اور ہر اہلکار کو جو وصول مالگزاری یا لگان اراضی پر منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈز مامور ہو لازم ہوگا کہ ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو ہر خبر جو امور ذیل کی بابت اوس کو معلوم ہو فوراً پہنچائے۔

(الف) کسی ایسے شخص کی مستقل یا چند روزہ سکونت کی بابت جو گاؤں میں مال سرقہ کا مشہور لینے والا یا فروخت کرنے والا ہو۔

(ب) کسی ایسے شخص کے گاؤں میں آنے یا اوس گاؤں میں ہو کر کسی راستے گذرنے کی بابت جس کی نسبت اوسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا مفرور قیدی یا اشتہاری ملزم ہے۔

(ج) اوس گاؤں میں یا اوس گاؤں کے قریب ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت جو قابل ضمانت نہ ہو یا جو مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ کے بموجب قابل سزا ہو۔

---

۱ بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۳) ۱۳۲۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔
۲ بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۳) ۱۳۲۵ف دفعہ ہذا کی ضمن (ج) میں ترمیم کی گئی۔

(ھ) اوس گاؤں میں کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا کسی ایسی موت کی بابت جو مشتبہہ حالت میں واقع ہوئی ہو۔

باب (۵)

گرفتاری

الف۔ عام احکام متعلق گرفتاری

گرفتاری کسطرح کیجائے گی

دفعہ ۳۱۔ (۱) گرفتاری کے لئے لازم ہوگا کہ گرفتار کنندہ اوس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو ہاتھ لگائے بجز اس صورت کے کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرلے لیکن اوس کے ساتھ اوس سے زیادہ سختی نہ کیجائے گی جو اوسکو فرار ہونے سے روکنے کے لئے ضرور ہو۔ اور اگر وہ ایسی عورت ہو جو چہرہ کھولکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو اوس کی گرفتاری کسی عورت کی امداد سے عمل میں آئیگی اوس کے پردہ کا پورا لحاظ رکھا جائیگا۔ اور اگر وہ سواری میں نکلنے کی عادی ہو تو سواری کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

گرفتاری میں تعرض کرنا۔

(۲) اگر وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہو تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے تو گرفتار کنندہ اوسکی گرفتاری کے لئے ہر ضروری تدبیر عمل میں لاسکیگا لیکن وہ کسی حالت میں ایسے شخص کے ہلاک کرنیکا مجاز نہ ہوگا بجز اوس صورت کے کہ خود گرفتار کنندہ نے اوس کو کسی جرم قابل سزائے موت کا ارتکاب کرتے دیکھا ہو اور بغیر ہلاک کئے اوسکی گرفتاری ممکن نہو۔

اوس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکی گرفتاری مقصود ہو داخل ہوگیا ہو۔

دفعہ ۳۲۔ اگر کوئی شخص جو از روے حکمنامہ گرفتاری یا اور طور پر کسیکی گرفتاری کا مجاز ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہے کسی مقام میں داخل ہوگیا ہے یا اوسکے اندر موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مقام میں رہتا یا اوسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہوگا کہ عہدہ دار کوتوالی یا شخص مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں اوسے بلا مزاحمت جانے دے اور خانہ تلاشی کیلئے اوسے ہر طرح کی سہولت دے۔

کارروائی جبکہ اندر جانے یا باہر آنے میں مزاحمت کیجائے۔

دفعہ ۳۳۔ اگر گرفتار کنندہ مقام مذکور کے اندر داخل ہونے کا اختیار رکھتا ہو اور آمادگی ظاہر کرنے کے بعد بھی اندر جانے نہ دیا جائے یا اندر جانے کے بعد باہر آنے نہ دیا جائے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ داخل ہونے یا باہر آنے کی غرض سے کسی دروازہ یا کھڑکی کو توڑ کر داخل ہو یا باہر آئے۔

لیکن اگر اوس مکان میں کوئی ایسی عورت ہو جو چہرہ کھول کر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو تعمیل کنندہ حکمنامہ اوسکو اطلاع دیگا کہ وہ مکان سے علحدہ ہو جائے اور کچھ عرصۂ معقول تک اوس کے علحدہ ہو جانے کا انتظار کرے اور اوسکو علحدہ ہونے کے لئے ہر طرح کی سہولت مناسب دے کر اوس مکان کے اندر داخل ہوگا۔

فوج باقاعدہ کے ملازم کی گرفتاری

دفعہ ۳۴۔ اگر وہ شخص جسکا گرفتار کرنا مقصود ہو کسی فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو اور اپنی فوج کی لین میں موجود ہو تو عہدہ دار گرفتار کنندہ یا اور شخص مجاز گرفتاری اوس فوج کے سرگروہ یا اور افسر سے اوسکو اپنی حراست میں لینے کے لئے کہے گا اور ایسی درخواست پر افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ فوراً شخص مذکور کو گرفتار کرکے اوس کے حوالہ کردے اگر افسر مذکور گرفتار کرکے حوالہ نہ کرے تو گرفتار کنندہ مجاز ہوگا کہ اسیطرح گرفتاری کی کارروائی عمل میں لائے جسطرح اور صورتوں میں عمل میں لاتا۔

توضیح۔ افسر مذکور کا بالارادہ گرفتار کنندہ کی درخواست پر حوالہ نہ کرنا اغراض مجموعۂ تعزیرات کیلئے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا اوس نے ایسی مدد دینی ترک کی جو اوسپر قانوناً واجب تھی۔

گرفتاری ملازم فوج باقاعدہ کی اطلاع۔

دفعہ ۳۵۔ جب کبھی عہدہ دار کوتوالی کسی سپاہی یا کسی افسر فوج باقاعدہ یا کسی ہرکارہ ڈپہ خانہ کو گرفتار کرے یا کوئی اور شخص مجاز گرفتاری اوسکو گرفتار کرکے عہدہ دار کوتوالی کے سپرد کرے تو اوس عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کی فوج کے سرگروہ یا کسی اور افسر کو اور بصورت ہرکارہ ہونے کے اوس کے افسر کو اوس کی گرفتاری کی اطلاع فوراً پہنچائے۔

جرائم قابل ضمانت میں شخص گرفتار شدہ کا ضمانت پر رہا ہونا

دفعہ ۳۶۔ اگر گرفتاری ایسے جرم کے الزام میں کیجائے جو قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت دینے پر آمادہ ہو تو گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوسے ضمانت پر رہا کرے۔

شخص گرفتار شدہ کے پاس جو

دفعہ ۳۷۔ اگر کوئی شخص گرفتار شدہ کسی وجہ سے رہا نہ کیا جاسکے تو گرفتار

اشیاء جو ان اشخاص کے پاس جنکو گرفتار کیا جائے پائی جائیں ان کی تحویل میں لے گا۔

کنندہ بجز پارچہ پوشیدنی کے ان تمام اشیاء کو جو اوس کے پاس پائی جائیں رسید دیکر اپنی تحویل میں لیگا اور محفوظ رکھیگا اگر شخص گرفتار شدہ عورت ہو اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوسنے کوئی ایسی شئے نہیں دی ہے تو بحفظ آبرو بذریعہ کسی عورت کے وہ شئے اس سے لے لیجائے گی۔

ب - گرفتاری بلا حکمنامہ گرفتاری

عہدہ دار کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کب گرفتار کرسکتا ہے۔

دفعہ ۳۸ - ہر عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری اور بغیر حکمنامہ گرفتاری کے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا ذیل میں ذکر ہے۔

۱- ہر شخص کو جس نے کسی جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب اوسکے سامنے کیا ہو یا جسکی نسبت معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

۲- ہر شخص کو جس کے پاس بلا وجہ کوئی آلہ جو نقب زنی کے لئے مخصوص ہو موجود ہو۔

۳- ہر شخص کو جس کے مجرم ہونے کی نسبت اس مجموعہ یا حکم سرکار کے بموجب اشتہار دیا گیا ہو۔

۴- ہر شخص کو جس کے قبضہ میں ایسی کوئی شئے پائی جائے جس کی نسبت اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے اور وہ شخص شئے مذکور کے متعلق کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

۵- ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار کوتوالی کا اوس کے فرایض کی انجام دہی میں مزاحم ہو۔

- ہر شخص کو جو حراست قانونی سے فرار ہو گیا ہو یا فرار ہونیکا اقدام کر رہا ہو۔

۷- ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہوا ہو جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر قابل سزا ہوتا یا جس کے خلاف ایسے فعل کے مرتکب ہونے کا کوئی استغاثہ بوجہ معقول ہوا ہو یا معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنے کی ہو اور جس کی بابتہ وہ حسب قانون حوالگی ملزمین ممالک محروسہ سرکار عالی میں گرفتار ہونے یا حراست میں رکھے جانے کا مستوجب ہو۔

۸- ہر مجرم کو جو بعد رہائی کے ان قواعد کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ ۵۶۳ کی ضمن ۳ کی رو سے مرتب کئے جائیں۔

دفعہ ۳۹ — ہر عہدہ دار منتظم تھانہ کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلۂ ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے۔

عہدہ دار منتظم تھانہ کن اشخاص کو گرفتار کر سکتا ہے۔

(الف) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کے حدود کے اندر اس طور پر اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیر کر رہا ہو جس سے یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیر کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے کرتا ہے۔ یا

(ب) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش نہ رکھتا ہو اور اپنی بود و باش کے متعلق قابل اطمینان اطلاع نہ دے سکتا ہو۔ یا

(ج) ہر شخص کو جس کی نسبت مشہور ہو کہ وہ عادتاً استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زن یا مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لینے والا ہے۔

دفعہ ۴۰ — جب عہدہ دار منتظم تھانہ کسی ایسے شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری ایسے مقام پر جہاں وہ عہدہ دار منتظم تھانہ خود موجود نہ ہو گرفتار کرانا چاہے تو وہ اس عہدہ دار ماتحت کو ایک حکم تحریری جس میں نام اوس شخص کا جس کی اور صراحت اوس جرم یا اور وجہ کی جس کے لئے گرفتاری مقصود ہو حوالہ کرے گا۔

کارروائی جب منتظم تھانہ اپنے ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرانا چاہے۔

دفعہ ۴۱ — (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کوئی جرم ناقابل دست اندازی کا مرتکب ہو یا اوس پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے اور عہدہ دار مذکور کے دریافت پر وہ اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو وہ اوسکو اس غرض سے گرفتار کر سکیگا کہ اوسکا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار۔

۲- جب صحیح نام اور سکونت شخص مذکور کی دریافت ہوجائے تب وہ اس مضمون کا ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدینے پر رہا کیا جائیگا کہ طلب کئے جانے پر عدالت میں حاضر ہوگا لیکن اگر وہ ممالک محروسۂ سرکار عالی میں سکونت نہ رکھتا ہو تو ضمانت ایسے شخص کی لیجائیگی جو ممالک محروسہ

سرکار عالی میں سکونت رکھتا ہو۔

۴- اگر ایسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے ۲۴ گھنٹے کے اندر دریافت نہ ہو یا اگر وہ مچلکہ نہ لکھے یا عندالطلب کافی ضمانت نہ دے تو اوسکو فوراً کسی قریب ترین عدالت مجازہ میں بھیجدیگا۔

عہدہ دار کوتوالی ملزم کا اپنے حدود ارضی کے باہر تعاقب کرسکتا ہے

دفعہ ۴۲۔ عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کی جسے وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنے کے لئے اپنی حدود ارضی کے باہر بھی اوسکا تعاقب کرے۔

ملزم اشتہاری وغیرہ کو ہر شخص گرفتار کرسکتا ہے۔

دفعہ ۴۳۔ ہر شخص کو جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو یا جس کو کسی خاص قانون کی رو سے اختیار گرفتاری ملزمین نہ ہو اختیار ہوگا کہ کسی ملزم اشتہاری یا ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اوسکے روبرو کوئی جرم ناقابل ضمانت وقابل دست اندازی کا مرتکب ہو اور پھر لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار کوتوالی کے حوالہ کرے یا عہدہ دار کوتوالی کے نہ ملنے کی صورت میں قریب ترین تھانہ میں پہنچادے یا پہنچوادے اگر عہدہ دار کوتوالی یہ باور کرے کہ وہ اوس کی گرفتاری کا مجاز ہے تو وہ اوسکو اپنی حراست میں لے گا ورنہ وہ اوس کو رہا کردیگا۔

اگر عہدہ دار کوتوالی باور کرے کہ شخص گرفتار شدہ نے کسی جرم ناقابل دست اندازی کا ارتکاب کیا ہے اور شخص مذکور دریافت پر اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جسکو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ باور کرے تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ ۴۱ کیجائیگی۔

ہر شخص بلا حکمنامہ گرفتار کیا جائے وہ ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ میں بھیجا جائیگا

دفعہ ۴۴۔ عہدہ دار کوتوالی پر جو کسی شخص کو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرے لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ میں پہنچائے یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ کتنی مدت تک حراست میں رکھا جاسکیگا۔

دفعہ ۴۵۔ کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو اوس عرصہ سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہ رکھ سکیگا جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول ہو اور یہ عرصہ بجز اسکے کہ ناظم فوجداری نے حسب دفعہ ۱۷۰ کوئی خاص حکم دیا ہو علاوہ اوس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے عدالت تک پہنچنے کے لئے ضرور ہو چوبیس گھنٹے سے زاید نہ ہوگا۔

عہدہ دار منتظم تھانہ گرفتاری کی تحریری اطلاع دیگا۔

دفعہ ۴۶۔ عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع کو یا اگر وہ ہدایت کرے تو ناظم صدر ضلع کو جملہ اشخاص کے متعلق جو اوسکے تھانہ کی

حدود کے اندر بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کئے گئے ہوں بصراحت اس امر کے کہ مچلکہ معہ یا بلا ضمانت لیا گیا یا نہیں تحریری اطلاع دے۔

شخص گرفتار شدہ کی رہائی

دفعہ ۴۷ – کوئی شخص جسے عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرے بجز اس صورت کے رہائی نہ پائیگا کہ وہ مچلکہ لکھدے یا حسب الطلب مچلکہ کے علاوہ ضمانت دے یا ناظم فوجداری کا حکم خاص صادر ہو۔

کارروائی جب کسی جرم کا ارتکاب کسی ناظم فوجداری کے روبرو کیا جائے

دفعہ ۴۸ – جب کسی جرم کا ارتکاب ناظم فوجداری کے روبرو اوسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کیا جائے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ مجرم کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے اور مجرم بعد گرفتاری حراست میں رکھا جائیگا۔

ناظم فوجداری کے اختیارات دربارۂ گرفتاری۔

دفعہ ۴۹ – ہر ناظم فوجداری ہر وقت مجاز ہوگا کہ اپنے روبرو اپنے اختیار کی حدود ارضی میں ایسے شخص کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے جس کی گرفتاری کے لئے وہ اوسوقت اور بلحاظ حالات کے حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا مجاز ہو۔

جو شخص فرار ہو جائے وہ پھر گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۵۰ – جب کوئی شخص حراست جایز سے فرار ہو جائے یا چھڑا لیا جائے تو وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھوڑا گیا مجاز ہوگا کہ فوراً اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرلے۔

باب ۶

حکمنامجات حاضری

(الف) طلب نامہ

طلبنامہ عدالت کس صورت میں جاری کیگی

دفعہ ۵۱ – اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جسکے لئے حسب ضمیمہ اول طلبنامہ جاری ہونا چاہئے یا ایسے جرم کا جسکے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہئے۔ لیکن عدالت خاص وجوہ سے طلبنامہ جاری کرنا مناسب خیال کرے تو عدالت طلبنامہ جاری کریگی۔

طلب نامہ کا نمونہ

دفعہ ۵۲ – (۱) ہر شخص کے نام جو طلب کیا جائے علحدہ طلبنامہ جاری

ہوگا اور ہر طلبنامہ کے دو پرت مطابق اوس نمونہ کے جو ضمیمہ چہارم میں درج ہے جاری ہونگے اور اونپر عدالت کی مہر اور حاکم یا کسی اور عہدہ دار کے جسے مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اشتہار مجاز قرار دے ۔ دستخط ہونگے ۔

۲ ۔ اگر عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کا جس کو طلب کرنا مقصود ہے خاص اعزاز یا اعلے درجہ ہے تو اوس کے نام بجائے معمولی طلب نامہ جاری کرنے کے اوسی مضمون کا مراسلہ جاری کیا جاسکیگا اور وہ مراسلہ طلبنامہ سمجھا جائیگا ۔

تعیل طلبنامہ کس کے ذریعہ سے ہوگی

دفعہ ۵۳ ۔ تعیل طلبنامہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے ذریعہ سے یا بپابندی اون قواعد کے جو سرکار سے جاری ہوں عدالت جاری کنندہ طلبنامہ کے کسی اہلکار یا اور کسی سرکاری ملازم کے ذریعہ سے کیجائے گی ۔

تعیل طلبنامہ کس طرح ہوگی

دفعہ ۵۴ ۔ طلبنامہ کی تعیل اوس شخص کی ذات پر جسکی طلبی کے لئے وہ جاری کیا گیا ہو اس طور سے کیجائے گی کہ ایک پرت اوس کے حوالہ یا بغرض حوالگی پیش کیجائے ۔

دستخط وصولیابی طلبنامہ ۔

دفعہ ۵۵ ۔ جب اہلکار تعیل کنندہ طلبنامہ کا ایک پرت حوالہ کرے یا بغرض حوالگی پیش کرے تو دوسرے پرت پر اوس شخص سے جسکو ایک پرت دیا جائے یا جس کے سامنے وہ پیش کیا جائے یہ لکھوا کر کہ طلبنامہ کی تعیل ہوئی دستخط کرائے گا ۔

کارروائی جبکہ ملزم جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے نہ ملے ۔

دفعہ ۵۶ ۔ اگر وہ شخص جسکے نام طلبنامہ جاری کیا جائے ملزم ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو اوس کے متعلق اہلکار تعیل کنندہ عدالت میں کیفیت پیش کریگا ۔

تعیل طلبنامہ جبکہ وہ گواہ کے نام ہو اور وہ نہ ملے ۔

دفعہ (۵۷) ۔ اگر وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے گواہ ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو طلبنامہ کی تعیل اسطور سے کیجائیگی کہ ہر دو پرت شخص مذکور کے لئے اس کے اہل خانہ ان سے کسی مرد کو جو اوس کے ساتھ رہتا ہو حوالہ یا اوس کے سامنے بغرض حوالگی پیش کیا جائیگا اور اوس کے دستخط دوسری پرت لئے جائینگے اور اگر اسطرح بھی تعیل نہ ہو سکے تو طلبنامہ کا ایک پرت اوس مکان کے کسی منظر عام پر چسپان کر دیا جائیگا جس مین وہ معمولاً رہتا ہو ۔

طلبنامہ پر تعمیل کی تصدیق

دفعہ ۵۸ - جب طلبنامہ کی تعمیل کسی طور پر کیجائے تو اہلکار تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل دو اور اشخاص کے دستخط طلبنامہ کے دوسری پرت لے لیگا اور یکیفیت لکھکر کہ کس تاریخ کو کسوقت اور کس طریقہ سے تعمیل ہوی وہ پرت عدالت میں واپس کریگا۔

تعمیل طلبنامہ سرکاری ملازم پر

دفعہ ۵۹ - جب وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری ہو کسی سرکاری سررشتہ میں ملازم وکارگزار ہو تو عدالت جاری کنندۂ طلبنامہ کے دونون پرت اس ملازم کے افسر بالادست کے پاس بھیجے گی اور افسر مذکور طلبنامہ کی حسب طریقہ متذکرہ دفعہ ۵۵ و ۵۵ کر کے عدالت میں اپنی دستخط سے مع کیفیت تعمیل واپس بھیجیگا اور ایسے دستخط تعمیل کی شہادت ہون گے۔

تعمیل طلبنامہ حدود ارضی کے باہر

دفعہ ۶۰ - جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ اوسکے جاری کئے ہوے طلبنامہ کی تعمیل کسی ایسے مقام پر کیجائے جو اوسکی حدود ارضی کے باہر ہو تو طلبنامہ کے دونون پرت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جائین گے جو اوس مقام پر اونے درجہ کی اختیارات رکھتا ہو جہان وہ شخص رہتا یا موجود ہو جس کے نام طلبنامہ ہو اور ناظم مذکور اوسکی تعمیل اسیطرح کرائیگا جسطرح اپنے جاری کئے ہوے طلبنامہ کی کراتا اور عہدہ دار تعمیل کنندہ کا بیان بہ حلف قلمبند کر کے عدالت مذکور میں پرت طلبنامہ کے ساتھ بھیجے گا۔

اہلکار تعمیل کنندہ کا بیان حلفی قابل ادخال شہادت ہوگا۔

دفعہ ۶۱ - ہر ایسا بیان حلفی اور ہر صورت مین جب اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ ساعت مقدمہ کے وقت حاضر نہ ہو اوسکا بیان حلفی جو ناظم فوجداری کے روبرو بابت طریقہ تعمیل ہوا ہو قابل ادخال شہادت اور صحیح متصور ہوگا بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت کیا جائے۔

ب - حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری عدالت کس صورت مین جاری کرے گی۔

دفعہ ۶۲ - اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جسکے لئے حسب ضمیمہ اول حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہئے اور کوئی خاص وجہ طلبنامہ جاری کرنے کی نہ ہو تو عدالت حکمنامہ گرفتاری جاری کرے گی۔

اور نیز ہر مقدمہ میں جس میں عدالت طلبنامہ جاری کرسکتی ہو صورت ہائے ذیل میں

فلمبندی وجوہ بجائے طلبنامہ کے حکمنامہ گرفتاری جاری کرسکے گی ۔

الف ۔ اگر طلبنامہ جاری کرنے سے پہلے یا طلبنامہ جاری کرنے کے بعد مگر اوسوقت سے پہلے جو اوسکی حاضری کے لئے مقرر ہو عدالت کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ فرار ہوگیا ہے یا طلبنامہ کی تعمیل نہ کریگا ۔ یا

(ب) اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہو اور یہ ثابت ہوجائے کہ طلبنامہ حسب ضابطہ ایسے وقت میں تعمیل ہوگیا تھا کہ اوسکے مطابق اوسکا حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم حاضری کی کوئی وجہ معقول ظاہر نکیجائے ۔

نمونہ حکمنامہ گرفتاری ۔

دفعہ ۶۳ ۔ ہر حکمنامہ گرفتاری مطابق اوس نمونہ کے ہوگا جو ضمیمہ چہارم مین درج ہے اور اوس میں تاریخ حاضری اور جہانتک معلوم ہوسکے اوس شخص کا نام جسکی گرفتاری مقصود ہو مع اون امور کی صراحت کے جن سے باسانی اوسکی شناخت ہوسکے درج کیا جائیگا اور اوسپر عدالت کی مہر اور ناظم کے یا جہاں نظما رہو تو اونمین سے کسی کے دستخط بصراحت عہدہ ثبت ہونگے

حکمنامہ گرفتاری کبتک نافذ رہیگا

دفعہ ۶۴ ۔ ہر حکمنامہ گرفتاری اوسوقت تک نافذ رہیگا جب تک اسکو عدالت جاری کنندہ منسوخ نہ کرے یا اوس کی تعمیل ہوجائے یا تاریخ اجرا سے تین مہینے نگذر جائین

عدالت ضمانت لینے کی بابت ہدایت کرسکتی ہے ۔

دفعہ ۶۵ ۔ ہر عدالت کو جو حکمنامہ گرفتاری جاری کرے اگر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو یا حکمنامہ گرفتاری گواہ کے لئے ہو تو لازم ہوگا اور اگر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ مین یہ صراحت کردے کہ اگر وہ شخص اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت دے کہ وہ وقت معینہ پر عدالت میں حاضر ہوگا او جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم صادر نہ ہو وقت اجلاس عدالت میں حاضر رہیگا تو اوس عہدہ دار کو جسکے نام حکمنامہ بھیجا جائے لازم ہوگا کہ ایسا مچلکہ لیکر اوسکو رہا کردے اور مچلکہ اور ضمانت نامہ عدالت میں بھیجدے ۔

حکمنامہ مین مچلکہ کے متعلق بعض امور کی صراحت ۔

دفعہ ۶۶ ۔ حکمنامہ مین مقدار مچلکہ کے کیساتھ ضمانت لیجائے تو ضامنوں کی تعداد اور مقدار ضمانت کی صراحت کیجائے گی ۔

حکمنامہ کسکے نام لکھا جائیگا

دفعہ ۶۷ ۔ (۱) حکمنامہ گرفتاری ایک یا زیادہ عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائیگا لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا اگر اوس کی تعمیل فوراً کرانی ہو اور اوسوقت کوئی عہدہ دار کوتوالی جو تعمیل پر مامور کیا جاسکے نہ ملے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام

حکمنامہ جاری کرے اور وہ اوسکی تعمیل کرین گے۔

(۲) جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ دارون کے نام لکھا جائے تو اوس کی تعمیل وہ سب یا اون میں سے کوئی ایک یا چند کرسکین گے۔

حکمنامہ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے — **دفعہ ۶۸** — (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ اپنے ضلع یا حصہ ضلع میں کسی جاگیردار یا نائب جاگیردار یا مالک یا قابض یا تعہدہ دار اراضی کے نام حکمنامہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے جاری کرے جو قیدی مفرور یا ملزم اشتہاری ہو یا جسپر کسی جرم ناقابل ضمانت کا الزام ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

(۲) جس شخص کے نام حکمنامہ جاری کیا جائے اوسپر لازم ہوگا کہ جب حکمنامہ اوس کے پاس پہنچے اوسکی رسید دیوے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری ہوا ہو اوسکی جاگیر یا اراضی مین موجود یا داخل ہو تو حکمنامہ کی تعمیل کرے اور شخص گرفتار شدہ کو معہ حکمنامہ قریب ترین تھانہ تک پہنچائے یا پہنچوا دیوے اور عہدہ دار منتظم تھانہ اوسکو بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۶۵ و ۶۶ ضمانت لیجائے عدالت جاری کنندہ حکمنامہ میں حاضر کریگا۔

تعمیل اوس حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے — **دفعہ ۶۹** — جب حکمنامہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے تو اوس کی تعمیل کوئی اور عہدہ دار کوتوالی بھی کرسکیگا جسکا نام حکمنامہ کی پشت پر اوس عہدہ دار نے لکھدیا ہو جس کے نام حکمنامہ جاری یا منتقل ہوا ہو۔

حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرنا — **دفعہ ۷۰** — گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوسکو حکمنامہ دکھلادے مگر اوس کے حوالہ نہ کرے۔

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت مین لانا چاہئے — **دفعہ ۷۱** — گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ باتباع احکام دفعہ (۶۵ و ۶۶) بلا توقف غیر ضروری اشخاص گرفتار شدہ کو اوس عدالت مین حاضر کرے جس میں اس کے حاضر کئے جانیکا حکم ہو۔

حکمنامہ کہان تعمیل کیا جاسکتا ہے — **دفعہ ۷۲** — حکمنامہ گرفتاری کی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر تعمیل کیجاسکے گی۔

حکمنامہ تعمیل کے لئے حدود ارضی کے باہر بھیجا جاسکتا ہے — **دفعہ ۷۳** — جب حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی کے باہر ہونی مقصود ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ بجائے کسی

کوتوالی کے اوس ضلع کے ناظم فوجداری کے نام حکمنامہ جاری کرے جسکی اختیار کی حدود ارضی کے اندر اوسکی تعمیل مقصود ہو اور اوسکو بذریعہ ٹپہ یا اور طور پر اوس کے پاس بھیجے وہ ناظم جس کے پاس حکمنامہ اسطور پر بھیجا جائے اوسپر اپنا نام لکھیگا اور اگر ممکن ہو اپنی حدود ارضی کے اندر حسب طریقہ محکومہ بالا اوسکی تعمیل کرائیگا اور جب شخص گرفتار شدہ اوسکے پاس حاضر کیا جائے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ شخص گرفتار شدہ وہی شخص ہے جسکی گرفتاری مقصود ہے بپابندی احکام متعلقہ مچلکہ و ضمانت اوسکو اوس عدالت میں بھجوائیگا جہاں اوس کے حاضر کئے جانے کی حکمنامہ میں ہدایت ہو

حکمنامے جو حدود ارضی کے باہر تعمیل کے لئے عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے۔

دفعہ ۷۴ - ۱ - جب کسی حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام ہو - تعمیل کسی اور عدالت کے اختیار کی حدود ارضی میں مقصود ہو تو عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ پر عبارت ظہری لکھانیکے لئے کسی ناظم فوجداری یا ایسے عہدہ دار کوتوالی کے پاس لیجائیگا جس کا درجہ عہدہ دار منتظم تھانہ سے کم نہ ہو اور جس کے اختیار کی حدود ارضی میں حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو۔

۲ - وہ ناظم یا عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ کی ظہر پر اپنا نام لکھیگا اور ایسی تحریر ظہری اوس عہدہ دار کوتوالی کے لئے جس کے نام حکمنامہ ہو حدود مذکورہ میں اوس کی تعمیل کرنے کے لئے اختیار کافی سمجھی جائے گی اور اوس مقام کے اہالی کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اگر اون سے درخواست کیجائے تو حکمنامہ مذکور کی تعمیل میں عہدہ دار مذکور کو مدد دیں۔

۳ - جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی سے جسکے اختیار کی حدود ارضی میں حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو عبارت ظہری لکھانے میں اسقدر توقف ہوگا جس سے اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہو سکے گی تو عہدہ دار کوتوالی جس کے نام حکمنامہ ہو بلا تحریر کرانے عبارت ظہری کے حکمنامہ کو ایسے مقام پر تعمیل کر سکیگا جو عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہو اور کسی صورت میں گرفتاری ایسی عبارت ظہری کے نہ لکھے جانے کے باعث ناجایز ہوگی۔

ج - اشتہار و قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور۔

دفعہ ۷۵ - اگر کسی عدالت کو بعد لینے یا بلا لینے شہادت کے یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص جسکی گرفتاری کے لئے اوسنے حکمنامہ جاری کیا ہو اس غرض سے مفرور ہو گیا

روپوش ہوگیا ہے کہ اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہوسکے تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو اس اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی اوس خاص مقام اور وقت پر حاضر ہو جو اشتہار مین درج ہو

اشتہار دینے کا طریقہ۔ (الف) اشتہار مذکور حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا۔

(الف) اُس محلہ یا موضع میں گزرگاہ عام پر باواز بلند پڑھ دیا جائیگا جہان وہ شخص معمولاً رہتا ہو۔

(ب) اوس مکان کے کسی منظر عام پر جس میں وہ شخص معمولاً رہتا ہو اور اگر کسی خاص مکان مین معمولاً نہ رہتا ہو تو اس محلہ یا موضع کے جس میں وہ رہتا تھا کسی منظر عام پر اسطرح چسپان کیا جائیگا کہ باسانی پڑھا جاسکے۔

(ج) اشتہار کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی منظر عام پر بھی چسپان کیجائے گی۔

شخص اشتہاری کی جائداد کی قرقی دفعہ ۔ عدالت جاری کنندہ اشتہار کسی وقت بعد اجرا اشتہار مجاز ہوگی کہ شخص اشتہاری کی کل جائداد یا اوس کے متعلقین کی پرورش اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اوسکے کسی جزو کی قرقی کا حکم دے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) جو جائداد اس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی کے باہر ہو وہ قرق نہ کیجائے گی جب تک کہ حکمنامہ قرقی پر اوس ناظم فوجداری کی دستخط نہ ہوجائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جائداد واقع ہو۔

(ب) شخص اشتہاری کی کوئی جائداد سوائے جائداد منقولہ کے قرق نہ کیجائے گی بجز اس کے کہ اوسپر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو۔

جائداد مقروقہ کا نیلام دفعہ ۴۸۔ اگر شخص اشتہاری تاریخ قرقی سے چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو تو جائداد مقروقہ نیلام کیجائے گی۔

لیکن اگر جائداد سریع الزوال یا ایسی ہو جسکے رکھنے کے خرچ کے اوس کی مالیت سے زیادہ ہوجانیکا احتمال ہو یا جسکے نیلام مین مالک جائداد کا فائدہ متصور ہو تو عدالت ہر وقت اس کے نیلام کا حکم دے سکیگی۔

قرقی و نیلام کا طریقہ۔

دفعہ ۷۹۔ قرقی و نیلام کا وہی طریقہ ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں مقرر ہے۔

کارروائی جب جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری ہو۔

دفعہ ۸۰۔ جب کوئی شخص اپنے کسی حق کی بناء پر جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری کرے تو عدالت اوس کے عذر کی تحقیقات کریگی اور اگر جائداد نیلام نہ ہوئی ہو تو تا تصفیہ عذرداری نیلام ملتوی کیا جائیگا اور بعد تصفیہ اگر اوسکا کوئی حق ثابت ہو تو بہ قدر اوسکے حق کے جائداد واگذاشت کیجائیگی اور اگر نیلام ہوچکی ہو تو زرثمن سے بہ قدر اوسکے حق کے اوسکو دیدیا جائیگا۔

لیکن اس دفعہ کا کوئی مضمون کسی شخص کے بصیغہ دیوانی دعوی کرنیکا مانع نہ ہوگا۔

جائداد قرق شدہ کی واپسی۔

دفعہ ۸۱۔ اگر قرقی کی تاریخ سے دو سال کے اندر کوئی شخص جسکی جائداد حسب دفعہ ۷۸ نیلام ہوگئی ہو اوس عدالت میں جسکے حکم سے وہ قرق ہوئی تھی خود حاضر ہو یا گرفتار ہوکر حاضر کیا جائے اور حسب طمینان عدالت یہ ثابت کردے کہ وہ حکمنامہ کی تعمیل سے گریز کرنے کی نیت سے مفرور یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اوسکو اشتہار مذکور کی اطلاع اسطرح نہ ملی تھی کہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہوتا تو جائداد مذکور یا اگر وہ نیلام ہوچکی ہو تو اوسکا زرثمن یا اگر جائداد کا کوئی جز و نیلام ہوا ہو تو اوسکا زرثمن اور جز و جائداد باقی ماندہ بعد منہائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عائد ہوا ہو اوس کے حوالہ کیا جائیگا۔

(د) دیگر قواعد متعلق حکمنامہ جات

حاضری کے لئے مچلکہ لینے کا اختیار۔

دفعہ ۸۲۔ جب کوئی شخص جسکی حاضری یا گرفتاری کے لیے حاکم عدالت طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری جاری کرنے کا اختیار رکھتا ہو اوس عدالت میں موجود ہو تو حاکم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس سے مچلکہ یا بلاضمانت بہ وعدہ حاضری تحریر کرالے۔

حاضری کے مچلکہ کی خلاف ورزی کی صورت میں گرفتاری۔

دفعہ ۸۳۔ اگر کوئی شخص جو کسی مچلکہ کی رو سے عدالت میں حاضر ہونیکا جسطرح پابند ہو اوسطرح حاضر نہ ہو تو حاکم عدالت مذکور حکمنامہ گرفتاری اس حکم سے جاری کرسکیگا کہ وہ شخص گرفتار اور اوسکے روبرو حاضر کیا جائے۔

اس باب کے احکام عموماً طلبنامہ اور

دفعہ ۸۴۔ احکام مندرجہ باب ہذا جو طلب نامہ اور حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری سے متعلق ہونگے | اور اونکے اجرا اور تعمیل سے متعلق ہیں جہانتک ممکن ہو طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے جو حسب مجموعہ ہذا جاری ہو متعلق ہون گے۔

باب (۷)

مجبوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تلاشی اور جبراً پیش کرانیکے متعلق احکام

(الف) - مجبوس اشخاص کی تلاشی کیلئے حکمنامہ

تلاش اون اشخاص کی جو حبس بیجا مین رکھے جائین۔

دفعہ ۸۵ - ہر ناظم فوجداری کو جو حسب ضمیمہ دوم مجاز ہو اگر اس کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ناجایز طور پر حبس مین رکھا گیا ہے اختیار ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور جس شخص کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے وہ اوس شخص کے تلاش کرنیکا مجاز ہوگا اور تلاشی مذکور حکمنامہ کے مطابق عمل مین آئیگی اور اگر شخص مذکور دستیاب ہو تو وہ فوراً ناظم کے پاس حاضر کیا جائیگا اور اگر یہ ثابت ہو کہ وہ ناجایز طور پر مجبوس ہے تو ناظم اوسکو رہا کریگا ورنہ جو اور حکم مناسب معلوم ہو صادر کریگا۔

ب - طلب نامہ کسی شئے کے حاضر کرنیکے لئے

طلب نامہ حاضر کرنے کے لئے دستاویزات یا دیگر شئے کے۔

دفعہ ۸۶ - جب کوئی عدالت یا حدود اندرون و بیرون بلدہ کے باہر کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ یہ خیال کرے کہ کسی دستاویز یا دیگر شئی کا کسی تفتیش یا تحقیقات یا اور کارروائی مین پیش ہونا ضروری یا مناسب ہے تو عدالت مذکور طلبنامہ یا وہ عہدہ دار کوتوالی حکم تحریری اُس شخص کے نام جس کے قبضہ یا اختیار مین دستاویز یا شئے مذکور کا ہونا باور کیا جائے بدین ہدایت جاری کرسکیگا کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ طلب نامہ یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکور پیش کرے اور شخص مذکور کو اختیار ہوگا کہ خواہ اُس کو خود پیش کرے یا دوسرے کے ذریعہ سے پیش کرائے

دفعہ بالا کن دستاویزات اور اشیا سے متعلق نہ ہوگی۔

دفعہ ۸۷ - دفعہ بالا دستاویزات و اشیا مفصلہ ذیل سے متعلق نہ ہوگی

الف - کوئی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار یا اور شئے جو عہدہ دار پٹہ یا تار برقی کی تحویل مین ہو -

ب - کوئی ایسی دستاویز یا شئے جو غیر مشتہرہ امور سلطنت سے متعلق ہو اور جس کے پیش کئے جانے کی سرکار سے اجازت نہ دی ہو -

ج - کوئی دستاویز جو کسی عہدہ دار سرکاری کے اختیار مین باعتبار رازداری اوس کے عہدہ کے ہو اور جسکا افشا اوس کی دانست مین اغراض سرکاری کے لئے مضر ہو -

ضابطہ کارروائی متعلق خطوط و تار وغیرہ -

دفعہ ۸۸ - ۱- اگر کوئی دستاویز یا شئے جو کسی عہدہ دار پٹہ یا تار برقی کی تحویل مین ہو اور مجلس عالیہ عدالت یا کسی عدالت ضلع یا عدالت نظامت سشن کی رائے مین کسی تفتیش یا تحقیقات یا دیگر کارروائی مین درکار ہو تو عدالت مذکور عہدہ دار پٹہ یا تار برقی کو حکم دے سکیگی کہ دستاویز یا شئے مذکور اوس ملازم سرکاری کے حوالہ کیجائے جس کو حوالہ کرنے کی عدالت ہدایت کرے -

۲- اگر کوئی ایسی دستاویز یا شئے کسی اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی کی رائے مین کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو تو وہ عہدہ دار پٹہ یا تار برقی کو اس کے اسوقت تک روک رکھنے کی ہدایت کرسکیگا جبتک کہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع سے اوسکے کسی ملازم سرکاری کو حوالہ کئے جانیکا حکم صادر ہو -

کب حکمنامہ تلاشی صادر کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۸۹ - ۱- جب کسی عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام طلب نامہ یا حکم مکتوبہ دفعہ ۸۷ یا دفعہ ۸۸ ضمن (۱) بھیجا گیا ہو یا بھیجا جاوے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو ہدایت مندرجہ طلب نامہ یا حکم مذکور کے مطابق حاضر نہ کریگا -

یا جب عدالت کو اسبات کا علم نہ ہو کہ ایسی دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ مین ہے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور وہ شخص جسکے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے مجاز ہوگا کہ بموجب حکمنامہ مذکور بہ متابعت احکام مجموعہ ہذا تلاشی لے -

۲- اس قانون کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو جسکا درجہ عدالت نظامت ضلع سے کم ہو اختیار نہ ہوگا کہ ایسی دستاویز یا اور شئے کی تلاشی کے لئے حکمنامہ جاری کرے جو حکام صیغہ پٹہ یا تار برقی کی تحویل مین ہو -

حکمنامہ کے محدود کرنیکا اختیار

دفعہ ۹۰ - عدالت اگر مناسب سمجھے حکمنامہ مین اوس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کریگی جہان تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا اور وہ شخص جسکے

نام حکمنامہ جاری ہوا ہو صرف اوس مقام یا جزو مقام میں تلاشی کرسکیگا۔

تلاشی اوس مکان کی جس میں مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کے ہونیکا شبہ ہو۔

دفعہ ۹۱ - اگر ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنا پر اور ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی مقام مال مسروقہ رکھنے یا اوس کے فروخت کرنے یا دستاویزات یا مواہیر جعلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبس یا ایسے ملتبس کاغذات یا سکہ بنانے کے یا جعل کرنیکے اوزار یا اوسکا سامان رکھنے یا فروخت کرنے یا بنانے کے کام میں لایا جاتا ہے تو اوسکو لازم ہوگا کہ حکمنامہ کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو اختیار دے کہ وہ۔

(الف) اوس مقام کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کرے۔ اور

(ب) تمام مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہاں دستیاب ہوں اور جنکی نسبت اوسکو وجہ باور کرنیکی ہو کہ وہ بذریعہ سرقہ یا بطریق ناجائز حاصل کئے گئے یا جعلی یا جھوٹے یا ملتبس بنائے گئے ہیں اور نیز ایسے کل اوزار اور سامان کو جنکا اوپر ذکر ہوا ہے رسید دے کر اپنے قبضہ میں لے اور کسی عدالت فوجداری میں پہونچادے یا اوسی جگہہ اسوقت تک اوس کی حفاظت کرتا رہے کہ ملزم کسی عدالت مجازہ میں حاضر کیا جائے یا کسی مقام محفوظ میں اور طور پر رکھوادے۔ اور جس شخص کی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوس نے اشیاء مذکور یا اون میں سے کسی شئے کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اوسکو گرفتار اور بلا تاخیر غیر ضروری عدالت مجازہ میں پیش کردے۔

کارروائی اون اشیاء کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاشی میں پائی جائیں۔

دفعہ ۹۲ - جب بوقت تعمیل کسی حکمنامہ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کی حدود ارضی سے باہر ہو کوئی اشیاء منجملہ اون اشیاء کے جنکی تلاشی کیجائے دستیاب ہو تو وہ مع ایک فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ مابعد تیار کیجائے گی فوراً عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیجائیں گی بجز اس کے مقام مذکور اوس ناظم کی عدالت سے جو وہاں اختیار سماعت رکھتا ہو قریب تر ہو کہ اس صورت میں اشیاء مذکور اوسی کے روبرو پیش کردی جائیں گی اور بجز اس کے کہ کوئی خاص امر مانع ہو ناظم مذکور حکم دیگا کہ اشیاء مذکور اوس عدالت میں پہنچا دیجائیں جس نے حکم تلاشی جاری کیا تھا۔

ناظم اپنے روبرو تلاشی لئے جانے کے لئے ہدایت کرسکتا ہے۔

دفعہ ٩٣ - ہر ناظم جو کسی مقام کی تلاشی کے لئے حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا مجاز ہو اس امر کی ہدایت کرسکے گا کہ مقام مذکور کی تلاشی اوس کے روبرو لیجائے۔

اختیارات مندرجہ دفعات ٨٩ و ٩٠ - ٩١ - ٩٢ سرکار کو توال بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو عطا کرسکتی ہیں۔

دفعہ ٩٤ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ٨٩ - ٩٠ - ٩١ - ٩٢ - کو توال بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کی حدود ارضی مین استعمال کرنے کے لئے عطا کرین۔

د - تلاشی کے متعلق عام احکام

حکمنامہ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ

دفعہ ٩٥ - احکام مندرجہ دفعات ٢٨ و ٣٢ و ٣٣ و ٣٤ و ٦٣ و ٦٧ و ٦٩ و ٧١ و ٧٢ و ٧٤ جہانتک ممکن ہو اون سب حکم نامجات تلاشی سے متعلق ہونگے جو حسب باب ہذا جاری ہون۔

اشخاص جنکی نگرانی مین بند مقامات ہون تلاشی کرنے دینگے۔

دفعہ ٩٦ - ١ - جب وہ مقام بند ہو جس کے معائنہ یا تلاشی کی حسب باب ہذا ضرورت ہو تو اوس شخص کو جو اوس میں رہتا ہو یا اوسکا نگران ہو لازم ہوگا کہ اوس عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ کو اوس کی درخواست اور حکمنامہ مذکور کے پیش کرنے پر بلا مزاحمت اندر جانے دے اور تلاشی میں ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

٢ - اگر اسطرح عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ اوس مقام میں داخل ہو سکے تو وہ حسب دفعہ ٣٣ کارروائی کرسکیگا۔

٣ - اگر ایسے مقام میں کسی شخص کی نسبت معقول شبہہ اس بات کا ہو کہ اوس نے کوئی چیز جس کی تلاش ہونی چاہئے اپنے جسم پر چھپائی ہے تو اوس شخص کی تلاشی لیجاسکتی ہے۔

اگر وہ عورت ہو تو احکام دفعہ ٣١ کا لحاظ رکھا جائے گا۔

تلاشی کسوقت نہ لیجاسکیگی۔

دفعہ ٩ - غروب آفتاب کے بعد اور طلوع کے قبل تلاشی نہ لیجاسکیگی - بجز اس کے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شئے جسکی تلاش ضرور ہو اوسوقت تلاش نہ کرنے کی صورت مین مقام تلاشی سے تلف کردیجائیگی یا وہاں سے نکالی جائیگی۔

تلاشی گواہوں کے روبرو لیجائیگی۔

دفعہ ۹۸ - ۱- تلاشی سے پہلے تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ مقام تلاشی کے قرب کے دو یا زیادہ معتبر باشندون کو تلاشی کیوقت حاضر رہنے کے لئے طلب کرے اور اون کے روبرو تلاشی لے۔

۲- تلاشی لینے والا اون جملہ اشیا کی جو تلاشی مین دستیاب ہون اور اون مقامات کی جہان وہ دست یاب ہون ایک فہرست مرتب کریگا اور اوسپر اشخاص مذکور کی دستخط لیگا لیکن کسی شخص کے لئے جو ازروے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو یہ ضرور نہ ہوگا کہ عدالت مین بطور گواہ تلاشی حاضر ہو بجز اسکے کہ عدالت خاص طور پر طلب کرے۔

اوس مقام کا رہنے والا جسکی تلاشی لیجائے حاضر رہ سکتا ہے

دفعہ ۹۹ - جو شخص اوس مقام میں رہتا ہو جسکی تلاشی لیجائے اوسکو یا اوس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت مین اجازت دیجائے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اوس فہرست کی جو مرتب کیجائے اور جسپر اشخاص مذکور کے دستخط ہون اسکو دیکر اصل فہرست کی پشت پر اوس کی رسید دستخطی لکھائی جائیگی۔

تلاشی کیوقت کون اشخاص حاضر رہ سکینگے

دفعہ ۱۰۰ - تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ سوائے گواہان تلاشی اور اوس شخص کے جو مقام تلاشی میں رہتا ہو یا جو اوسکے طرف سے تلاشی کیوقت حاضر رہے اور نیز اوس شخص کے جسکو تلاشی لینے والا اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے کسیکو مقام تلاشی مین تلاشی کیوقت نہ داخل ہونے یا باہر جانے نہ دے۔

اگر تلاشی لینے والا کسیکو اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے تو اوسکی بھی تلاشی اون ہی گواہون کے روبرو لیکر ایک یادداشت مرتب کریگا جسپر اون گواہون کے دستخط لئے جائینگے۔

کارروائی اون اشیا کی بابت جو حدود ریاست سے باہر تلاش میں پائی جائیں

دفعہ ۱۰۱ [1] منسوخ۔

دستاویز وغیرہ جو پیش ہون انکے ضبط کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۰۲ - ہر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے کو جو حسب مجموعہ ہذا اوس کے سامنے حاضر کیجائے ضبط رکھے۔

حصۂ چہارم

انسداد جرائم

[1] بموجب دفعہ (۳) قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا منسوخ ہوگئی۔

باب ۸

مچلکہ و ضمانت حفظ امن و نیک چلنی

جرم قرار پانے پر حفظ امن کی ضمانت

دفعہ ۱۰۳ – ا- جب کسی شخص پر بلوہ یا حملہ یا کسی اور جرم باعث نقض امن یا اُس کی اعانت یا اوس کے ارتکاب کی صریح نیت سے مسلح اشخاص کے جمع کرنے یا اور تدابیر ناجائز عمل میں لانے کا یا تخویف مجرمانہ کا الزام عائد ہو اور وہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا نظامت ضلع یا حصۂ ضلع یا کسی ناظم درجۂ اول کے روبرو اوس جرم کا مجرم قرار پائے اور عدالت مذکور اوس سے حفظ امن کا مچلکہ لکھوانا ضروری خیال کرے تو وہ بوقت تجویز سزا اوسکو حکم دے سکیگی کہ حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اس تعداد کا جو عدالت کی رائے میں اُس کی حیثیت کے موافق ہو ایسی میعاد کے لئے جو عدالت مقرر کرے اور جو تین سال سے زیادہ نہو لکھدے -

۲- اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا کسی اور طور پر منسوخ ہوجائے تو ایسا مچلکہ بھی کالعدم ہوجائیگا۔

۳- مجلس عالیہ عدالت اور ہر عدالت مرافعہ اپنے اختیارات نگرانی عمل میں لاتے وقت حسب دفعہ ہذا حکم صادر کر سکیگی۔

ضمانت حفظ امن -

دفعہ ۱۰۴ – جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصۂ ضلع یا ناظم درجۂ اول کو اطلاع ملے کہ اوس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کوئی شخص غالباً نقض امن یا کوئی ایسا ناجائز فعل کرنیوالا ہے جس سے غالباً نقض امن پیدا ہوگا یا یہ کہ حدود مذکور کے اندر کوئی ایسا شخص ہے جو اون حدود کے باہر امور مندرجۂ بالا مین سے کسی امر کا غالباً مرتکب ہونیوالا ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مندرجۂ آیندہ اوس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس قدر میعاد کے لئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے -

مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینا -

دفعہ ۱۰۵ – [1] جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو امور مندرجۂ ذیل کی اطلاع ملے کہ -

(الف) کوئی شخص اوسکے اختیار کی حدود ارضی مین اپنی موجودگی کے چھپانے کیلئے تدبیرین کررہا ہے

[1] بموجب دفعہ (۴) قانون نشان ۱۰ بابت ۱۳۲۲ ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی -

اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیرین کسی جرم کے ارتکاب کیلئے کر رہا ہے ۔ یا

(ب) اوس کے اختیار کی حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی وجہ معاش نہین رکھتا ہے اور جو اپنا حال قابل اطمینان نہین بتلا سکتا ہے ۔

تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آئندہ شخص مذکور کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے نیک چلنی کا مچلکہ معہ ضمانت اوس میعاد کیلئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو چھ ماہ سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے ۔

نیک چلنی کی ضمانت ان اشخاص سے جو عادتاً جرم کا ارتکاب کرتے ہین

دفعہ ۱۰۷ [1] جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کو یا ناظم درجہ اول کو جو مجاز ہو معتبر اطلاع ملے کہ اوس کے اختیار کے حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص ہے جو عادتاً ۔

الف ۔ ڈکیت یا نقب زن یا سارق ہے ۔ یا

(ب) مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لیتا ہے ۔ یا

(ج) چورون کی محافظت کرتا یا اون کو پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کو چھپانے یا تصرف میں مدد دیتا ہے ۔ یا

د ۔ نقصان رسانی یا استحصال بالجبر یا سکہ یا اسٹامپ کی تلبیس کا ارتکاب کرتا ہے تو ناظم مذکور اوس شخص کو حسب طریقہ متذکرہ آئندہ حکم دے سکیگا کہ وہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے نیک چلنی کا مچلکہ معہ ضمانت ایسی میعاد کے لیئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو تین سال سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے ۔

نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو خیالات بدخواہی پیدا کرین ۔

دفعہ ۱۰۸ [2] جب کبھی ناظم عدالت نظامت ضلع کو اس امر کی اطلاع ملے کہ اس کے اختیارات کے حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص رہتا ہے جو اون حدود کے اندر یا باہر بذریعہ تقریر یا تحریر ۔

(۱) کوئی ایسا مضمون جو خیالات بدخواہی پیدا کرے اور جس کی اشاعت از روئے دفعہ ۸۲ ۔ مجموعہ تعزیرات مستوجب سزا ہو ۔ یا

(۲) کوئی ایسا مضمون جس کی اشاعت از روئے دفعہ ۸۳ مجموعہ تعزیرات مستوجب سزا ہو ۔ یا

---

[1] بموجب دفعہ ۴، قانون نشان (۶) ۱۳۳۲ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ۔
[2] ۔۔ ۔۔ (۲) ۔۔ ۔۔ (۳) ۱۳۲۵ف ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

۳- کوئی مضمون کسی حاکم عدالت کے متعلق جو ازروئے مجموعہ تعزیرات تخویف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچتا ہو شایع یا اوسکی اشاعت کا اقدام یا اوس کی اشاعت مین اعانت کرتا ہے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مندرجۂ آیندہ اوس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس میعاد کے لئے جو ناظم مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایکسال سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے۔

حسب دفعہ ہذا کوئی کارروائی بلا حکم یا اجازت سرکار ایسی مطبوعات کے ایڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شایع کرنیوالے کے خلاف جنکی رجسٹری حسب احکام نافذ ہوئی ہو نہ کیجائے گی

اوس حکم مین جو صادر کیا جائے کس امر کی صراحت ہوگی۔

دفعہ ۱۰۸- جب کوئی ناظم جو حسب دفعہ ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ عمل کرتا ہو کسی شخص کو وجہ ظاہر کرنیکا حکم دینا ضروری سمجھے تو وہ تحریری حکم دیگا جس مین اوس اطلاع کا مضمون جو پہونچی ہو بتصریح اون واقعات کے جن پر وہ مبنی ہو مع تعداد زر مچلکہ جسکا لینا مقصود ہو اور اوس میعاد کے جس مین وہ نافذ رہیگا اور اگر ضمانت طلب کیجائے تو ضامنون کی تعداد حیثیت اور قسم درج ہوگی۔

اوسی تاریخ تحقیقات ہوسکتی ہے جو وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیگئی ہے

دفعہ ۱۰۹- اگر ناظم مناسب سمجھے کہ جو تاریخ وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیجائے اوسی تاریخ تحقیقات بھی عمل میں آئے تو وہ حکم میں اسکی بھی صراحت کریگا۔

کارروائی اوس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر ہو

دفعہ ۱۱۰- اگر وہ شخص جسکی نسبت ایسا حکم دیا جائے عدالت مین حاضر ہو تو اسکا مطلب اوسے سمجھا دیا جائیگا اور ایک نقل اوسکو دیجائے گی اور کم سے کم ایک ہفتہ کے فاصلہ سے کوئی تاریخ وجہ ظاہر کرنے اور تحقیقات کے لئے مقرر کیجائے گی۔

طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری اوس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر نہو

دفعہ ۱۱۱- اگر شخص مذکور عدالت مین حاضر نہو تو ناظم اوس کی حاضری کے لئے طلب نامہ جاری کرے گا اور اگر وہ حراست مین ہو تو حکمنامہ اس ہدایت کے ساتھ بھیجیگا کہ وہ عہدہ دار جس کی حراست مین وہ ہو اوسکو عدالت مین حاضر کرے لیکن جب ناظم مجاز کو توالی کی پیش کی ہوئی کیفیت یا کسی اور اطلاع کی بنا پر اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ امن خلایق مین نقض واقع ہونیوالا ہے اور بلا فوراً گرفتار کرنے شخص مذکور کے وہ روکا نہین جا سکتا تو بہ تحریر وجوہ اوسکی فوری گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کریگا

حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۰ کی نقل طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ شامل ہوگی

دفعہ ۱۱۲ - ہر طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ جو حسب دفعہ بالا جاری کیا جائے نقل حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۰ شامل ہوگی اور اوس کو عہدہ دار تعمیل کنندہ اُس شخص کے حوالہ کریگا جسپر طلبنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کیجائے۔

اصالتاً حاضری معاف کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۱۳ - ناظم مجاز ہوگا کہ بوجہ کافی کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جسکو اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم دیا گیا ہو کہ اُس سے مچلکہ بوعدۂ حفظ امن کیون نہ لیا جائے اور اوسکو وکالتاً حاضری کی اجازت دے۔

مچلکہ اور ضمانت لینے کے اختیارات سرکار کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو عطا کرسکیگی۔

دفعہ ۱۱۴ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجۂ دفعات ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کی حدود داخلی مین استعمال کرنیکے لئے عطا کریں یہ اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل مین لائے جائینگے۔

وجہ ظاہر کئے جانے کے بعد تحقیقات کیلئے تاریخ مقرر ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۵ - جب اُس حکم مین جو وجہ ظاہر کرنے کے لئے دیا گیا ہو تحقیقات کا حکم ہو تو وجہ ظاہر کئے جانیکے بعد اگر ناظم اُس وجہ کو کافی خیال نہ کرے تو تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کریگا۔

اطلاع کی صحت کی تحقیقات

دفعہ ۱۱۶[له] - جس تاریخ پر جو تحقیقات کے لئے مقرر کیجائے ناظم اُس اطلاع کی جسپر کارروائی شروع کی گئی ہو اور اُس وجہ کی جو ظاہر کیجائے صحت کی تحقیقات کریگا۔

۲- جب کارروائی حفظ امن کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو ایسی تحقیقات جہان تک ممکن ہو مطابق اُس طریقہ کے عمل مین آئے گی جو مقدمات طلبنامہ مین تحقیقات کے لئے مقرر ہے اور جب کارروائی نیک چلنی کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو تحقیقات اُس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات حکمنامہ تحقیقات کے لئے مقرر ہے لیکن فرد قرارداد جرم مرتب نہ کیجائے گی۔

۳- اغراض دفعہ ہذا کے لئے کسی شخص کا عادتاً مجرم ہونا بذریعہ شہادت شہرت عام یا اور طور پر ثابت کیا جاسکیگا۔

۴- جب کسی معاملہ مین جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہون تو حسب صوابدید ناظم اونکی تحقیقات یکجا یا علحدہ علحدہ ہوسکتی ہے۔

ضمانت داخل کرنیکا حکم۔

دفعہ ۱۱۷ - اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مذکور سے حفظ امن

له بموجب دفعہ ۵ قانون نشان (۵) ۱۳۲۳ف دفعہ ہذا مین ضمن (۳) اضافہ کیا گیا۔

یا نیک چلنی کا (جیسی کہ صورت ہو) مچلکہ مع یا بلا ضمانت لینا ضرور ہے تو ناظم ایسا حکم دیگا ورنہ کارروائی ختم کرکے اوسکو رہا کرے گا۔

توضیح ۔ صرف بربنا ر تجویز ثبوت جرم سابق بغیر اس کے کہ اس شخص نے پھر عادات سابق پر عود کیا ہو جن سے مچلکہ یا ضمانت لینا ضروری ہوگیا ہو مچلکہ یا ضمانت نہ لے جاسکے گی ۔

طریقہ تعین ضمانت ۔

دفعہ ۱۱۸ ۔ مچلکہ لینے کی صورت مین اس قسم سے مختلف یا اوس تعداد یا میعاد سے زیادہ کی ضمانت کا جس کی تصریح کا حکم متذکرہ دفعہ ۱۰۸ مین ہو حکم نہ دیا جائیگا اور ہر مچلکہ کی مقدار بلحاظ حالات مقدمہ حیثیت شخص مذکور مقرر کیجائے گی ۔

کارروائی اگر وہ شخص جس سے مچلکہ لیا جاتا ہو قید مین ہو ۔

دفعہ ۱۱۹ ۔ اگر کسی شخص کو مچلکہ دینے کا حکم دیا جائے اور وہ اسوقت قید مین ہو تو مچلکہ لینے کی کارروائی اسوقت ختم کردیجائے گی اور قید سے رہائی کے بعد بشرط ضرورت از سر نو کارروائی کیجائے گی ۔

مچلکہ کا مضمون ۔

دفعہ ۱۲۰ ۔ اس مچلکہ مین جو شخص مذکور کو دینا پڑیگا وہ اس امر کا اقرار کریگا کہ وہ امن حلایق مین خلل نہ ڈالیگا یا نیک چلن رہیگا یعنے جیسی صورت ہو اور بصورت آخر الذکر مین کسی ایسے جرم کا ارتکاب جو حسب مجموعہ تعزیرات قابل سزائے قید ہو خواہ اسکا ارتکاب کہین کیا جائے خلاف ورزی مچلکہ سمجھا جائیگا ۔

ضامن کسی وجہ معقول سے نامنظور کیا جاسکتا ہے ۔

دفعہ ۱۲۱ ۔ ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی ضامن کو جو حسب باب ہذا پیش کیا جائے کسی معقول وجہ سے جو قلم بند کیجائے گی نامنظور کرے ۔

توضیح ۔ ضامن کا اس شخص کا رشتہ دار یا ہم قوم ہونا جس سے ضمانت طلب کیجائے یا ملازم سرکار یا دوسرے ضلع کا ساکن ہونا یا ایک ہی ضامن کا چند اشخاص کی ضمانت کرنا نامنظوری کے لئے حسب دفعہ ہذا وجہ معقول نہ ہوگی ۔

ضمانت نہ داخل کرنے کی صورت مین قید

دفعہ ۱۲۲ ۔ اگر کوئی شخص جسکو حسب دفعہ ۱۱۷ مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا گیا ہو ۔ اس مدت مین جو عدالت مقرر کرے مچلکہ یا ضمانت داخل نہ کرے تو وہ قید بامشقت مین اسوقت تک رکھا جائیگا جب تک کہ حکم کے موافق مچلکہ عدالت مین داخل نہ کرے لیکن ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ اسکو جسوقت مناسب خیال کرے رہا کردے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کو گھٹا دے ۔

حکم ادخال مچلکہ کا مرافعہ۔ **دفعہ ۱۲۳۔** منسوخ [1]

ضامنوں کی برارت۔ **دفعہ ۱۲۴۔** ۱۔ ہر ضامن جس نے کسی شخص کی جانب سے حفظ امن یا نیک چلنی کی ضمانت دی ہو جس وقت چاہے اوس ناظم کی عدالت میں جس نے ضمانت منظور کی ہو ضمانت نامہ منسوخ کرانے کی درخواست کسی خاص وجہ سے کرسکیگا۔

۲۔ ایسی درخواست گزرنے یا ضامن کے فوت ہوجانے کی صورت میں ناظم طلب نامہ یا حکمنامہ گرفتاری (جو وہ مناسب خیال کرے) اس شخص کی حاضری کی غرض سے جس کی جانب سے ضامن پابند ہوا تھا جاری کریگا۔

ضامنوں کی برارت کی صورت میں جدید ضمانت داخل کرنیکا حکم۔ **دفعہ ۱۲۵۔** جب شخص مذکور ناظم کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو بصورت درخواست ضامن وجہ تنسیخ کی بابت اطمینان ہوجانے پر اور بصورت فوت ہونے ضامن کے اگر ناظم مناسب خیال کرے تو وہ شخص مذکور کو حکم دے سکیگا کہ اسی قسم کی جدید ضمانت بقیہ میعاد مچلکہ کے لئے داخل کرے حکم مذکور اغراض دفعات ۱۱۹ و ۱۲۱ و ۱۲۲ کے لئے ایسا ہی حکم سمجھا جائیگا کہ گویا دفعہ ۱۱۸ کے بموجب صادر ہوا۔

باب ۹

مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا

ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ کے حکم پر مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا۔ **دفعہ ۱۲۶۔** ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع کو جسکی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلایق میں خلل

[1] بموجب دفعہ (۶) قانون نشان (۶) ۱۳۳۳ف دفعہ ہذا خارج کی گئی۔

ڈالیگا منتشر ہو جاینکا حکم دے اور اس مجمع کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں ۔

مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے امداد ۔

دفعہ ۱۲۷ ۔ اگر حکم صادر ہونے پر مجمع مذکور منتشر نہ ہو یا جبکہ بغیر ایسا حکم دئے جانے کے مجمع مذکور اس طرح عمل کرے جس سے ارادہ منتشر نہ ہونے کا ظاہر ہو تو ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجمع مذکور کو جبراً منتشر کر سکیگا اور ہر مرد کو جس کی عمر (۱۸) سال سے کم اور [illegible] سال سے زیادہ نہ ہو جو افواج باقاعدہ یا جمعیت والنٹیر میں داخل نہ ہو مجمع منتشر کرنے اور اگر ضرورت ہو اُس کے شرکا میں سے کسی کو گرفتار کرنے کی غرض سے اپنی مدد کے لئے طلب کر سکیگا ۔

مجمع خلاف قانون منتشر کرنے کے لئے افواج باقاعدہ کی امداد ۔

دفعہ ۱۲۸ اگر مجمع مذکور اور طور پر منتشر نہ ہو سکے اور عامہ خلائق کی حفاظت کے لئے اوسے منتشر کرنا ضرور ہو تو سب سے اعلیٰ درجہ کا ناظم جو اوسوقت وہاں موجود ہو مجاز ہوگا کہ بامداد افواج باقاعدہ اُس کو منتشر کردے ۔

اُس افسر افواج کا فرض جسکو ناظم فوجداری مجمع کو منتشر کرنے کے لئے کہے ۔

دفعہ ۱۲۹ ۔ جب کوئی ناظم فوجداری کسی ایسے مجمع کو فوج کی مدد سے منتشر کرنا ضروری سمجھے تو اُس کو اختیار ہوگا کہ کسی کمیشن افسر یا غیر کمیشن افسر کو جو سرکار عالی کے افواج باقاعدہ کے کسی حصہ کا یا جمعیت والنٹیر کا کمانڈنگ افسر ہو یہ حکم دے کہ اُس مجمع کو فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے اور شرکائے مجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنے کے لئے گرفتار کرنا ضرور ہو یا جن کی نسبت ناظم فوجداری ہدایت کرے گرفتار کرے اور افسر مذکور مجمع کے منتشر کرنے کے لئے ہر ضروری کارروائی عمل میں لائیگا اور شرکاء مجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنے کے لئے ضرور سمجھے یا جن کی نسبت ناظم فوجداری نے ہدایت کی ہو گرفتار کرے گا لیکن مجمع منتشر کرنے یا اشخاص کی گرفتاری میں اس کا لحاظ رکھے گا کہ جسقدر کم جبر اور انسان کے جان و مال کو جسقدر کم نقصان پہونچانا ممکن ہو اور جو اغراض متذکرہ کے لئے بالکل ضروری ہو عمل میں لایا جائے ۔

کمیشن افسر کا اختیار مجمع کو منتشر کرنے کے متعلق ۔

دفعہ ۱۳۰ ۔ جب کسی ایسے مجمع سے امن خلائق صریحاً خطرہ میں ہو اور اسوقت کسی ناظم فوجداری سے استمداد

نہ کیا جا سکے تو سرکار عالی کی افواج باقاعدہ کے ہر کمیشن افسر کو اختیار ہوگا کہ فوج کے ذریعہ سے مجمع کو منتشر کرے اور شرکاء مجمع سے جن کو مجمع کے منتشر کرنے کے لئے ضرور سمجھے گرفتار کرے لیکن جب وہ اس دفعہ کے بموجب عمل کر رہا ہو اگر ناظم فوجداری سے استصواب ممکن ہو تو استصواب اور حسب ہدایت ناظم عمل کرے گا۔

بابت ارجاع استغاثہ بابت ان امور کے جو حسب باب ہذا کئے گئے ہوں۔

دفعہ ۱۳۱ ۔ کسی شخص پر کسی ایسے امر کی بابت جو احکام باب ہذا کی تعمیل میں وقوع میں آیا ہو کوئی استغاثہ بلا منظوری سرکار رجوع نہ ہو سکیگا اور نہ کوئی شخص کسی ایسے امر کی بابت جو اس نے احکام باب ہذا کی تعمیل میں نیک نیتی اور کافی حزم و احتیاط کے ساتھ کیا ہو کسی جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

باب ۱۰

امر باعث تکلیف عام و مد نظر زنانہ

امر باعث تکلیف کے دفعہ کرنے کے لئے حکم۔

دفعہ ۱۳۲ ۔ جب کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا اور اطلاع کی بناء پر اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کی یا ناظم فوجداری درجہ اول کی جو مجاز ہو یہ رائے ہو کہ ۔

(الف) کسی راستے یا ندی یا نالے سے جسے عوام بطور جائز استعمال میں لاتے یا لا سکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی ناجائز روک یا امر تکلیف دہ دور ہونا چاہئے ۔ یا

(ب) کسی تجارت یا پیشہ یا مال تجارتی کا جو خلائق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کے لئے بضرر مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھوا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا مناسب ہے۔

(ج) کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شئے کا اوس طریقہ سے رکھنا جس سے آگ لگنے یا بھک سے اڑجانیکا احتمال ہو روک دے یا بند کئے جانے کے قابل ہے یا

(د) کوئی عمارت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گی اور اوس کے گرنے سے اون اشخاص کو جو اوس کے متصل رہتے یا کاروبار کرتے یا اوس کے پاس سے گذر کرتے ہوں ضرر پہونچیگا اور اس لئے اوسکا گرادیا جانا یا اوس کی مرمت کرنا یا اوسکو سہارا دینا ضرور ہے ۔ یا

(ھ) کسی تالاب یا باؤلی یا گڑھے پر جو کسی عام راستہ یا عام مقام کے متصل ہو ایسی باڑھ لگانی چاہئے کہ اوس سے وہ خطرہ جو عوام کو ہو رفع ہوجائے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس شخص کو جو ایسی روک یا امر تکلیف دہ کا باعث ہو یا تجارت یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا شئے یا تالاب یا باؤلی یا گڑھے کا قابض یا اوسپر اختیار رکھتا ہو حکم دے کہ وہ میعاد معینہ حکم میں اوس روک یا امر تکلیف دہ کو دور کرے یا تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اٹھادے یا اشیاء مذکورہ یا مال تجارتی کو اٹھوادے یا عمارت کی تعمیر روکدے یا بند کردے یا اوسکو گرادے یا اوسکی مرمت کرادے یا اوس میں سہارا لگادے یا اوس شئے کے رکھنے کا طریقہ بدلدے یا تالاب یا باؤلی یا گڑھے پر باڑ لگادے یا اوس ناظم یا کسی اور ناظم مجاز کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہوکر حکم مذکور کی ترمیم یا تنسیخ کے لئے درخواست کرے ۔

توضیح ۔ مقام عام میں سرکاری جائداد اور وہ زمینات جو بطور فرودگاہ کام میں آتی ہوں یا اغراض صفائی یا تفریح کے لئے رکھی گئی ہوں داخل ہونگی ۔

حکم کی تعمیل یا اوسکا اعلان

دفعہ ۱۳۳ ۔ (۱) حکم مذکور جہاں تک ممکن ہو اوس شخص پر جس کے نام وہ صادر ہوا اوسی طریقہ سے تعمیل کیا جائیگا جو طلبنامہ کی تعمیل کے لئے مقرر ہے ۔

(۲) اگر حکم مذکور کی اسطور سے تعمیل نہ ہوسکے تو اوسکا اس طور پر اعلان کیا جائیگا جو سرکار بذریعہ قواعد مقرر کریں اور اوس کی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر چسپان کیجائے گی جو اوس شخص کی اطلاع کے لئے مناسب معلوم ہوں

حکم کی تعمیل یا وجہ کا اظہار	**دفعہ ۱۳۴** ۔ اوس شخص کو جس کے نام حکم صادر ہو لازم ہوگا کہ ۔

(الف) جس فعل کے کرنے کی ہدایت حکم میں ہو میعاد معینۂ حکم کے اندر اوس کی تعمیل کرے ۔ یا

(ب) خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر اوس حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے ۔ یا

(ج) اوس ناظم فوجداری سے جس نے وہ حکم صادر کیا ہو اس امر کی تجویز کے لئے کہ آیا وہ حکم معقول و مناسب ہے پنچون کے تقرر کی درخواست کرے ۔

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ	**دفعہ ۱۳۵** ۔ اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل نہ کرے اور نہ حسب دفعہ (۱۳۴) وجہ ظاہر کرے اور نہ پنچون کے تقرر کی

درخواست کرے تو قطعی کردیا جائیگا ۔

کارروائی جب وہ شخص حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے ۔	**دفعہ ۱۳۶** ۔ اگر شخص مذکور حاضر ہو کر حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے اور وہ ناظم جس کے روبرو وجہ ظاہر کیجائے اوس وجہ کو صحیح اور کافی خیال کرے تو کارروائی ختم کریگا ورنہ اوسکے

متعلق تحقیقات اسطرح کریگا جسطرح کہ مقدمات طلبنامہ مین کیجاتی ہے اور اگر بعد تحقیقات ناظم کو اطمینان ہو کہ وہ حکم معقول و مناسب ہے تو وہ حکم قطعی کردیا جائیگا ورنہ کارروائی مزید نہ کیجائے گی ۔

کارروائی جب پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے	**دفعہ ۱۳۷** ۔ جب حسب دفعہ (۱۳۴) پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے تو ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جس موقع کے متعلق حکم دیا گیا ہو اوس کے قرب وجوار کے معتبر اشخاص سے

پانچ پنچ مقرر کرے اور اون کی نسبت درخواست گزار کو عذر کرنیکا موقع دیا جائے گا اور اگر وہ کسیکی نسبت یہ ثابت کریگا کہ اوس کے بد اعمالی کرنیکا معقول اندیشہ ہے تو ناظم اوس کے بجائے ایسے دوسرے شخص کو مقرر کریگا جس کی نسبت ایسا اندیشہ نہو

پنچون کی رائے کا پیش ہونا ۔	**دفعہ ۱۳۸** ۔ ایسے پنچون کو اوس مقام اور وقت پر جو ناظم فوجداری مقرر کرے حاضر ہونیکا حکم دیا جائیگا اور ایک

مناسب مدت مقرر کیجائے گی جس مین اونکو رائے دینی لازم ہوگی اور اوس مدت مین

ناظم مذکور توسیع کرسکیگا۔ اور اگر پنچ میعاد مقررہ یا اوس زاید میعاد میں جو منظور کیگئی ہو رائے نہ دین تو ناظم مذکور دوسرے پنچ اوسیطرح مقرر کریگا جسطرح کہ ابتداءً مقرر کئے گئے تھے لیکن درخواست گزار غفلت سے یا کسی اور طریقہ سے پنچوں کی رائے دینے کا مانع ہو تو ناظم مذکور حکم قطعی کرسکیگا۔

کسی پنچ کے مرجانے وغیرہ کی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۱۳۹ ـ اگر کوئی پنچ مرجائے یا رائے دینے کے قابل نہ رہے یا غیر حاضر ہو یا کام کرنے سے انکار کرے تو اوس کے بجائے دوسرا شخص اوسیطرح مقرر کیا جائیگا جسطرح ابتداءً مقرر کرنے کے لئے حکم ہے۔

کارروائی جب پنچ رائے دین کہ حکم معقول ومناسب ہے

دفعہ ۱۴۰ ـ اگر پنچ بالاتفاق یا بغلبۂ آرا تجویز کرین کہ ناظم کا حکم جیسا کہ ابتداءً دیا گیا تھا اوسقدر ترمیم کے بعد جسکو ناظم منظور کرے معقول ومناسب ہے تو ناظم بعد سماعت عذر درخواست گزار اوس حکم کو باتباع ایسی ترمیم کے (اگر کچھ ہو) قطعی کرسکیگا ورنہ کارروائی ختم کریگا۔

کارروائی جب حکم قطعی کردیا جائے۔

دفعہ ۱۴۱ سلہ جب کوئی حکم بموجب دفعات ۱۳۵-۱۳۶-۱۳۹ یا ۱۴۰ قطعی کردیا جائے تو ناظم اس کے قطعی کرنے کی اطلاع اوس شخص کو دیگا جس کے نام حکم جاری ہوا تھا اور اوس کو ہدایت کریگا کہ وہ امر مندرجۂ حکم کی تعمیل میعاد مقررہ اطلاعنامہ میں کردے اور اوس کو یہ اطلاع بھی دیگا کہ بصورت خلاف ورزی حکم وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو مجموعۂ تعزیرات کی دفعہ ۱۸۸ کی رو سے دیجاسکتی ہے۔

کارروائی جب حکم تعمیل نہ ہو۔

دفعہ ۱۴۲ ـ اگر میعاد معین کے اندر امر مذکور کی تعمیل نہ کیجائے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ خود اوس کی تعمیل کرائے اور جو خرچ تعمیل حکم میں ہو مثل زرجرمانہ وصول کیا جاسکیگا۔

سلہ بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۳) ۱۳۲۵ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی۔

حکم امتناعی تا تصفیہ قطعی۔

دفعہ ۱۴۳۔ (۱) اگر کوئی ناظم جس نے حسب دفعہ ۱۴۲ حکم صادر کیا ہو یہ خیال کرے کہ خلایق کی حفاظت کے لئے کسی خطرہ تا جلد یا نقصان عظیم کے روکنے کی ضرورت ہے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ عام اس سے کہ پنچ مقرر ہوئے ہون یا ہونیوالے ہون یا نہیں تا تصفیہ مذکور ایسا حکم امتناعی جو اوس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے ضرور ہو اوس شخص کے نام جاری کرے جس کے نام ابتداءً حکم صادر ہوا تھا۔

۲۔ اگر وہ شخص اوسیوقت حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے تو ناظم مذکور اوس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے مناسب تدابیر عمل میں لا سکے گا۔

ناظم امر باعث تکلیف عام کے مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دے سکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۴۔ ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصۂ ضلع یا کوئی اور ناظم مجاز ہر شخص کو کوئی امر باعث تکلیف عام جسکی تعریف مجموعۂ تعزیرات یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام میں ہوئی ہو مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دیسکیگا۔

فوری ضرورت کی صورت مین حکم قطعی فوراً صادر کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۵۔ (۱) اون صورتون میں جن میں ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا اور کوئی ناظم مجاز بوجوہ معقول باور کرے کہ فوری انسداد یا تدبیر ضرور ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے جس میں اہم حالات مقدمہ درج ہون گے اور جو حسب احکام دفعہ ۱۳۴ تعمیل کیا جائیگا کسی شخص کو حکم دے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر عمل کرے بشرطیکہ ناظم مذکور کی رائے مین بوجوہ معقول ایسا حکم غالباً اون اشخاص کی جو کسی جائز کام مین مصروف ہون مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کو یا ایسے خطرہ کو جو انسان کی جان یا صحت یا عافیت پر موثر ہو یا بلوہ ہنگامہ کو روکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) یکطرفہ ہوسکتا ہے۔

۲۔ حکم حسب ضمن (۱) اون صورتون میں ایکطرفہ صادر ہوسکیگا جب اشد ضرورت ہو اور جب طلب نامہ کی تعمیل اوس شخص پر جس کے نام حکم صادر کیا جائے مدت مناسب کے اندر نہ ہوسکے۔

حکم حسب ضمن (۱) عموماً خلایق کے نام جاری کیا جاسکیگا

۳۔ حکم حسب ضمن (۱) کسی خاص شخص کے نام یا جبکہ

عامہ خلایق کی آمد و رفت کسی مقام میں ہو تو عامہ خلایق کے نام جاری کیا جا سکیگا ۔

حکم حسب ضمن (۱) کی منسوخی یا تبدیلی

(۴) ہر ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی حکم کو جو حسب ضمن (۱) خود اس نے یا اس کے ماتحت ناظم یا اس ناظم نے جو اس سے پہلے اس عہدہ پر مامور تھا جاری کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے ۔

حکم حسب ضمن (۱) کب تک نافذ رہیگا

(۵) کوئی حکم جو حسب ضمن (۱) صادر ہوا ہو تاریخ صدور سے دو مہینے سے زاید نافذ نہ رہیگا بجز اس کے کہ سرکار اس صورت میں جب کہ انسان کی جان یا صحت یا عافیت خطرہ میں ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کا احتمال ہو بذریعہ اشتہار اور بطور دیگر ہدایت کریں ۔

ناظم کے خلاف دعوے نہ ہو سکیگا ۔

دفعہ ۱۴۶ ۔ کسی حکم کی تنسیخ کے لئے جو حسب باب ہذا ناظم فوجداری نے بہ نیک نیتی دیا ہو کسی عدالت دیوانی میں دعوی نہ ہو سکیگا لیکن اگر اس حکم سے کسی شخص کے حق میں خلل واقع ہوتا ہو تو اس دفعہ کا کوئی مضمون اس حق کے استقرار کے دعوے کا مانع نہ ہوگا ۔

مقدمات مد نظر ثانہ میں کارروائی ۔

دفعہ ۱۴۷ ۔ مقدمات مد نظر ثانہ میں بھی اسی طریقہ سے کارروائی کیجائے گی جو باب ہذا میں امر باعث تکلیف عام کے متعلق بیان کیا گیا ہے ۔

باب ۱۱

نزاعات بابت اراضی

کارروائی جب کہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقض امن کا احتمال ہو ۔

دفعہ ۱۴۸ ۔ جب کبھی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا کسی اور اطلاع سے وجہ معقول اطمینان ہو جائے

۵ بموجب دفعہ ، قانون نشان (د) ۱۳۳۰ف ضمن (۵) میں بجائے الفاظ "چھ مہینے" الفاظ "دو مہینے" قائم کئے گئے

کہ اُس کے اختیارات کی حدود اراضی کے اندر کسی اراضی کے قبضہ یا حدود کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلائق میں نقص کا احتمال ہے تو وہ بتحریر حکم صادر کر کے فریقین کو حکم دیگا کہ وہ اس میعاد کے اندر جو وہ مقرر کرے اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر اراضی کے قبضہ واقعی یا حدود کے متعلق اپنے اپنے بیانات تحریری داخل کریں۔

۲۔ باب ہذا کی اغراض کے لئے لفظ "اراضی" میں عمارت و بازار و زراعت و آبپاشی و شکارگاہ ماہی اور ... اور اراضی متنازعہ داخل ہوگی۔

۳۔ حکم مذکور کی ایک نقل ہر ایسے شخص کے پاس جس کی ناظم ہدایت کرے بطریق تعمیل اطلاعنامہ کی تعمیل کرائی جاسکے گی اور کم سے کم ایک نقل اراضی متنازعہ پر اس کے قریب کسی مقام نمایاں پر چسپاں کرائی جائے گی۔

قبضہ کا تصفیہ اور حکم جو ناظم صادر کریگا۔

۴۔ اگر تاریخ مقررہ پر یہ ثابت ہو کہ فی الواقع کوئی نزاع نہیں ہے تو کارروائی ختم کی جائے گی۔ ورنہ ناظم فوجداری امر کی تحقیقات اور تصفیہ کریگا کہ تاریخ حکم پیدائش کے قبل دو مہینے کے اندر کون شخص فی الواقع قابض تھا اور اگر وہ ناجائز طور پر جبراً بے دخل کر دیا گیا ہو تو اسکا قبضہ کرا دیگا اور بصورت اشد ضرورت تا تصفیہ اراضی متنازعہ پر منجانب سرکار قبضہ کر سکیگا۔

نزاعات متعلق حق آسائش

دفعہ ۱۳۹۔ جب کسی ناظم فوجداری کو حسب دفعہ بالا بعد تحقیقات ہر اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ اُس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر کسی اراضی کے متعلق حق آسائش کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ جس سے امن خلائق میں نقص کا احتمال ہے تو اس کو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ مندرجہ دفعہ ۱۳۸ اس امر کی تحقیقات و تصفیہ کرے کہ اُس حق کا وجود ہے یا نہیں اور اسکا تصفیہ واجب التعمیل ہوگا تا وقتیکہ کوئی عدالت دیوانی مجاز اور طور پر فیصلہ کرے۔

توضیح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی حق کا وجود تسلیم نہیں کیا جائیگا بجز اس کے کہ حق مذکور کے دوامی ہونے کی صورت میں آغاز کارروائی سے تین مہینے کے اندر اور چندگامی ہونے کی صورت میں آخر موقع تمتع پر استعمال کیا گیا ہو۔

تحقیقات مقامی

دفعہ ۱۵۰ ـ ناظم مجاز کو اختیار ہوگا کہ اگر راہنی کی صورت ظاہری کے متعلق اسباب کی اغراض کے لئے تحقیقات مقامی کی ضرورت ہو تو کسی ناظم فوجداری کو تحقیقات کے لئے ایسی ہدایت کے ساتھ مقرر کرے جو مناسب معلوم ہو اور یہ حکم دے کہ تحقیقات کے کل یا جزو مصارف کس کے ذمہ ہونگے ایسے ناظم ماتحت کی رپورٹ قابل ادخال شہادت ہوگی۔

متنازعین میں سے کوئی فوت ہوجائے تو بھی کارروائی ساقط نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۵۱ ـ کارروائی بموجب باب ہذا کیجائے وہ صرف اسوجہ سے ساقط نہ ہوگی کہ متنازعین میں سے کوئی فوت ہوگیا ہے لیکن جب اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ نقض امن کا احتمال نہیں رہا تو ختم کردی جائے گی۔

باب ۱۲

کوتوالی کی انسدادی کارروائی

کوتوالی کا اختیار انسداد جرائم قابل دست اندازی کے متعلق

دفعہ ۱۵۲ ـ ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہوگا کہ جرم قابل دست اندازی کے انسداد کی کارروائی کرے اور اگر انسداد کسی شخص کے گرفتار کرنے کے بغیر نہ ہوسکے تو اوسکو گرفتار کرے اور بصورت ضرورت اپنے بالادست یا کسی عہدہ دار کو جو اسکا انسداد کرسکتا ہو فوراً اطلاع دے۔

سرکاری جائداد کو نقصان پہونچانیکا انسداد۔

دفعہ ۱۵۳ ـ عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ جب کوئی شخص اس کے روبرو کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو نقصان پہونچانیکا یا کسی سرکاری نشان کے دور کرنیکا یا اسکو نقصان پہنچانیکا اقدام کرے تو اس کے انسداد کے لئے دست اندازی کرے۔

جھوٹے باٹ اور پیمانہ وغیرہ کی تلاش۔

دفعہ ۱۵۴ ـ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی مقام میں جھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی دیکھے ہیں تو وہ بلا حکمنامہ اس مقام میں بغرض

معائنہ یا تلاش داخل ہو سکیگا اور اگر جھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی دستیاب ہوں تو ان کو اپنے قبضہ میں لے سکیگا اور اس کی اطلاع فوراً ناظم مجاز کو دیگا

حصہ پنجم

باب ۱۴

تفتیش کوتوالی

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

دفعہ ۱۵۵۔ اگر کوئی اطلاع کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے متعلق کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو زبانی دیجائے تو وہ اطلاع دہندہ کا بیان خود قلم بند کریگا یا اپنی نگرانی میں کسی سے قلم بند کرائیگا اور اطلاع دہندہ کو پڑھکر سنانے کے بعد اسپر اپنی دستخط کریگا اور تھانہ کے روزنامچہ عام میں اُس کا خلاصہ معہ اُس کارروائی یا ہدایت کے جو عہدہ دار مذکور اُس اطلاع پر کرے لکھا جائیگا۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

دفعہ ۱۵۶۔ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو اُس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی جرم ناقابل دست اندازی کے ارتکاب کی اطلاع دی جائے تو اُس کو چاہیے کہ تھانہ کے روزنامچہ عام میں اُسکا خلاصہ درج کرکے اطلاع دہندہ کو ناظم فوجداری مجاز کے پاس استغاثہ کرنے کی ہدایت کرے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کی تفتیش۔

دفعہ ۱۵۷ [له] (۱) کوئی عہدہ دار کوتوالی مجاز نہ ہوگا کہ کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی میں بلاحکم نظامت ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کے جو اُس مقدمہ کی تجویز کرنے یا اسکو

له بموجب دفعہ (۸) قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۲۲ ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

مجوزہ کے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو تفتیش کرے اور خاص حالات میں سرکار کو اختیار ہوگا کہ تفتیش کا حکم دیں۔

۲- جب کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام ایسا حکم پہونچے تو وہ مجاز ہوگا کہ تفتیش کے متعلق وہی اختیارات عمل میں لائے جو کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں عمل میں لا سکتا۔ لیکن وہ بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار نہ کر سکیگا۔

عہدہ داران کوتوالی تلاشی لے سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۵۸ ۔ ۱- جب کبھی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کوتوالی کے کسی عہدہ دار تفتیش کنندہ کو کسی جرم کی تفتیش کے لئے جسکا وہ مجاز ہو کسی دستاویز یا شئے کا پیش کیا جانا ضروری معلوم ہو اور یقین باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام طلبنامہ یا حکم تحریری حسب دفعہ (۹۴) جاری کیا گیا ہو یا جاری کیا جائے اس کی تعمیل نہ کرے گا یا یہ نہ معلوم ہو کہ وہ دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو عہدہ دار مذکور اس تھانہ کی حدود کے اندر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو کسی مقام میں اس دستاویز یا شئے کی خود یا کسی اور سے تلاش کرا سکیگا۔

۲- ایسا عہدہ دار جہاں تک ممکن ہو بذات خود تلاشی میں مصروف ہوگا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو تلاشی کے لئے تحریری حکم دیگا جس میں اوس دستاویز یا شئے اور مقام تلاشی کی صراحت کیجائے گی۔

۳- احکام مجموعہ ہذا متعلقہ حکمنامہ تلاشی جہاں تک ممکن ہو ایسی تلاشی سے بھی متعلق ہوں گے۔

تحقیقات قابل دست اندازی کی تفتیش۔

دفعہ ۱۵۹ ۔ ۱- ہر عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی میں تفتیش کرے جس میں وہ ناظم فوجداری جو ایسے تھانہ کی حدود کے اندر اوس رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتا ہو حسب احکام باب (۱۴) تجویز یا سپردگی کا مجاز ہوتا۔

۲- کوئی کارروائی عہدہ دار کوتوالی جو ایسے مقدمہ میں ہوئی ہو کسی نوبت مابعد پر اس وجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں عہدہ دار مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کا اختیار نہ رکھتا تھا۔

ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو۔

دفعہ ۱۶۰ ۔ اگر باعتبار کسی اطلاع

یا بطور دیگر کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کے اس گمان کی وجہ ہو کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تفتیش کا اس کو حسب دفعہ (۱۵۹) اختیار ہے تو اس کو چاہئے کہ فوراً اس کی اطلاع تحریری ایسے ناظم کو دے جو اطلاع کردہ الی پر ایسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اسکو لازم ہوگا کہ بلا تاخیر غیر ضروری بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے لئے ضروری تدابیر عمل میں لائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

بصورت عدم وقوع تفتیش کی کیا ضرورت نہیں ہے۔

(الف) جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع جو سنگین نہ ہو مع ملزم کا نام ظاہر کرکے دی جائے تو عہدہ دار منتظم تھانہ پر لازم نہ ہوگا کہ تفتیش کے لئے موقع پر بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے۔

جب عہدہ دار کو توالی تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے۔

(ب) اگر عہدہ دار منتظم تھانہ خیال کرے کہ تفتیش کی کوئی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا۔

جس صورت میں کہ متذکرہ شرائط (الف و ب) میں عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع میں دفعہ ہذا کے فقرہ اول کی تعمیل کلیتاً نہ کرنے کے وجوہ لکھے۔

عہدہ دار منتظم تھانہ کسی دوسرے منتظم تھانہ سے تلاشی کی درخواست کب کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۶۱ - ا - عہدہ دار منتظم تھانہ اسی ضلع یا دوسرے ضلع کے کسی منتظم تھانہ سے کسی مقام کی تلاشی کی درخواست ایسی حالت میں کرسکیگا کہ جس میں کہ وہ خود ایسی تلاشی اپنے تھانہ کے حدود کے اندر لے سکتا۔

۲ - وہ عہدہ دار جس سے ایسی درخواست کیجائے حسب احکام دفعہ ۱۵۸ کاروائی کریگا اور اگر شئے مطلوبہ دستیاب ہو تو اس کو عہدہ دار درخواست کنندہ تلاشی کے پاس بھیجدیگا۔

اطلاع تحت دفعہ (۱۶۰) کسطرح بھیجی جائے گی

دفعہ ۱۶۲ - ا - ہر اطلاع جو دفعہ (۱۶۰) کے بموجب ناظم فوجداری کے پاس بھیجی جائے گی اگر سرکار ایسی ہدایت کرے تو کسی بالادست عہدہ دار کوتوالی کی معرفت بھیجی جائے گی جس کا سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص

تجویز کریں۔

۳۔ ایسا عہدہ دار مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو جو ہدایت مناسب سمجھے کرے اور ایسی ہدایت اطلاع مذکور پر لکھکر اُس کو بلا توقف ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے۔

دفعہ ۱۶۳ تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کا اختیار۔ — ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ ایسی اطلاع کے پہنچنے پر عہدہ دار کوتوالی کو تفتیش کا حکم دے یا حسب ضرورت کوئی اور ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے تو فوراً اُس کی تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کے لئے یا اور طور پر حسب طریقہ محکومہ مجموعہ ہذا مقدمہ کے طے کرنے کی غرض سے خود جائے یا اپنے کسی ماتحت ناظم کو مقرر کرے۔

دفعہ ۱۶۴ عہدہ دار کوتوالی کا اختیار گواہ طلب کرنے کے متعلق۔ — ۱۔ ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اُس کے تھانے یا کسی متصل تھانہ کے حدود کے اندر ہو جس کی نسبت کسی اطلاع کی بنا پر یا اور طریقہ سے یہ معلوم ہو کہ حالات مقدمہ سے واقف ہوگا بذریعہ حکم تحریری طلب کرے اور اُس شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے حاضر ہونا لازم ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) بجز اس کے وہ شخص جو طلب کیا جائے ایسا ملزم ہو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہے اُس پر حاضری کے لئے جبر نہ کیا جائیگا اور اگر وہ حاضر ہو تو ضرورت سے زیادہ اپنی مرضی کے خلاف روکا جائیگا۔

(ب) اگر شخص مذکور بوجہ اپنے رتبہ کے اسطرح حاضر ہونا اپنی توہین خیال کرے یا وہ عورت ہو یا بوجہ بیماری یا کسی اور سبب سے حاضر نہ ہو سکے یا اُس کی طلبی نامناسب معلوم ہو تو وہ طلب نہ کیا جائیگا۔

۲۔ جبکہ شخص مذکور طلب نہ کیا جائے یا حاضر نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اُس کی قیام گاہ پر جاکر اُس سے استفسار کرنے کا مجاز ہوگا۔

۳۔ اگر وہ شخص جسکی طلبی کا حکم حسب دفعہ ہذا دیا جائے پلٹن خانہ کا ملازم یا فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو تو اُس کی طلبی کے لئے اُسی طریقہ سے حکم جاری کیا جائیگا۔

جو تعمیل طلب نامہ کے دفعہ ۵۹ مین مقرر ہے۔

گواہون کا اظہار کوتوالی مین

دفعہ ۱۶۵ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کرتا ہو مجاز ہوگا کہ ہر ایسے شخص کا جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف معلوم ہو بلا حلف اظہار لے اور اُس شخص کو لازم ہوگا کہ اس مقدمہ کے متعلق جملہ سوالات کا جواب دے جو عہدہ دار مذکور دریافت کرے بجز اُن سوالات کے جن کا جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونیکا اسکو احتمال ہو۔

جو بیانات کوتوالی کے روبرو کئے جائین اُن پر دستخط نہ کئے جائیں گے اور نہ وہ قابل ادخال شہادت ہوں گے

دفعہ ۱۶۶ ۔ (۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے اثنائے تفتیش میں کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کیا ہو قابل ادخال شہادت نہ ہوگا اور اگر وہ قلم بند کیا جائے تو اُس پر بیان کرنیوالے کے دستخط نہ لئے جائینگے مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا شخص بطور گواہ پیش کیا جائے جس کا بیان اسطرح قلم بند کیا گیا ہو تو عدالت ملزم کی استدعا پر اُس کو دیکھ سکے گی اور اگر اغراض معدلت کے لئے اُس کی رائے مین ملزم کو اُس کی نقل دینا مناسب ہو تو وہ ملزم کو اُس کی نقل دے سکے گی اور وہ بیان اُس گواہ کے سقوط اعتبار کے لئے استعمال کیا جاسکیگا۔

۲ - یہ دفعہ اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ جو بیان کسی شخص نے اپنے موت کے سبب یا اُن واقعات کی نسبت جو نتیج اُس کی موت کے ہون کیا ہو ایسے مقدمہ مین قابل ادخال شہادت ہو جس مین اُس کے اسباب موت سے متعلق تحقیقات ہو۔

ترغیب یا دہکی دینے یا وعدہ کرنے کی ممانعت۔

دفعہ ۱۶۷ ۔ کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کو اُس الزام کے متعلق کوئی ایسی ترغیب یا دہکی دے یا وعدہ کرے جس سے اُس الزام کی کارروائی کے متعلق اُسے کسی فائدہ کی امید ہو سکے مگر کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص کسی الزام کا انتباہ یا کسی اور طور پر اثنائے تفتیش مین ایسے بیان کرنے کا مانع نہ ہوگا جو وہ خود کرنا چاہتا ہو۔

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنیکا اختیار ۔	**دفعہ ۱۶۸** ۔ (۱) ہر ناظم فوجداری جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کے کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلم بند کرے جو اثنائے تفتیش یا کسی وقت مابعد مین قبل

شروع ہونے تحقیقات کے اُس کے روبرو کیا جائے ۔

۲ ۔ ایسا بیان یا اقبال جرم اُسی طرح قلم بند کیا جائیگا اور اُس پر دستخط اُسی طرح ہون گے جسطرح دفعہ (۳۶۴) مین حکم ہے اور وہ اُس ناظم فوجداری کے پاس بھیجدیا جائے گا جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات ہونیوالی ہو ۔

۳ ۔ بروقت قلم بند کرنے ایسے اقبال کے وہ عہدہ دار کوتوالی جس کی حراست مین ملزم اُسوقت ہو یا زیادہ ہو چکا ہو جسکو اُس الزام کی تفتیش سے کوئی تعلق ہو رہا ہو۔ مقام اجلاس عدالت سے جہان وہ بیان قلم بند کیا جائے علحدہ کر دیا جائیگا ۔

بیان یا اقبال جرم جسکو ناظم فوجداری قلم بند کرے اسکی تصدیق ۔	**دفعہ ۱۶۹** ۔ کوئی ناظم فوجداری کوئی ایسا بیان یا اقبال جرم قلم بند نہ کرے گا بجز اس کے کہ ملزم سے استفسار کرنے پر اسکو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ بیان یا اقبال وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے اور جب وہ ایسا بیان

یا اقبال جرم قلم بند کرے اُس کے ذیل مین ایک یادداشت اس مضمون کی لکھکر اسپر اپنی دستخط کریگا ۔

"مین باور کرتا ہون کہ یہ بیان یا اقبال جرم جیسی کہ صورت ہو بلا جبر و اکراہ میرے روبرو اور میری سماعت میں کیا گیا اور پورا اور صحیح لکھا گیا اور ملزم کو پڑھکر سنایا گیا اور اُس نے اسکی صحت تسلیم کی ۔"

کارروائی جبکہ تفتیش مدت معینہ کے اندر ختم نہ ہو سکے ۔	**دفعہ ۱۷۰** ۔ (۱) جب کبھی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ الزام معقول وجہ پر مبنی ہے اور ملزم کی گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر تفتیش کی تکمیل نہین ہوسکتی تو عہدہ دار منتظم تھانہ قریب تر ناظم فوجداری کے پاس نقل

اندراج روزنامچہ متعلقہ مقدمہ اور درخواست مہلت جس مین وجہ مہلت بصراحت درج ہون فوراً ارسال کرے گا اور ملزم بھی

بلا توقف ناظم مذکور کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔

۲ - وہ ناظم جس کے پاس ملزم حسب دفعہ ہذا حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ ملزم کو کسی مدت مناسب کے لئے جس کی مجموعی میعاد پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو حراست مین رکھنے کی اجازت دے۔ اگر وہ اس مقدمہ کی تحقیقات کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو مزید عرصہ تک حراست مین رکھنا غیر ضروری سمجھے تو کسی ناظم مجاز کے روبرو اس کے حاضر کئے جانیکا حکم دیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوتوالی کی حراست مین ملزم کے رکھے جانے کی اجازت نہین دی جائے گی بجز اس کے کہ کسی مقام یا مال یا شخص کی نشاندہی کے لئے اس کی ضرورت ہو اور جب ایسی اجازت دیجائے تو اس کے وجوہ قلمبند کئے جائین گے۔

۳ - اگر ایسا حکم سوائے ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے کسی اور ناظم نے دیا ہو تو اس کو لازم ہوگا کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اس ناظم کے پاس بھیجے جس کا وہ بلا توسط ماتحت ہو۔

رہائی ملزم کی جب شہادت کافی ہو۔	دفعہ ۱۶۱ - اگر اس تفتیش مین جو حسب باب ہذا عمل مین آئے عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کرنے کے لئے کافی شہادت

یا معقول وجہ نہین ہے تو اگر وہ حراست مین ہو اور ناظم فوجداری مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لئے مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عہدہ دار مذکور ہدایت کرے داخل کرے تو رہا کیا جائے گا۔

جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ ناظم فوجداری کے پاس بھیجا جائے گا۔	دفعہ ۱۶۲ - (۱) اگر اس تفتیش مین جو حسب باب ہذا عمل مین آئے عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کافی شہادت یا معقول وجہ جیسا اوپر ذکر کیا گیا ہے موجود ہے تو اس کو لازم ہوگا کہ ملزم کو حراست مین اس ناظم فوجداری

کے پاس بھیجدے جو اطلاع کوتوالی پر اس جرم کی سماعت اور ملزم کی نسبت تجویز کرنے یا اسکو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دے سکتا ہو تو ملزم اس ناظم کی عدالت مین تاریخ

معینہ پر حاضر ہونے اور اگر افسر بالا بہ ہدایت نہ کیجائے تو روزانہ حاضر رہنے کے لئے ضمانت لے ۔

۲ - جب عہدہ دار منتظم تھانہ کسی ملزم کو حسب دفعہ ہذا ناظم فوجداری کے پاس نہ بھیجے یا اُس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت مین حاضر ہوگا تو اُسے لازم ہوگا کہ ایسے ناظم کے پاس ہر قسم کا ہتیار یا اور شئے جو اسکے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے اور مستغیث اور نیز اسقدر اشخاص سے جو اسکی رائے مین حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور جن کی وہ ضرورت خیال کرے اور مقدمات قتل مین مقتول کے جائز ورثار سے مچلکہ بدین مضمون لکھالے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت مین حسب مندرجہ مچلکہ حاضر ہونگے اور مقدمہ مین پیروی کرینگے یا شہادت دینگے ۔

۳ - اگر عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کا نام مچلکہ مین درج ہو تو اوس مین ہر ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جاوے گی جس کے پاس ناظم عدالت مذکور مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے سپرد کرے بشرطیکہ معقول اطلاع ایسی سپردگی کی مستغیث یا اشخاص مذکور کو دی جائے ۔

۴ - اگر ملزم سے ضمانت لی گئی ہو تو تاریخ معینہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہوگی جسپر ملزم کا حاضر ہونا ضرور ہو - اگر ملزم حراست مین بھیجا جائے تو تاریخ مذکور وہ تاریخ ہوگی جبکہ غالباً وہ ناظم کی عدالت میں پہونچ سکیگا ۔

۵ - وہ عہدہ دار جسکے روبرو مچلکہ کی تکمیل ہوئی ہو اُس کی ایک نقل ان اشخاص مین سے ایک کے حوالہ کرے گا جو اُس کی تکمیل مین شریک رہے ہون اور اصل مچلکہ مع اپنی یادداشت کے ناظم فوجداری کے پاس بھیجدیگا ۔

مستغیث اور گواہون کو عہدہ دار کوتوالی کے ساتھ جانیکا حکم نہ ہوگا اور نہ اُن کو کسی قسم کی تکلیف دیجائے گی ۔

دفعہ ۱۷۳ - کسی مستغیث یا گواہ سے جبکو عدالت مین جانا ہو یہ نہ کہا جائے گا کہ وہ اہالی کوتوالی کے ساتھ جائے اور نہ اُس کے ساتھ غیر ضروری مزاحمت کیجائے گی اور نہ اُسکو غیر ضروری تکلیف دیجائے گی اور نہ اُس کی حاضری کی بابت بجز اُس کے مچلکہ کے کوئی ضمانت لیجائے گی ۔

کب مستغیث یا گواہ حراست میں بھیجا جاسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حسب ہدایت دفعہ بالا حاضر ہونے یا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ اس کو حراست میں ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ جب تک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اسکو حراست میں رکھے۔

کارروائی تفتیش کا روزنامچہ

دفعہ ۱۷۴۔ (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی پر جو حسب باب ہذا مقدمہ کی تفتیش میں مصروف ہو لازم ہوگا کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزانہ ایک روزنامچہ میں لکھتا جائے جس میں اطلاع کے پہنچنے اور تفتیش کے آغاز اور اختتام کے اوقات اور مقام یا مقامات جن کو اس نے معاینہ کیا مع کیفیت اُن حالات کے جو اُس کی تفتیش میں دریافت ہوے درج کرے۔

۲۔ ہر عدالت فوجداری ایسے روزنامچہ کوتوالی کو جو کسی مقدمہ زیر تحقیقات سے متعلق ہو طلب کرکے نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ اس غرض سے کہ مقدمہ کی تحقیقات میں اُس سے مدد ملے معاینہ کرسکے گی اور ملزم کی استدعا پر بشرطیکہ اغراض معدلت کیلئے عدالت کی رائے میں ملزم یا اوسکے وکیل یا مختار کو بتانا مناسب ہو معاینہ کراسکیگی۔

(۳) اگر عہدہ دار کوتوالی اپنی یاد تازہ کرنیکے لئے روزنامچہ کو استعمال کرے یا عدالت اوس روزنامچہ کو عہدہ دار مذکور کی تردید کے لئے کام میں لائے تو ملزم یا اوسکا وکیل یا مختار اسکو معاینہ کرنیکا مجاز ہوگا۔

عہدہ دار کوتوالی کی اطلاع

دفعہ ۱۷۵۔ (۱) ہر تفتیش جو حسب باب ہذا کیجائے بلا توقف غیر ضروری ختم کیجائے گی اور جب وہ ختم ہوجائے عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ایک تحریری اطلاع حسب نمونۂ مقررہ سرکار جس میں فریقین کے نام اور نوعیت اُس اطلاع کی جو کوتوالی میں دیگئی اور نام اُن اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہوں اس صراحت کے ساتھ کہ آیا ملزم حراست میں بھیجا گیا یا مچلکہ پر رہا ہے اور اگر رہا ہے تو مع یا بلا ضمانت اُس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جو اطلاع کوتوالی پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔

۲۔ اگر کوئی عہدہ دار حسب دفعہ ۱۶۲۔ مقرر کیا گیا ہو تو اطلاع

مذکورہ ایسی صورتوں میں جن میں سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کریں اُس عہدہ دار کی معرفت بھیجی جائے گی اور عہدہ دار مذکور بہ اتباع حکم ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے۔

۳- جب کبھی اُس اطلاع سے جو حسب دفعہ ہذا بھیجی گئی ہو معلوم ہو کہ ملزم کی رہائی مچلکہ پر ہوئی ہے تو ناظم فوجداری اُس مچلکہ کے مسترد ہونے یا نہونے کی نسبت (جیسا کہ وہ مناسب سمجھے) حکم دیگا۔

کوتوالی خودکشی وغیرہ کی تحقیقات کرے گی اور اطلاع دے گی۔

دفعہ ۱۷۶ الف - (۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کسی اور عہدہ دار کوتوالی کو جسکو اس بارہ میں سرکار نے اختیار دیا ہو اس امر کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص -

الف - خودکشی کا مرتکب ہوا ہے - یا

(ب)، کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے یا کسی کل کے صدمہ سے یا اور حادثہ سے ہلاک ہوا ہے یا -

(ج) ایسے حالات میں مرا ہے جن سے معقول شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اس ناظم فوجداری کو دے جو قریب تر ہو اور وجہ موت کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہو اور بجز اس کے کہ قاعدہ مقررہ سرکار یا ناظم عدالت نظامت ضلع کے کسی حکم عام یا خاص کی رو سے اور طور پر ہدایت ہو اُس مقام پر جائے جہاں متوفی کی لاش موجود ہو اور اُس مقام کے قرب و جوار کے دو یا زیادہ معتبر باشندوں کے روبرو معائنہ کی تفتیش کرے اور موت کے اسباب ظاہری کی نسبت ایک یادداشت مرتب کرے جس میں زخموں اور ہڈیوں کے ٹوٹنے اور چوٹ یا دوسرے نشانات ضرر کے جو بدن پر پائے جائیں صراحت ہو اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتیار یا آلہ کے ذریعہ سے اُن نشانات کا پیدا کیا جانا بظاہر معلوم ہوتا ہے

۲- ایسی یادداشت پر عہدہ دار کوتوالی اور اشخاص مذکور یا اُن میں سے اُسقدر اشخاص کے جو یادداشت مذکور سے اتفاق کریں دستخط ثبت ہو کر وہ فوراً ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم صدر ضلع کے پاس بھیجدی جائے گی -

۳ - اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار کوتوالی ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اُسے لازم ہوگا کہ باتباع اُن قواعد کے جو سرکار اسبارہ میں مقرر کرین لاش اُس سرکاری حکیم یا کسی اور ماہر فن طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جسکو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو امتحان کے لئے بھیجدے -

بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے لاش کے اثنار راہ مین اس طرح سڑ جانیکا احتمال نہ ہو جس سے امتحان کی غرض حاصل نہ ہو سکے -

۴ - بلدہ حیدرآباد کے حدود کے باہر ہر گاؤن کے کوتوالی پٹیل پر لازم ہوگا کہ صورتہائے متذکرۂ بالا میں قریب تر تھانہ کوتوالی مین اطلاع دے اور بخود موقع پر مقدمہ کی تفتیش میں اُس وقت تک مصروف رہے جب تک کہ کوئی عہدہ دار کوتوالی آجائے اور جب ایسا عہدہ دار کوتوالی آجائے تو اپنے نتیجہ تفتیش سے اسکو تحریری اطلاع دے -

نظار وجہ موت کی تحقیقات کر سکتے ہین -

دفعہ ۱۷۷ - ناظم عدالت نظامت ضلع - ناظم عدالت حصہ ضلع - ناظم عدالت درجہ اول جسکو سرکار نے خاص اختیار دیا ہو وجہ موت کی تحقیقات کے مجاز ہون گے -

اشخاص کو بغرض تفتیش طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۷۸ - اُس عہدہ دار کوتوالی کو جو حسب دفعہ ۱۷۶ کارروائی کرے اختیار ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے دو یا زیادہ اشخاص کو بغرض تفتیش مذکور اور نیز کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور ہر شخص پر جو اسطرح طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جنکے جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونیکا اوسکو احتمال ہو باقی سوالات کا جواب ادا کرے -

وجہ موت کی تحقیقات بذریعہ ناظم فوجداری -

دفعہ ۱۷۹ - (۱) جب کوئی شخص کوتوالی کی حراست مین فوت ہو جائے تو اُس ناظم فوجداری کو جو قریب تر ہو اور وجہ موت کی تحقیقات کا مجاز ہو لازم ہوگا کہ بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی وجہ موت کی

تحقیقات کرے اور صورتہائے متذکرۂ ضمن (۱) فقرہ (الف) (ب) (ج) دفعہ ۱۶۶ - مین ہر ناظم فوجداری جو مجاز ہو بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی ایسی تحقیقات کرسکیگا - ایسی تحقیقات مین اس کو وہ کل اختیارات حاصل ہون گے جو کسی جرم کی تحقیقات کے وقت حاصل ہوتے اور لازم ہوگا کہ جو شہادت پیش ہو اُس کو منجملہ اُن طریقون کے جو آیندہ بیان کئے جائینگے کسی ایک طریقہ سے قلمبند کرے -

دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوانے کا اختیار - (۲) ایسا ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ وجہ موت دریافت کرنے کے لئے لابُد ضرورت دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوا کر اُس کا امتحان کرائے -

حصہ ۶

کارروائی تحقیقات وتجویز

باب ۱۴

عدالتون کے اختیارات تحقیقات وتجویز

(الف) مقام تحقیقات وتجویز

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام - دفعہ ۱۸۰ - (۱) معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت میں ہوگی جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اُس جرم کا ارتکاب ہوا ہو -

۲ - باوجود اس کے کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ مین کوئی اور حکم ہو اُن جملہ

جملہ مقدمات مین جن مین کوئی فریق رعایائے سرکار عالی علاقہ خالصہ یا صرفخاص ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا پائگاہ مین ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا پائیگاہ مین ہوا ہو اور ملزم دوسرے علاقہ پائیگاہ یا جاگیر کی رعایا ہو تو مقدمہ کی سماعت کا اختیار اُس عدالت ضلع کو حاصل ہوگا جس کی حدود ارضی مین وہ جاگیر یا علاقہ یا پائیگاہ واقع ہو جس مین جرم کا ارتکاب ہوا۔

سرکار کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ مقدمات کسی اور نظامت سشن مین تجویز کے لئے سپرد کئے جائین۔

دفعہ ۱۸۱ — باوجود ضمن (۱) دفعہ بالا سرکار کو اس امر کی ہدایت کا اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات کی جو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کئے جائین کسی اور عدالت نظامت سشن مین تجویز عمل مین آئے لیکن اس دفعہ کا کوئی اثر دفعہ ۴۹۵ ۔ کے احکام پر نہ ہوگا۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اُس ضلع مین ہوسکتی ہے جہان فعل یا نتیجہ وقوع مین آیا ہو۔

دفعہ ۱۸۲ — جب کسی شخص پر بوجہہ کسی فعل کے جو اس سے وقوع مین آیا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اُس فعل سے ظہور مین آیا ہو کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو اس کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت مین ہو سکے گی جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ فعل وقوع مین یا وہ نتیجہ ظہور مین آیا ہو۔

مقام تجویز جب فعل اسوجہ سے جرم ہو کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے۔

دفعہ ۱۸۳ — جب کوئی فعل اسوجہ سے جرم ہو کہ وہ کسی اور فعل سے جو جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا وہ اُس صورت مین جرم ہوتا جبکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہوتا تو اس جرم کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ان دونون افعال مین سے کسی فعل کا ارتکاب ہوا ہو۔

تمثیلات

الف ۔ اعانت کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اعانت کی گئی ہو یا اُس عدالت مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اُس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جسکی اعانت کیگئی۔

ب۔ مال مسروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر مال کا سرقہ ہوا یا اوس مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اوس مال مین سے کوئی شے بددیانتی سے لی گئی یا لے رکھی گئی۔

ج۔ ایسے شخص کو جس کی نسبت معلوم ہو کہ اوس کو کوئی لے بھاگا ہے ناجائز طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ ناجائز طور پر چھپا رکھا گیا ہو یا اوس عدالت مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگنے کے جرم کا ارتکاب ہوا۔

ٹھگ ہونے وغیرہ کے جرم کی تحقیقات۔

دفعہ ۱۸۴۔ ٹھگ ہونے۔ ٹھگ ہو کر قتل کرنے۔ ڈاکہ ڈاکہ معہ قتل یا ڈاکوون کے گروہ مین شریک ہونے کی جرم کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ملزم موجود ہو یا اوس ناظم خاص کی عدالت میں جہان بالعموم مقدمات ٹھگی و ڈکیتی کی تحقیقات و تجویز ہوتی ہے۔

حراست جائز سے فرار ہونیکے جرم کی تحقیقات۔

دفعہ ۱۸۵۔ حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین ملزم موجود ہو یا اوس عدالت مین جہان سے ملزم فرار ہوا تھا۔

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ۔

دفعہ ۱۸۶۔ جرم تصرف بیجا مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر کوئی جزو اوس مال کو جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو ملزم کو حاصل ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین جرم کا ارتکاب ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین مال ملزم کے قبضہ مین موجود ہو۔

سرقہ۔

دفعہ ۱۸۷۔ جرم سرقہ کی تحقیقات اس عدالت مین ہوسکے گی جس کی اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر سرقہ ہوا ہو یا مال مسروقہ یا سارق

یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو اُسکو مسروقہ جان کر یا جاننے کی وجہ رکھکر حاصل کرے یا رکھے۔

انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔

دفعہ ۱۸۸۔ انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں سے اُس شخص کو ملزم لے بھاگا یا بھگا لیگیا ہو یا وہ چھپا رکھا گیا یا روک رکھا گیا ہو۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ جرم کا مقام غیر محقق ہو یا صرف ایک ضلع میں نہ ہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو

دفعہ ۱۸۹۔ جب یہ امر غیر محقق ہو کہ منجملہ چند مقامات کے کس مقام میں جرم کا ارتکاب ہوا ہے یا جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک مقام میں اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے مقام میں ہوا ہو یا جب جرم کا ارتکاب علی الاتصال اور ایک سے زیادہ مقامات میں ہوتا رہے یا جب جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف مقامات میں واقع ہوئے ہوں تو تحقیقات کسی ایسی عدالت میں ہو سکے گی جو اُن مقامات میں سے کسی میں اختیار سماعت رکھتی ہو۔

مقام تحقیقات جب جرم کا ارتکاب سفر میں ہو۔

دفعہ ۱۹۰۔ تحقیقات کسی جرم کی جس کا ارتکاب اس حالت میں ہو جبکہ ملزم کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اُس عدالت میں ہو سکے گی جسکے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر یا اُس میں ہوکر ملزم یا ملزم کے ساتھ وہ شخص جس کی نسبت یا وہ مال جس کی بابت جرم مذکور وقوع میں آیا اس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے میں گزرا ہو۔

تمثیلات

ا۔ زید و بکر حیدرآباد سے ہم سفر ہوئے زید اورنگ آباد جارہا تھا اور بکر اندور جب بکر اندور میں زید سے علحدہ ہونے لگا تو اُس نے بکر کا ایک صندوق چورا لیا زید کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اورنگ آباد یا کسی اور عدالت میں

جہاں سے ہو کر زید اپنے اس سفر کے طے کرنے مین گذرا ہے جو اور طور پر مجاز سماعت ہو سکیگی۔

۲ - زید حیدرآباد سے اورنگ آباد جارہا ہو اور بکر راستہ مین اندور سے اس کے ساتھ ہو اور زید کا ایک صندوق لیکر بھینی مین اُتر جائے تو بکر کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اندور سے بھینی تک کسی عدالت مین جو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکے گی۔

۳ - زید و بکر حیدرآباد سے اندور جانے کے لئے ہم سفر ہون اور اثناء راہ مین زید بکر کو ضرر پہنچائے تو جرم ضرر کی تحقیقات عدالت اندور یا کسی اور عدالت مین جس کے حدود مین سے زید و بکر گذرے تھے ہو سکے گی۔

شبہ ہونے کی صورت مین مجلس عالیہ عدالت طے کریگی کہ کس عدالت مین جرم کی تحقیقات کیجائے۔

دفعہ ۱۹۱ - جب کبھی اس امر کا شبہ ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات احکام باب ہذا کی رو سے کس عدالت مین ہونی چاہیے تو مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کرے گی کہ کس عدالت مین جرم مذکور کی تحقیقات کیجائے۔

حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار اس جرم مین جو حدود ارضی کے باہر وقوع مین آیا ہو۔

دفعہ ۱۹۲ - (۱) جب ناظم عدالت ضلع یا حصۂ ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجۂ اول کو جس کو سرکار سے بطور خاص ایسا اختیار عطا ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اوس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر موجود ہے ان حدود کے باہر ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی تحقیقات حسب احکام دفعات ۱۸۰ لغایت ۱۹۰ یا کسی اور قانون کی رو سے اس کی عدالت مین نہیں ہو سکتی ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ ملزم کو اپنی عدالت مین جبراً حاضر کرائے اور یہ اطمینان کر لینے کے بعد کہ وہ اوس جرم کا مرتکب ہوا ہے اوسے ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیجدے یا اگر جرم مذکور قابل ضمانت ہو تو اس سے مچلکہ مع یا بلا ضمانت اس ناظم کے روبرو حاضر ہونے کے لئے لکھوالے۔

۲ - جب ایسے ناظم ایک سے زیادہ ہون جو اسطرح اختیار سماعت رکھتے ہون اور وہ ناظم جو حسب دفعہ ہذا عمل کرتا ہو مطمئن نہ ہو سکے کہ اس شخص کو کس ناظم کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اس سے کس کے روبرو حاضر

ہونے کا مچلکہ لینا چاہئے تو مقدمہ کی کیفیت حکم مناسب کے لئے مجلس عالیہ عدالت مین بھیجی جائیگی۔

کارروائی جبکہ حکمنامہ مجانب ناظم ماتحت جاری ہو۔

دفعہ ۱۹۳ (۱) اگر شخص مذکور ایسے حکمنامہ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو حسب دفعہ بالا کسی اور ناظم نے سوائے ناظم عدالت نظامت ضلع کے صادر کیا ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کو ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصۂ ضلع کے پاس بھیجدے جسکا وہ ماتحت ہو لیکن اگر اس ناظم فوجداری نے جو اس جرم کی تحقیقات کا اختیار رکھتا ہو ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے اپنا حکمنامہ جاری کردیا ہو تو شخص گرفتار شدہ اس عہدہ دار کوتوالی کے حوالہ کیا جائیگا جو ایسے حکمنامہ کی تعمیل کرتا ہو یا اس ناظم کے پاس بھیجا جائیگا جس نے وہ حکمنامہ جاری کیا ہو۔

(۲) اگر وہ جرم جسکے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ پر الزام یا شبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اوس کی تحقیقات اوسی ضلع مین سوائے اس ناظم کے جو دفعہ ۱۹۲ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری مین ہوسکتی ہو تو ناظم مذکور کو چاہئے کہ اوس شخص کو عدالت مذکور مین بھیجدے۔

کارروائی جب جرم کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو

دفعہ ۱۹۴ ؎ جب کوئی ملازم سرکاری یا رعیت بندگان اعلیحضرت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی جرم کا مرتکب ہو یا اور کوئی شخص جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کی بنسبت ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی قانون کی روسے تحقیقات عمل مین آسکے تو اسکے خلاف اوسیطرح کارروائی کیجا سکے گی کہ گویا اوس نے اس جرم کا ارتکاب اسی مقام پر کیا جہان وہ پایا جائے۔
مگر شرط یہ ہے کہ حسب دفعہ ہذا کارروائی بلا منظوری سرکار نہ کیجائیگی۔

ب۔ شرائط آغاز کارروائی

نظامت کے روبرو جرائم کی سماعت۔

دفعہ ۱۹۵ (۱) بجز اوس صورت کے جو اس کے بعد بتلائی

؎ بموجب دفعہ ۷ قانون نشان (۲) ۱۳۲۶ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی۔

گئی ہے ہر ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا وہ ناظم فوجداری جس کو بطور خاص اختیار سرکار نے دیا ہو ۔ ہر جرم کی سماعت کر سکیگا ۔

(الف) جب اس کے پاس کوئی استغاثہ ایسے واقعات کی نسبت کیا جائے جن سے وہ جرم بنتا ہو ۔

(ب) جب واقعات مذکور کی اطلاع کوتوالی سے پہنچے ۔

(ج) جب عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی طرف سے اطلاع پہنچے یا اسکو خود علم یا شبہہ پیدا ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے ۔

۲ ۔ سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بتابعت سرکار کے احکام عام یا خاص کے اختیار رہوگا کہ کسی ناظم فوجداری کو بطور خاص اختیار عطا کرے کہ حسب فقرۂ (الف) یا (ب) ضمن (۱) ایسے جرم کی سماعت کرے جن کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو ۔ اور سرکار کو اختیار رہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجۂ اول یا درجۂ دوم کو ایسے جرائم کی سماعت حسب فقرہ (ج) ضمن (۱) کرنیکا اختیار عطا کرے جن کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو ۔

ملزم کے درخواست کرنے پر مقدمہ منتقل یا عدالت نظامت سشن میں بھیجدیا جائیگا ۔

دفعہ ۱۹۶ ۔ جب کوئی ناظم فوجداری حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ بالا کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم کو شہادت لے جانیکے قبل اطلاع دیجائیگی کہ وہ اس امر کا حق رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کسی اور عدالت میں کرائے اور اگر اس ناظم فوجداری کی عدالت میں تحقیقات ہونے کی نسبت ملزم یا ملزموں میں سے کسیکو اعتراض ہو تو مقدمہ بلا کسی کارروائی مزید کے کسی اور ناظم مجاز کے پاس یا اگر کوئی ایسا ناظم نہ ہو تو عدالت نظامت سشن میں بھیجدیا جائیگا ۔

ناظم ضلع کو انتقال مقدمات کا اختیار ۔

دفعہ ۱۹۷ ۔ (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جس کی وہ سماعت کر چکا ہو اپنے کسی ماتحت ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے ۔

۲ ۔ ہر ناظم عدالت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول کو

جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ اس ضلع کے کسی اور ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے جو حسب مجموعہ ہذا ملزم کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنیکا مجاز ہو اور اس ناظم کو اختیار ہوسکیگا کہ اس مقدمہ کو فیصل کرے۔

عدالتہائے سشن میں مقدمہ کی سماعت۔

دفعہ ۱۹۸ — (۱) سوائے اس صورت کے جسکی نسبت اس مجموعہ یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو کسی عدالت نظامت سشن کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت ابتدائی کسی جرم کی سماعت کرے بجز اس کے کہ ملزم کو کسی ناظم عدالت ضلع یا حصۂ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول نے یا کسی ایسے ناظم فوجداری درجۂ دوم نے سپرد کیا ہو جسکو سرکار سے اس بارہ میں خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

(۲) زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن صرف ان مقدمات کی تجویز کرینگے جن کی نسبت سرکار نے بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کی ہو اور مددگار ناظم عدالت سشن اون مقدمات کی بھی تجویز کرسکینگے جن کو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص انکے سپرد کیا ہو۔

توہین اختیار جائز ملازمان سرکار کے متعلق کاروائی۔

دفعہ ۱۹۹ لہ — (۱) کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی۔

(الف) ایسے جرم کی جو مجموعۂ تعزیرات کے دفعات ۱۴۸ لغایتہ ۱۶۴ میں سے کسی کی روسے قابل سزا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بمنظوری اس ملازم سرکاری کے جس کو تعلق ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکا وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

بعض جرایم متعلق انصاف عام کے متعلق کارروائی۔

(ب) ایسے جرم کی جو مجموعۂ مذکور کے دفعات۔ ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۲۰۵ - میں سے کسی کی روسے

لہ بموجب [illegible] - قانون نمبر (۳) سنہ ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

قابل سزا ہو۔ جب جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالتی کارروائی مین یا اس کے متعلق ہوا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جس کی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

دستاویز پیش شدہ کے متعلق جرائم کی تحقیقات۔

(ج) ایسے جرم کی جس کی تعریف مجموعۂ مذکور کے دفعہ (۳۹۲) مین ہے یا جو حسب دفعات ۳۹۹ یا ۴۰۰ یا ۴۰۲ مجموعۂ مذکور قابل سزا ہے جب اس جرم کا ارتکاب کسی فریق مقدمہ کی طرف سے کسی ایسی دستاویز کی نسبت ہوا ہو جو اس مقدمہ مین بطور شہادت پیش یا داخل ہوئی ہو۔

بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جسکی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

۲۔ ضمن (۱) کے فقرہ (ب) و (ج) مین لفظ عدالت سے عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال یا وہ محکمہ مراد ہے جو شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو لیکن اس مین رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت قانون رجسٹری داخل نہیں ہے۔

۳۔ ضمن (۱) کے احکام اون جرایم کے متعلق جو ضمن مذکور مین (ب) (ج) مین ان جرائم کی اعانت اور اون کے اقدام سے بھی متعلق ہون گے۔

نوعیت منظوری جس کی ضرورت ہے۔

(۴) وہ منظوری جس کا ذکر دفعہ ہذا مین ہے الفاظ عام مین ظاہر کیجاسکیگی اور یہ ضرور نہین ہے کہ اس مین ملزم کا نام لیا جائے۔

مگر اوس مین حتی الامکان اس عدالت یا مقام کی جہان اور اس نوبت کارروائی کی جس مین جرم کا ارتکاب ہوا صراحت کیجائے گی۔

۵۔ جب منظوری نسبت ارجاع استغاثہ کسی جرم متذکرۂ دفعہ ہذا کے دیجائے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ انہیں واقعات پر کسی اور ایسے جرم کی فرد قرار داد مرتب کرے جسکا ارتکاب واقعات سے پایا جاتا ہو۔

۶۔ جب حسب دفعہ ہذا منظوری عطا کیجائے یا اوسکے عطا کرنے سے انکار کیا جائے تو اس حکم کے منسوخ کرنیکا اس حاکم کو اختیار ہوگا جس کے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو۔

اور کوئی منظوری تاریخ عطائے تین مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہے گی۔
مگر شرط یہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت وجہ موجہ دکھلائے جانے پر اس میعاد کو بڑھا سکے گی۔

۷۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے ہر عدالت صرف اوس عدالت کی ماتحت تصور کیجائے گی جس میں معمولاً اوس کے فیصلوں کا مرافعہ ہوتا ہو اور جب ایسا مرافعہ ایک سے زیادہ عدالتوں میں ہوتا ہو تو ادنٰی اختیار کی عدالت مرافعہ وہ عدالت ہوگی جس کے ماتحت عدالت مذکور تصور کیجائیگی۔

۸۔ حسب دفعہ ہذا منظوری نہ دیجائے گی اگر ارتکاب جرم سے میعاد معقول کے اندر ایسی منظوری کی درخواست نہ کی گئی ہو۔

جرایم خلاف ورزی یا کشا کے متعلق کارروائی۔

دفعہ ۲۰۰ [1]۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے باب (۵) کی رو سے یا حسب دفعہ (۳۳۵) قابل سزا ہے بجز اس کے کہ مدار المہام سرکار عالی نے ایسے مقدمہ کے رجوع کرنے کی منظوری یا حکم دیا ہو۔

عہدہ داران ملازمان سرکار کے منسوبہ الزامات کی تحقیق۔

دفعہ ۲۰۱۔ (۱) جب کسی سرکاری ملازم پر ملازمت سرکاری کی حیثیت سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو اوس کی سماعت کا اختیار نہ ہوگا بجز اس کے مقدمہ سرکار کی یا ایسے عہدہ دار کی منظوری کے بعد جو اوس کی موقوفی کا اختیار رکھتا ہو دائر کیا جائے یا کسی عدالت یا اوس عہدہ دار کی منظوری کے بعد جسکا وہ ماتحت ہو اور ایسی منظوری دینے کی نسبت سرکار نے اوس کا اختیار محدود نہ کیا ہو۔

سرکار کا اختیار ایسی تحقیقات کے متعلق۔

۲۔ سرکار کو اس امر کی تجویز کا اختیار ہوگا کہ کس شخص کی معرفت اور کس طریقہ پر اور کس جرم یا کن جرائم کی بابت ایسا مقدمہ سرکاری ملازم پر چلایا جائے اور وہ اوس عدالت کی

[1] بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۳) ۱۳۲۵ ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی۔

تخصیص کا بھی اختیار ہوگا جو اُس مقدمہ کی تجویز کریگی۔

نقض معاہدہ اور ازالۂ حیثیت عرفی اور جرائم متعلق ازدواج کے متعلق کارروائی

دفعہ ۲۰۲ ؎ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعۂ تعزیرات کے باب ۱۸ یا ۲۰ یا دفعات (۲۰۳) لغایت (۴۲۲) کی رو سے قابل سزا ہے بجز اسکے کہ وہ شخص جسے اس جرم سے رنج پہونچا ہو استغاثہ کرے۔

زنا یا عورت منکوحہ کے پھسلا لیجانے کی باعث استغاثہ

دفعہ ۲۰۳ ؎ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعۂ تعزیرات کی دفعہ (۴۲۳ یا ۴۲۴) کی رو سے قابل سزا ہے بجز اس کے کہ عورت کے شوہر کی جانب سے یا شوہر کے نابالغ یا فاتر العقل یا غیر حاضر ہونے کی صورت میں اوس شخص کی جانب سے جو بروقت ارتکاب جرم اوس عورت کا محافظ ہو استغاثہ کیا جائے۔

جو شخص ایک بار مجرم قرار پاچکا ہو یا بری ہوچکا ہو اس کے بعد مقدمہ کی تجویز اسی جرم کی بابت پھر نہیں ہو سکے گی۔

دفعہ ۲۰۴ ۔ ۱۔ جس شخص کی نسبت کسی مقدمہ میں کسی عدالت مجاز سے تجویز سزا یا برارت صادر ہوئی ہو جبتک کہ وہ نافذ رہے اُس کے مقابلہ میں اُسی جرم کی یا اُنہیں وقعات پر کسی اور جرم کی تحقیقات عمل میں نہ آ سکے گی۔ لیکن۔

(الف) کسی جرم جداگانہ کی تحقیقات کیجا سکے گی۔ جسکا الزام اسپر مقدمہ سابق میں حسب دفعہ (۲۴۳) ضمن (۱) علیحدہ قائم ہو سکتا تھا۔

(ب) جبکہ وہ فعل جسکی بنا پر شخص مذکور مجرم قرار پایا تھا۔ ایسا ہو کہ بشمول اپنے نتائج کے کوئی اور جرم پیدا کرے جو جرم اول سے مغائر ہو تو اُس جرم کی تحقیقات ہو سکے گی بشرطیکہ اوس فعل کے نتائج بوقت تجویز سابق ظاہر یا عدالت کو معلوم نہ ہوئے ہوں۔

(ج) جبکہ اُنہیں افعال سے جن کی بنا پر پہلے تجویز برات یا سزا صادر کی گئی ہو کوئی اور جرم ایسا پیدا ہو جس کی تحقیقات کی وہ عدالت مجاز نہ ہو جسنے

؎ بموجب دفعہ (۲) قانون نمبر ۱ (۳) ۱۳۴۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی

پہلے جرم کی تحقیقات کی تو ایسے جرم کی تحقیقات کیجاسکے گی۔

۲۔ قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان (۳) ۱۳۰۵ف دفعہ ۲۱ کے احکام پر دفعہ ہذا کے کسی مضمون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

توضیح۔ اخراج استغاثہ یا موقوفی کارروائی حسب دفعہ ۲۰۶ یا رہائی ملزم یا فرد قرارداد جرم میں اندراج حسب دفعہ ۲۵۴۔ اس دفعہ کے اغراض کے لئے برات نہیں ہے۔

باب ۱۵

استغاثہ

مستغیث کا اظہار۔

دفعہ ۲۰۵ (۱) جب کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی تحقیقات بربنائے استغاثہ کرے تو وہ فوراً مستغیث کا اظہار حلفی قلمبند کرکے اس کے دستخط لیگا اور اپنے دستخط ثبت کریگا۔

۲۔ جب استغاثہ تحریری ہو تو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ ۱۹۷ مقدمہ منتقل کرنے کے قبل مستغیث کا اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔ اگر ایسا اظہار قلمبند کرلیا گیا ہو تو اس ناظم کو جس کے پاس مقدمہ منتقل کیا جائے مکرر اظہار لینا ضرور نہ ہوگا

کارروائی اس ناظم فوجداری کی جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو۔

دفعہ ۲۰۶۔ اگر استغاثہ تحریری کسی ایسے ناظم فوجداری کے سامنے پیش ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو وہ اوسپر یہ لکھکر واپس کریگا کہ عدالت مجاز میں پیش کیا جائے اور اگر استغاثہ تحریری نہ ہو تو مستغیث کو عدالت مجاز میں رجوع ہونے کی ہدایت کریگا۔

استغاثہ کی صداقت کی نسبت اطمینان نہونے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۲۰۷ [ل] اگر کسی ناظم حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم کو کسی استغاثہ کی صداقت کی نسبت کی

ل بموجب دفعہ (۱۰) قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی۔

اطمینان نہ ہو تو مجاز ہوگا کہ مستغیث کا اظہار لینے کے بعد اپنے وجوہ قلمبند کرکے اجرائی حکمنامہ کو ملتوی کرے اور خود تحقیقات میں مصروف ہو یا مقامی تفتیش بغرض دریافت صداقت استغاثہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار یا کسی عہدہ دار کوتوالی یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے جو ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی نہ ہو کرائے۔

استغاثہ کا خارج ہونا۔

دفعہ ۲۰۸ — اگر اوس ناظم فوجداری کو جس کے پاس استغاثہ کیا جائے یا جس کے پاس وہ منتقل کیا جائے اظہار مستغیث پر اور نتیجہ تفتیش حسب دفعہ بالا پر (اگر کوئی ہو) غور کرنے کے بعد کوئی وجہ کافی مقدمہ چلانے کی نہ معلوم ہو تو وہ استغاثہ کو بعد تحریر وجوہ خارج کر سکے گا۔

باب (۱۶)

کارروائی روبروے ناظم فوجداری

اجراء طلب نامہ۔

دفعہ ۲۰۹ — (۱) اگر ناظم فوجداری سماعت کنندہ جرم کارروائی کرنے کی کافی وجہ خیال کرے اور مقدمہ اوس قسم کا ہو جس میں حسب ضمیمہ اول ابتداً طلبنامہ جاری ہونا چاہیے تو بغرض حاضری ملزم طلبنامہ جاری کیا جائیگا اور اگر مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں ابتداً حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیے تو حکمنامہ یا اگر ناظم مناسب سمجھے طلبنامہ اس غرض سے جاری کیا جائے کہ ملزم اوس کے روبرو یا (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور ناظم فوجداری کے روبرو جو مجاز سماعت ہو بتاریخ و وقت و مقام معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔

۳ - دفعہ ہذا کے احکام کا دفعہ ۲۰۴ - پر کوئی اثر نہ ہوگا -

۴ - جب کسی قانون کی رو سے حکمنامہ یا طلبنامہ کی بابت کوئی رسوم واجب الادا ہو تو حکم وہ اوس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جبتک کہ رسوم مذکور ادا نہ ہو جائے اور اگر رسوم مذکور ایک میعاد معین کے اندر (جو ناظم فوجداری مقرر کریگا) ادا نہ ہوا استغاثہ خارج کیا جا سکیگا -

ناظم فوجداری ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف کر سکتا ہے -

دفعہ ۲۱۰ - جب جب دفعہ بالا طلبنامہ جاری کیا جائے ناظم فوجداری بوجہ کافی ملزم کی اصالتاً حاضری معاف کر کے یہ اجازت دے سکیگا کہ وہ بذریعہ وکیل حاضر ہو اور اگر ملزم جسکی حاضری کے لئے طلبنامہ جاری ہو پردہ نشین عورت ہو تو لازم ہوگا کہ اسکو اصالتاً حاضری سے معاف کر کے بذریعہ وکیل پیروی کی اجازت دیجائے لیکن دوران کارروائی مقدمہ میں جوقت ناظم کو اوس کی ضرورت معلوم ہو ملزم کے اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دیسکیگا اور اگر ضرورت ہو اسکو حسب طریقہ متذکرہ بالا جبراً حاضر کرا سکیگا -

مستغیث کا اظہار -

دفعہ ۲۱۱ - ۱ - جب ملزم ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو اوس کے مواجہ میں مستغیث کا (اگر کوئی ہو) اظہار لیا جائے گا اور ملزم کو وہ واقعات جن کی بناء پر اوسپر الزام لگایا گیا ہے سمجھا کر دریافت کیا جائے گا کہ اوس نے اوس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں - اگر وہ ارتکاب جرم سے اقبال کرے تو اوسکا اقبال جہانتک ممکن ہو اوسی کے الفاظ میں لکھا جائیگا -

۲ - اگر مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو تو ملزم کی نسبت اوس اقبال کی بناء پر تجویز صادر کیجائے گی -

۳ - اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے اور ہر صورت میں جب مقدمہ قابل اجراء حکمنامہ ہو ناظم فوجداری تمام شہادت جو تائید الزام پیش ہو قلمبند کریگا -

گواہوں کا شہادت ادا کرنیکے لئے طلب کیا جانا -

دفعہ ۲۱۲ - ناظم فوجداری مستغیث سے یا اور طور پر اون اشخاص کے نام دریافت کریگا جو حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں اور تائید الزام شہادت دیسکتے ہوں اور اون میں سے اسقدر

اشخاص کو جنکو وہ ضروری خیال کرے شہادت ادا کرنے کے لئے طلب کریگا لیکن (۱) مقدمات قصاص میں مقتول کے ورثاء جایز کی طلبی بغرض اظہار استدعا لازمی ہوگی۔

(۲) جب مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو تو قبل طلب کرنے ایسے گواہ کے ناظم فوجداری یہ حکم دیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری عدالت مستغیث عدالت مین جمع کرے۔

ملزم کی رہائی اگر جرم ثابت نہ پایا جائے۔

دفعہ ۲۱۳ - اگر تمام شہادت لینے اور ملزم سے بہ شرط ضرورت استفسار کرنے کے بعد ناظم فوجداری کی رائے مین ملزم کے خلاف کوئی جرم ثابت نہ پایا جائے تو وہ اسے رہا کرے گا۔

اور اگر کوئی جرم ثابت ہو تو اوس کے لحاظ سے فرد قرار داد جرم مرتب کریگا۔ لیکن ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ کسی نوبت ماقبل پر اگر الزام کو بے بنیاد خیال کرنے کے وجوہ پائے جائین تو اون کو قلمبند کرکے ملزم کو رہا کرے۔

فرد قرار داد جرم کا ملزم کو سنایا جانا اور اوسکا جواب۔

دفعہ ۲۱۴ - جب فرد قرار داد جرم مرتب ہو جائے تو وہ ملزم کو سنائی اور سمجھائی جائے گی اور اوس سے پوچھا جائے گا کہ اوس نے اوس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں اور ثبوت صفائی پیش کرنا چاہتا ہے یا نہیں اور ملزم کی درخواست پر فرد قرار داد جرم کی ایک نقل اوسکو بلا اجرت دی جائے گی۔

۲ - اگر ملزم اوس جرم سے اقبال کرے تو ناظم فوجداری اس کا اقبال جہانتک ممکن ہو اوسی کے الفاظ مین قلمبند کرے گا۔

جب ملزم اقبال جرم کرے تو وہ مجرم قرار دیا جائے گا اور اقبال نہ کرنے کی صورت مین گواہوں سے سوالات جرح کرنیکا اسکو موقع دیا جائیگا۔

دفعہ ۲۱۵ - ۱ جب ملزم اقبال کرے اور مقدمہ حسب ضمیمہ اول قابل تجویز ناظم تحقیقات کنندہ ہو تو وہ اوس کو مجرم قرار دیکر تجویز صادر کریگا۔

۲ - اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے یا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو اوس سے پوچھا جائیگا کہ وہ گواہان تائید الزام یا اون میں سے کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے۔

یا نہیں۔ اگر وہ ایسی خواہش کرے تو گواہان مکرر طلب کئے جائینگے اور اُن سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کئے جائینگے اوس کے بعد ملزم اپنی صفائی کی شہادت پیش کرسکیگا۔ اور اگر وہ کوئی تحریری بیان داخل کرے تو وہ بھی شامل مسل کیا جاے گا۔

صفائی کے گواہ کی طلبی۔

دفعہ ۲۱۶ (۱) اگر ملزم اپنی صفائی میں کسی گواہ کو، بغرض اظہار یا کسی دستاویز یا ادرشئے کو طلب کرائے تو ناظم فوجداری اس کی طلبی کا حکم جاری کریگا۔ بجز اس کے کہ اس کی رائے میں ایسی درخواست تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف میں خلل ڈالنے کی غرض سے کی گئی ہو۔

۲- جب ایسی درخواست نامنظور کیجاے تو وجوہ نامنظوری قلمبند کئے جائینگے۔

۳- ناظم فوجداری ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنے کے قبل یہ حکم دے سکیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری ملزم عدالت میں جمع کردے۔

فرد قرارداد جرم مرتب ہونے کے بعد ملزم کے لئے جرم ثابت ہوکی صورت میں اسکی برارت۔

دفعہ ۲۱۷- جب حسب باب ہذا کسی مقدمہ میں فرد قرارداد جرم مرتب کی گئی ہو اور ناظم فوجداری ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو وہ اوس کی برارت کا حکم دیگا اور اگر اسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کرے گا۔

مقدمہ تکمنامہ میں ترتیب فرد قرارداد جرم کے قبل مستغیث کی غیر حاضری

دفعہ ۲۱۸- جب مقدمہ قابل اجرائی حکمنامہ ہو اور استغاثہ کی بنا پر رجوع ہوا ہو اور اوس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو جس میں قانوناً راضی نامہ ہوسکتا ہو تو ناظم فوجداری باوجود احکام دفعات بالا کسی نوبت ما قبل ترتیب فرد قرارداد جرم پر ملزم کو رہا کرسکیگا بجز اس کے کہ وہ کسی وجہ سے مقدمہ کو کسی تاریخ آیندہ تک ملتوی کرنا مناسب خیال کرے۔

مقدمہ طلبنامہ میں پیروی یا عدم پیروی۔

دفعہ ۲۱۹- جب مقدمہ قابل اجرائی طلب نامہ ہو اور حکم آخر صادر کرنے سے پہلے کسی وقت مستغیث عدالت کو اس امر سے مطمئن کرے کہ اوسکو استغاثہ سے دست بردار ہونے کی کافی وجہ ہے یا کسی تاریخ پر

جو باعث مقدمہ کے لئے مقرر ہو پیشی حاضر نہ ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو بری کر سکیگا۔

مقدمہ طلب سے جو استغاثہ کے بعد انصرام پذیر ہوں اُن کی کاروائی کسی نوبت پر موقوف ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۰۔ کسی مقدمہ طلب نامہ میں جو سوائے استغاثہ کے اور کسی طرح پر جاری ہوا ناظم فوجداری درجہ اول یا کسی دیگر ناظم با اجازت ناظم ضلع مجاز ہوگا کہ بہ تحریر وجوہ کسی نوبت مقدمہ پر بلا صدور تجویز براءت یا سزا کاروائی موقوف اور ملزم کو رہا کر دے۔

ملزم کے گواہوں کی فہرست تین دن کے اندر ناظم فوجداری کے روبرو داخل ہوگی۔

دفعہ ۲۲۱۔ (۱) جب مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو فرد قرارداد جرم سمجھانے کے بعد ہدایت کریگا کہ وہ اُن اشخاص کی فہرست جن کو وہ اپنی جانب سے عدالت نظامت سشن میں پیش کرنے کے لئے طلب کرانا چاہتا ہو تین دن کے اندر داخل کرے یا لکھا دے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ اُن گواہوں میں سے کسی کو طلب کر کے اُسکا اظہار لے۔

۲۔ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت جہاں ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے اگر مناسب سمجھے ملزم کو فہرست مزید داخل کرنے کی اجازت دے سکیگی۔

تجویز کے لئے سپرد کرنا

دفعہ ۲۲۲۔ (۱)۔ جب ملزم ایسی فہرست داخل کرنے سے انکار کرے یا ایسی فہرست داخل کرے اور ناظم فوجداری گواہان مندرجہ فہرست میں سے اُن گواہوں کے اظہارات قلمبند کر لے جن کا اظہار لینا وہ ضروری خیال کرے تو وہ بہ تحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگا کہ ملزم عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جیسی کہ صورت ہو) تجویز کے لئے سپرد کیا جائے۔

(۲)۔ اگر ناظم فوجداری کو صفائی کے گواہوں کے اظہارات لینے کے بعد یہ اطمینان ہو جائے کہ ملزم کے سپرد کرنے کی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ فرد قرارداد جرم کو منسوخ کر کے ملزم کو رہا کر سکیگا۔

جن اضلاع میں لفٹنٹ اسسٹنٹ نہ ہوں وہاں سیشن ججی مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائیگا

دفعہ ۲۲۳۔ اُن اضلاع میں

جن کے لئے کوئی عدالت سشن مقرر نہ کی گئی ہو مقدمات قابل تجویز عدالت سشن یا مقدمات متذکرۂ دفعہ ۲۷۹ - مین ملزم کو فرد قرار داد جرم سنانے اور شہادت صفائی (اگر کچھ ہو) قلمبند کرنے کے بعد ناظم فوجداری مثل مقدمہ مع اپنی رائے کے بغرض تصحیح مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیگا۔

حکم سپردگی صرف مجلس عالیہ عدالت منسوخ کر سکے گی۔

دفعہ ۲۲۴ - جب حسب دفعہ (۲۲۲) ضمن (۱) کوئی ناظم فوجداری یا حسب دفعہ (۲۰۴) عدالت نظامت سشن مقدمہ تجویز کے لئے ایک مرتبہ سپرد کر دے تو حکم سپردگی کو صرف مجلس عالیہ عدالت کسی امر قانونی کی بنا پر منسوخ کر سکے گی۔

جب ملزم سپرد کیا جائے تو اسکے گواہون کی طلبی۔

دفعہ ۲۲۵ - جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری ان گواہان مندرجہ فہرست کو جو اُس کے روبرو حاضر نہ ہوے ہون عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین (جہان ملزم سپرد ہوا ہو) حاضری کے لئے طلب کریگا لیکن اگر اس کی رائے مین کسی گواہ کا نام محض تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف مین خلل ڈالنے کی غرض سے فہرست مین درج کیا گیا ہو تو وہ ملزم کو یہ حکم دیگا کہ وہ اس امر کا اطمینان کرائے کہ اس گواہ کی شہادت اہم باور کرنے کی معقول وجہ ہے اور اگر اسکو اس امر کا اطمینان نہ ہو تو وہ بہ تحریر وجوہ گواہ طلب کرنے سے انکار کر سکیگا یا یہ حکم دیگا کہ گواہ کا ضروری مصارف حاضری قبل طلبی عدالت میں جمع کر دئے جائین۔

مستغیث اور گواہون سے حاضری کا مچلکہ۔

دفعہ ۲۲۶ - مستغیث اور گواہون کو جنکا عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین حاضر ہونا ضروری ہو اور جو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہون لازم ہوگا کہ عدالت مذکور مین حاضر ہونے کے لئے مچلکا لکھدین۔ اگر کوئی گواہ یا مستغیث اسطرح مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو ناظم فوجداری اس کو جب تک کہ وہ ایسا مچلکہ نہ لکھدے حراست مین رکھ سکیگا اور تاریخ پیشی پر عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین زیر حراست بھیجدیگا۔

مثل مقدمہ کی عدالت مین روانگی اور سرکار کو سپردگی کی اطلاع

دفعہ ۲۲۷ - جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری تحقیقات کنندہ مثل مقدمہ مع اون

اشیا کے جو شہادت میں پیش ہونی چاہئیں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جیسی کہ صورت ہو) بھیجدیگا اور سپردگی کی اطلاع اُس شخص کو جسے ایسے مقدمات کی پیروی کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہو دے گا۔

ناظم فوجداری گواہان مزید کا اظہار ملزم کے مواجہ میں لے سکیگا

دفعہ ۲۲۸ ۔ ناظم فوجداری اگر مناسب سمجھے بعد سپردگی مقدمہ اور قبل اس کے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں کارروائی شروع ہو گواہان مزید کو طلب کرکے اُن کا اظہار ملزم کے مواجہہ میں لے سکیگا اور حسب طریقہ متذکرہ بالا اُن سے حاضری کا مچلکہ لکھوا سکیگا۔

دوران مقدمہ میں ملزم کا حراست میں رکھا جانا

دفعہ ۲۲۹ ۔ ناظم فوجداری بہ متابعت احکام ضمانت ملزم کو تا تجویز حراست میں رکھنے کے لئے حکم صادر کریگا۔

باب ۱۷

فرد قرارداد جرم

فرد قرارداد جرم کی ترتیب

دفعہ ۲۳۰ ۔ (۱) ہر فرد قرارداد جرم حسب مجموعہ ہذا مرتب کیجائیگی اور دفتری زبان میں لکھی جائیگی اور اس میں

(الف) وہ جرم لکھا جائیگا جس کا الزام ملزم پر لگایا جائے۔

(ب) اگر قانون میں اُس جرم کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو وہی نام درج کیا جاسکیگا۔ کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو اُس جرم کی اُسقدر تعریف درج کیجائیگی جس سے ملزم اُن امور سے مطلع ہو سکے جن کا الزام اس پر لگایا گیا ہے۔

(ج) اُس قانون اور اُسکی اُس دفعہ کا حوالہ درج کیا جائیگا جسکی رو سے ملزم کا فعل جرم ہو۔

(د) اگر ملزم نے سابق میں کسی جرم میں سزا پائی ہو اور ایسی سزا یابی کو کہ

ثابت کرنا اس غرض سے مقصود ہو کہ اُس کا اثر اُس سزا پر پڑے جو عدالت دینے کی مجاز ہے تو سزایابی سابق کا حال بہ قید تاریخ و مقام فرد قرارداد جرم میں درج کیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ ترک ہو جائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت عدالت اسکو درج کر سکے گی۔

(۵) وقت و مقام ارتکاب جرم مع اُس شخص یا شئے کے نام کے جس کے مقابلہ میں یا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو مناسب طور پر ملزم کو اس امر سے مطلع کرنے کے لئے کافی ہو کہ اُس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے۔

(۶) اگر مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب متذکرہ بالا سے ملزم کو صاف طور پر یہ نہ معلوم ہو سکے کہ اُس پر کیا الزام لگایا گیا ہے تو وہ حالات جن میں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو درج کئے جائینگے۔

(۳) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زر نقد کی بددیانتی سے تصرف بیجا کرنے کا الزام لگایا جائے تو ہر ہر قسم یا تاریخ کی صراحت ضروری نہ ہوگی صرف مجموعی رقم کی جس کی خیانت مجرمانہ یا تصرف بیجا کا الزام لگایا گیا ہو اور اُن تاریخوں کی جن کے درمیان جرم کا ارتکاب بیان کیا گیا ہو تصریح کافی ہوگی اور جو فرد قرارداد جرم اسطرح مرتب کیجائے حسب منشا دفعہ (۲۴۱) جرم واحد کی سمجھی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمانہ جو اُن تاریخوں کی ابتدا اور انتہا کے درمیان ہو ایک سال سے زیادہ نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۳۱ — (۱) فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو اُس جرم کے قیام کے لئے ضرور ہے جسکا الزام لگایا گیا اس مقدمہ میں پوری ہو گئی۔	فرد قرارداد جرم کی ترتیب کا اثر۔

(۲) ہر فرد قرارداد جرم میں جو الفاظ جرم کی تصریح کے لئے استعمال کئے جائیں اُن کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ انھیں معنوں میں مستعمل ہوئے ہیں جو اس قانون یا جسکی رو سے جرم مذکور قابل سزا ہو اُن کے لئے مقرر ہیں۔

دفعہ ۲۳۲ — (۱) ہر عدالت فرد قرارداد جرم کو فیصلہ سنانے کے قبل کسی وقت تبدیل یا اُس میں اضافہ کر سکے گی یا اگر تجویز	فرد قرارداد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے۔

بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کی جائے تو جوری یا اسیسروں کی رائے ظاہر کئے جانے کے قبل ۔

(۲) ایسی ہر تبدیل یا اضافہ شدہ فرد قرارداد جرم ملزم کے روبرو پڑھی اور اسکو سمجھائی جائے گی ۔

سپردگی بلا فرد قرارداد جرم یا بذریعہ ناقص فرد قرارداد جرم ۔

دفعہ ۲۳۳ ۔ اگر کوئی شخص بلا کسی فرد قرارداد جرم کے یا ناقص یا غلط فرد قرارداد جرم کے ذریعہ سے بہ غرض تجویز سپرد کیا جائے تو وہ عدالت جس میں وہ سپرد ہو بہ لحاظ احکام مجموعۂ ہذا صحیح فرد قرارداد جرم مرتب یا اس میں اضافہ یا اور طور پر اسکو تبدیل کر سکے گی ۔

کب بعد تبدیل کے تحقیقات فوراً شروع کرنا ممکن ہے ۔

دفعہ ۲۳۴ ۔ اگر فرد قرارداد جرم حسب دفعات ۲۳۲ - یا ۲۳۳ - مرتب یا تبدیل کی گئی ہو یا جس میں اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تحقیقات مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم کو جوابدہی یا مستغیث کو مقدمہ چلانے میں غلط فہمی نہ ہوگی تو عدالت مقدمہ کی تحقیقات میں اوسیطرح مصروف ہو سکے گی کہ گویا فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ اصل فرد قرارداد جرم تھی ۔

تحقیقات جدید کا کب حکم دیا جا سکتا ہے ۔

دفعہ ۲۳۵ ۔ اگر فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم یا مستغیث کو غلط فہمی ہوگی تو عدالت تحقیقات جدید کا حکم دے سکیگی اور اگر ضرورت ہو مقدمہ کو ایک میعاد مناسب تک ملتوی کرے گی ۔

التوائے مقدمہ جب تبدیل شدہ جرم کی بابت استغاثہ کرنے کے لئے منظوری درکار ہو

دفعہ ۲۳۶ ۔ اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اس کی بنا پر مقدمہ دائر کرنے کے لئے منظوری ضرور ہو اور منظوری حاصل نہ کی گئی ہو تو مقدمہ کی کارروائی ایسی منظوری حاصل ہونے تک ملتوی رہے گی بجز اس کے کہ ارجاع نالش کے لئے انہیں واقعات کی بنا پر منظوری حاصل کر لی گئی ہو جن پر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہے ۔

گواہوں کی مکرر طلبی جبکہ فرد قرارداد جرم تبدیل کیجائے۔

دفعہ ۲۳۷ — قبل فیصلہ جب کوئی جدید فرد قرارداد جرم مرتب یا موجودہ فرد میں تبدیل یا اضافہ کیا جائے تو مستغیث اور ملزم کو اجازت دی جائے گی کہ کسی ایسے گواہ کو جس کا اظہار ہو چکا ہو مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کرکے اوس کی بابت اُس کا اظہار قلمبند کرائے اور کسی ایسے جدید گواہ کو بھی طلب کرے جس کو عدالت اہم سمجھے۔

غلطیوں کا اثر۔

دفعہ ۲۳۸ — جرم یا اون مراتب کے بیان میں جن کا فرد قرارداد جرم میں درج کیا جانا ضرور ہے کوئی غلطی یا فروگذاشت کسی نوبت مقدمہ میں اہم متصور نہوگی بجز اس کے کہ ملزم کو فی الواقع اُس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ اور انصاف میں خلل واقع ہوا ہو۔

اہم غلطی کا اثر۔

دفعہ ۲۳۹ — (۱) اگر کسی عدالت مرافعہ یا مجلس عالیہ عدالت کی رائے بوقت نفاذ اختیارات نگرانی یا تصحیح یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اوسکو فی الواقع جواب دہی میں اس وجہ سے مغالطہ ہوا کہ فرد قرارداد جرم نہیں مرتب کی گئی یا غلط مرتب کی گئی تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ فرد قرارداد جرم حسب ہدایت مرتب اور اوس کی بنا پر تجویز جدید کرنے کا حکم دے۔

۲ - اگر عدالت مذکور کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ کوئی صحیح الزام ملزم پر بلحاظ واقعات مثبتہ عاید نہ ہوسکتا ہو تو عدالت مذکور تجویز اثبات جرم منسوخ کریگی۔

شمول الزامات

ہر جرم جداگانہ کی علحدہ فرد قرارداد۔

دفعہ ۲۴۰ — ہر ایک جداگانہ جرم کی بابت جس کا کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرارداد جرم علحدہ مرتب ہوگی اور ایسے ہر الزام کی تحقیقات و تجویز بھی بجز اُن صورتوں کے جو دفعات ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۶ میں ہیں جداگانہ ہوگی۔

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام لگایا گیا تو سرقہ کی اور ضرر شدید پہونچانے کی فرد قرار داد جرم اور تحقیقات و تجویز جدا ہوگی

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع میں آئیں تو اُنکی تحقیقات ایک ساتھ ہوسکیگی۔

دفعہ ۲۳۴ - (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ جرایم کے الزامات لگائے جائیں جو جرم اول سے جرم آخر تک بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہوں تو اُس پر ایک ہی وقت میں اُن میں سے چند جرایم کی جو تین سے زیادہ نہ ہوں فرد قرارداد جرم لگاکر سب کی ایک ہی ساتھ تحقیقات کیجاسکیگی۔

(۲) ایک ہی قسم کے جرایم وہ ہیں جن کے لئے مجموعۂ تعزیرات کی ایک ہی دفعہ میں یا کسی اور قانون میں ایک ہی مقدار کی سزا مقرر ہو۔

ایک سے زیادہ جرایم کی تجویز۔

دفعہ ۲۳۵ - (۱) اگر ایک سلسلۂ افعال میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہوں کہ ایک ہی معاملہ ہوگئے ہوں۔ ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرایم سرزد ہوں تو ایسے سب جرایم کے متعلق فرد قرارداد جرم مرتب کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجاسکے گی۔

وہ جرم جو دو تعریفوں میں داخل ہوں۔

(۲) اگر افعال مبینہ ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو کسی قانون کی رو سے جس میں جرایم کی تعریفات یا تعزیرات درج ہوں دو یا زیادہ جداگانہ جرایم کی تعریف میں داخل ہو تو فرد قرارداد جرم میں ہر ویسے جرم کا اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجاسکیگی۔

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر اونکا مجموعہ دوسرا جرم ہو۔

(۳) اگر کسی شخص سے ایسے چند افعال سرزد ہوں جن میں سے ہر ایک فعل یا ایک سے زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو تو فرد قرارداد جرم میں اُس جرم کا جو اون افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو۔ اور کسی اور جرم کا جو اون افعال میں سے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجاسکیگی۔

ملاحظہ ہو دفعہ (۲) قانون نشان (۲) ۱۳۲۵ف دفعہ ۱۷ میں ترمیم کردی گئی۔

ہم۔ کوئی بغاوت دفعہ ہذا کی مجموعۂ تعزیرات کے دفعہ (۱۳۰) پر موثر نہ ہوگی۔

تمثیلات

متعلق ضمن (۱)

(الف) زید خالد کو جو حراست جائز میں تھا چھوڑا لے گیا اور اوس کے چھوڑا لے جانے میں ایک جوان کوتوالی دلیپ کو جس کی حراست میں خالد تھا ضرر شدید پہونچایا تو زید کی نسبت جرائم مصرحۂ دفعات (۲۲۵ و ۳۳۳) مجموعۂ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد میں درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

(ب) زید نے زنا کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان میں نقب زنی کی اور اس مکان میں داخل ہو کر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا تو زید کی نسبت جرائم مصرحۂ دفعات (۴۵۴ و ۴۹۷) مجموعۂ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

(ج) زید کے پاس چند مواہیر ہیں جن کا ملتبس ہونا وہ جانتا ہے اور اوس کی یہ نیت ہے کہ چند جعل سازیوں کے لئے جن کی سزا مجموعۂ تعزیرات کی دفعہ ۴۶۷ میں مقرر ہے ان کو استعمال کرے تو ہر ایک مہر کے پاس رکھنے کی علت میں حسب دفعہ (۴۷۳) مجموعۂ تعزیرات زید کی نسبت جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

(د) زید نے خالد کو نقصان پہنچانے کی نیت سے یہ جان کر اوس پر استغاثہ فوجداری دائر کیا کہ انصافاً یا قانوناً اوس کے دائر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے اور تحقیقات میں اوس نے جھوٹی گواہی اس نیت سے دی کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس کی سزا مدت ہے تو زید کی نسبت جرائم مصرحۂ دفعات (۱۸۷ و ۱۷۰) مجموعۂ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

(ھ) زید نے اور چھ شخصون کے ساتھ جرایم بلوہ اور ضرب شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے فرض منصبی کی انجام دہی مین بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا تو زید پر جرایم مصرحۂ دفعات ۱۴۳ و ۱۴۸ و ۲۶۵ مجموعۂ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جا سکیگا۔

(و) زید نے ایک ہی وقت مین بکر اور خالد اور عمر کو خوف دلانے کی نیت سے ضرر جسمانی پہنچانے کی دہمکی دی تو زید کی نسبت ان تینون کے مقابلہ مین جرم مصرحۂ دفعہ (۵۰۶) مجموعۂ تعزیرات کے تین الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جا سکیگا۔

متعلق ضمن (۲)

(ز) - اناج کے چند مسروقہ بورے چھپا رکھنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کئے گئے جنکو معلوم تھا کہ وہ مسروقہ مین - بعد ازان زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ کے کوٹھی کی تہ مین اون بورون کے چھپانے مین ایک دوسرے کی مدد کی تو زید اور خالد کی نسبت جرائم دفعات ۴۱۱ و ۴۱۴ - مجموعۂ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ اون کے مجرم قرار دئے جا سکین گے۔

(ح) ہندہ نے اپنے بچے کو اس علم سے ڈالدیا کہ اون فعل سے اوس کی ہلاکت کا احتمال ہے اور وہ بچہ اسطرح ڈالدینے سے مرگیا تو ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۳۱۷ و ۳۰۴ - مجموعۂ تعزیرات جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ اون کی مجرم قرار دیجا سکے گی۔

(ط) زید نے بد دیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو صحیح کی حیثیت سے وجہ ثبوت مین اس غرض سے استعمال کیا کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم دفعہ ۱۶۷ مجموعۂ تعزیرات ثابت کرائے تو زید پر جرم مصرحہ دفعات (۴۷۱) بجز دفعہ ۱۹۶

پوچھا جائیگا کہ آیا اس پر جرم سابق مندرجہ فرد قرارداد جرم ثابت ہوا ہے یا نہیں ۔

ج ۔ اگر ملزم سزا یابی سابق سے اقبال کرے تو عدالت بلحاظ اس کے حکم سزا صادر کر سکیگی اگر وہ سزا یابی سابق سے یا سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو جوری یا عدالت اور اسیسر جیسی کہ صورت ہو سزا یابی سابق کی شہادت ساعت کرینگے اور ایسی صورت میں جبکہ تجویز بذریعہ جوری ہو تو جوری کو مکرر حلف دینے کی ضرورت نہ ہوگی ۔

ب ۔ اثبات جرم سابق کی شہادت

دفعہ ۲۶۶ ۔ بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ بالا کے جرم مابعد کی تجویز کے وقت سزا یابی سابق کی شہادت پیش ہوسکیگی ۔

اگر ہو سکتی ہے ۔

بشرطیکہ وہ واقعہ قانون شہادت کے احکام کی رو سے واقعہ متعلقہ ہو ۔

پیروکار سرکار کا اختیار مقدمہ ختم کرنے کے متعلق ۔

دفعہ ۲۶۷ ۔ جو مقدمہ حسب مضمون ہذا مجلس عالیہ عدالت میں تجویز کیا جائے اوس کی کسی نوبت پر پیروکار سرکار مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کی طرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ وہ اس الزام کی بناء پر مقدمہ نہیں چلائیگا اور ایسی اطلاع پر اگر عدالت مناسب سمجھے تو تمام کارروائی موقوف اور ملزم رہا کیا جاسکیگا ۔ مگر ایسی رہائی بمنزلہ برأت نہ ہوگی الا آنکہ حاکم ایسا حکم دے ۔

باب ۲۰

تحقیقات اور تجویز کے متعلق عام احکام

شریک جرم سے معافی کا وعدہ ۔

دفعہ ۲۶۸ ۔ ا ۔ جب جرم صرف عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ہر ناظم درجہ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بمنظوری ناظم ضلع کوئی دوسرا ناظم کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کی غرض سے جسکی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب سے بتوسط یا بلا توسط تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اس سے اس شرط پر وعدہ معافی کرسکیگا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اسکے علم میں ہون مع نام ان تمام اشخاص کے جو اوس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہون بلا کم و کاست راست راست ظاہر کردے ۔

۲۔ ہر شخص جو حسب منشاء دفعہ ہذا شرط معافی قبول کرے اسکا اظہار بطور گواہ کے لیا جائیگا
۳۔ اگر وہ ضمانت پر رہا نہوا ہو تو اتجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت زیر حراست رکھا جائیگا۔
۴۔ ہر ناظم جو اس دفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے اسکے وجوہ قلمبند کریگا اور جب وہ ایسا وعدہ کرکے شخص مذکور کا اظہار لے لے تو وہ خود مقدمہ کی تجویز کا مجاز نہ ہوگا گو وہ جرم جو ملزم سے بظاہر سرزد ہوا ہو ناظم مذکور کی سماعت و تجویز کے قابل ہو

وعدہ معافی کی ہدایت کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۲۶۹۔ کسی وقت بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور فیصلہ اس عدالت کو جس میں سپردگی ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لئے جسکی نسبت یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ بتوسط یا بلا توسط کسی ایسے جرم کے ارتکاب سے تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اس کے ساتھ اسی شرط پر جو اوپر بیان کی گئی ہے معافی کا وعدہ کرے یا ناظم سپرد کنندہ مقدمہ یا ناظم ضلع کو شرط مذکور پر وعدہ معافی کرنے کا حکم دے۔

سپردگی اس شخص کی جس کے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو۔

دفعہ ۲۷۰۔ ۱۔ جب وعدہ معافی حسب دفعہ ۲۶۸ یا ۲۶۹ کیا گیا ہو اور اس شخص نے جس نے شرط معافی قبول کرلی ہو کسی امر ضروری کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اس شرط کی تعمیل نہ کی ہو جسپر اس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو اس کی نسبت اس جرم کی بناء پر جس کے متعلق وعدہ معافی کیا گیا تھا یا کسی اور جرم کی بناء پر جس کا اوسی معاملہ میں اس سے سرزد ہونا ظاہر ہو تجویز کیجا سکے گی۔

۲۔ جب حسب ضمن (۱) وعدہ معافی اوٹھا لیا جائے تو وہ بیان جو کہ شرط معافی قبول کرنے کے بعد اس نے قلمبند کرایا تھا اسکے خلاف بطور شہادت پیش ہوسکیگا۔
۳۔ جھوٹی گواہی دینے کا الزام اگر ایسے بیان کی بناء پر قایم کیا جائے تو اسکی تحقیقات بلا منظوری مجلس عالیہ عدالت نہوگی۔

حق جوابدہی بذریعہ وکیل۔ **دفعہ ۲۷۱**۔ ہر شخص کو جسپر کسی عدالت فوجداری میں الزام لگایا جائے یہ حق حاصل ہوگا کہ بذریعہ وکیل جوابدہی کرے۔

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے۔

دفعہ ۲۶۲ - اگر ملزم گو وہ فاتر العقل نہو لیکن کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھے اور اگر مقدمہ سوائے مجلس عالیہ عدالت کے کسی اور عدالت مین دائر ہو اور اس کا نتیجہ ملزم کی سپردگی یا اس کی نسبت تجویز سزا ہو تو مسل کارروائی مع یادداشت حالات مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیجائے گی۔ اور عدالت مذکور اوس کی نسبت حکم مناسب صادر کرے گی۔

ملزم کے اظہار لینے کا اختیار

دفعہ ۲۶۳ - ۱- عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر اس غرض سے کہ ملزم کو ان واقعات کی توجیہ کا موقع ملے جو شہادت سے اُسکے خلاف ظاہر ہوئے ہون بلا اوسکو آگاہ کرنے کے اُس سے ایسے سوالات کرے جو ضروری معلوم ہون اور اسی غرض سے عدالت کو لازم ہوگا کہ شہادت تائید الزام ختم ہونے کے بعد اور ملزم کی صفائی پیش ہونے سے قبل اُس سے مقدمہ کے متعلق عام طور پر سوالات کرے۔

۲- ملزم اسوجہ سے مستوجب سزا نہوگا کہ اُس نے سوالات مذکور کا جواب دینے سے انکار کیا یا اون کا جواب جھوٹا دیا مگر عدالت ایسے انکار یا جواب سے ایسا نتیجہ اخذ کرسکے گی جو مقتضائے انصاف معلوم ہو۔

۳- ملزم کے ایسے جوابات پر اُس مقدمہ مین لحاظ کیا جاسکیگا اور وہ کسی اور مقدمہ مین جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جسکا سرزد ہونا اُن جوابات سے پایا جاتا ہو اوس کے فائدہ کے لئے یا اوس کے خلاف شہادت مین داخل کئے جاسکین گے۔

۴- ملزم کو کوئی حلف نہ دیا جائے گا۔

ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا

دفعہ ۲۶۴ - بجز اُس کارروائی کے جس کا ذکر دفعات ۲۶۸ و ۲۶۹ میں ہے ملزم کو اس بات کی ترغیب دینے کے لئے کہ وہ کسی امر کو جس سے واقفیت رکھتا ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے دھمکی یا وعدہ کے ذریعہ سے یا اور طور پر اُس پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائے گا۔

کارروائی ملتوی رکھنے کا اختیار۔

دفعہ ۲۶۵ - ۱- اگر کسی گواہ کی غیر حاضری یا کسی اور معقول وجہ سے یہ بات ضروری یا مقتضائے انصاف معلوم ہو کہ کسی مقدمہ کا آغاز یا اوسکی کارروائی ملتوی رکھی جائے تو عدالت اگر مناسب سمجھے وقتاً

وقتاً بانداراج وجوہ مناسب شرایط کے ساتھ کسی مدت مناسب کے لئے جو پندرہ روز سے زاید نہ ہو التوا کا حکم دیسکیگی اور ملزم کو اگر وہ حراست میں ہو بذریعہ حکمنامہ پھر حراست مین رکھنے کے لئے بھیج سکے گی ۔

حراست مین پھر بھیجنے کا حکم۔ مگر شرط یہ ہے کہ ۔

۱ - ملزم کوتوالی کی حراست میں نہ دیا جاویگا بجز اسکے کہ عدالت کو یقین ہو جاوے کہ اسکو کسی اہم جزو مقدمہ کی تکمیل کے لئے ایسی حراست مین بھیجنا ضرور ہے اور نہ بھیجنے سے تحقیقات ناقص رہجاویگی اور انصاف مین خلل واقع ہوگا ۔

۲ - کسی ناظم کو اختیار نہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک وقت پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک حراست مین رکھنے کے لئے بھیجے ۔

۳ - ہر حکم جو کسی عدالت سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو تحریری ہوگا ۔ اور اس پر حاکم کے دستخط ہون گے ۔

جرایم جن مین راضینامہ ہوسکتا ہے

دفعہ ۲۶۷ [ا] ۱ - نقشہ ذیل کے خانہ اول کے مندرجہ جرایم مین راضینامہ ان اشخاص کی طرف سے پیش ہوسکیگا جن کا ذکر خانہ سوم میں ہے ۔

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات	کون راضینامہ پیش کر سکتا ہے
بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق مین مخل ہو	۱۳۶	وہ شخص جسکی توہین کیجائے
عمداً مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دکھانیکی نیت سے بات وغیرہ کہنا۔	۲۳۹	وہ شخص جسکا اسطرح دل دکھانیکی نیت ہو
ضرر پہنچانا۔	۲۶۳ و ۲۶۴	وہ شخص جسکو ضرر پہنچا ہو ۔
مزاحمت بیجا یا حبس بیجا۔	۲۸۱ و ۲۸۲	وہ شخص جسکی مزاحمت کیگئی یا جو حبس بیجا مین رکھا گیا ہو
حملہ یا جبر مجرمانہ۔	۲۹۲ و ۲۹۵	وہ شخص جسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا گیا ہو ۔
نقصان رسانی جبکہ نقصان کسی شخص کو پہنچایا جائے	۳۵۹ و ۳۶۰	وہ شخص جسکو نقصان پہونچایا گیا ہو ۔

[ا] بموجب دفعہ ۳ قانون نشانی ۳ سنہ ۱۳۲۵ ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی

کون شخص راضینامہ پیش کرسکتا ہے	دفعات مجموعہ تعزیرات	جرم
تابض اوس جائداد کا جس پر مداخلت بیجا کی گئی ہو	۳۶۶ ، ۳۷۷	مداخلت بیجا مجرمانہ مداخلت بیجا بخانہ
وہ شخص جسکے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو	۴۱۷ ، ۴۱۸ ، ۴۱۹	خدمت کے معاہدوں کا نقض مجرمانہ
	۴۲۳ ۔	زنا ۔
شوہر اوس عورت کا ۔	۴۲۲ ۔	بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کو پھسلا لیجانا یا لیے بھاگنا یا روک رکھنا ۔
	۴۳۴	ازالہ حیثیت عرفی ۔
وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو ۔	۴۳۷	کسی مضمون کو یہ جان کر چھاپنا یا کندہ کرنا کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے ۔
وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو ۔	۴۳۸	کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اس میں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا ۔
وہ شخص جسکو خوف دلایا گیا ہو ۔	۴۳۰ ۔	تخویف مجرمانہ (باستثناء اون صورتوں کے جبکہ اس جرم کی سزا سات سال کی قید ہوسکتی ہو)

۲ ۔ مقدمات ضرر حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۶۷ و ضرر شدید حسب دفعات ۲۶۵ و ۲۷۵ و ۲۷۸ مجموعہ تعزیرات اس عدالت کی اجازت سے جسکے روبرو استغاثہ پیش ہو اوس شخص کے راضینامہ پر جسکو ضرر یا ضرر شدید پہونچایا گیا ہو طے ہوسکیں گے ۔

۳ ۔ جب کوئی جرم حسب دفعہ ہذا قابل راضینامہ ہو اوس کی اعانت یا اقدام بھی (جب اقدام خود جرم ہو) قابل راضینامہ ہوگا ۔

۴ ۔ جب وہ شخص جو حسب دفعہ ہذا راضینامہ پیش کرنیکا مجاز ہوتا نابالغ ۔ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو وہ شخص جو اس کی طرف سے معاہدہ کرنیکا مجاز ہو راضی نامہ پیش کرسکیگا

۵ ۔ جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا گیا ہو یا بصورت اثبات جرم اوس نے مرافعہ کیا ہو تو بلا اجازت اس عدالت کے جس میں وہ سپرد کیا گیا ہو یا اس عدالت کے جس میں

سزا دفعہ دائر ہو جرم کی بابت کوئی راضینامہ نہ ہوسکیگا۔

۶- حسب دفعہ ہذا راضینامہ کا پیش ہونا ملزم کے حق میں برارت کا اثر رکھے گا۔

ناظم کی کارروائی ان مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کرسکتا ہے

دفعہ ۲۷۷ - اگر ناظم کو دوران تحقیقات میں کوئی مقدمہ شہادت موجود ہ سے اس قسم کا معلوم ہو کہ اس کی تجویز یا سپردگی اسی ضلع کی کسی اور ناظم سے ہونی چاہئے تو ناظم مذکور کارروائی ملتوی کرکے مقدمہ ایک مختصر کیفیت کے ساتھ ایسے ناظم کے پاس جس کے وہ ماتحت ہو یا کسی اور ناظم مجاز سماعت کے پاس جسکی ناظم عدالت نظامت ضلع ہدایت کرے بھیجیگا۔

۲- وہ ناظم جس کے پاس مقدمہ بھیجا جائے اگر مجاز ہو تو خود ہی اس میں تجویز کریگا یا اپنے کسی ماتحت ناظم کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لئے منتقل کریگا یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کریگا۔

کارروائی جبکہ دوران تحقیقات میں مقدمہ قابل سپردگی معلوم ہو

دفعہ ۲۷۸ - ا- اگر دوران تحقیقات میں فیصلہ پر دستخط کرنے سے پہلے کسی وقت ناظم کو معلوم ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت ہے اور ناظم مذکور کو مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہے تو وہ کارروائی موقوف کرکے ملزم کو حسب احکام دفعات بالا عدالت مذکور میں سپرد کرے گا۔

۲- اگر ناظم مذکور ملزم کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو تو وہ حسب دفعہ ۲۷۷ عمل کرے گا۔

تجویز ان اشخاص کی جن سے دفعہ ۳۲ مجموعہ تعزیرات متعلق ہو۔

دفعہ ۲۷۹[1] - ہر شخص جس سے مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۳۲ متعلق ہوسکتی ہے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں جیسا موقع ہو سپرد کیا جاسکے گا بجز اس کے کہ اس ناظم فوجداری کی جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو یہ رائے ہو کہ ملزم کے جرم قرار پانے کی صورت میں وہ خود کافی سزا تجویز کرسکتا ہے۔

کارروائی جبکہ ناظم کافی سزا نہ دے سکتا ہو۔

دفعہ ۲۸۰ - ا- جب کسی وجہ کے ناظم فوجداری کی رائے

[1] بموجب دفعہ ۲ قانون نمبر ۳ ۱۳۲۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

بعد سماعت شہادت پیش کردہ مستغیث و ملزم یہ ہو کہ ملزم پر جرم ثابت ہے اور اوسکو اوس سزا سے جو خود دے سکتا ہے کوئی دوسری قسم کی یا زیادہ سخت سزا ملنی چاہئے تو اپنی رائے قلمبند کرکے مثل مقدمہ مع ملزم اوس ناظم ضلع یا ناظم صوبہ کے پاس بھیجدیگا جسکا وہ ماتحت ہو۔

۲۔ وہ ناظم جس کے پاس مثل مقدمہ بھیجی جائے اگر مناسب خیال کرے فریقین کا اور کسی ایسے گواہ کا جو پہلے شہادت دے چکا ہو اسکو مکرر طلب کرکے اظہار لے سکیگا اور شہادت مزید طلب کرکے قلمبند کر سکیگا اور مقدمہ مین ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کر سکیگا جو اسکو مناسب معلوم ہو اور قانوناً جایز ہو۔

دفعہ ۲۸۱ ۔ ۱۔ اگر کسی مقدمہ کی کل شہادت یا اوس کا کوئی جزو قلمبند کرنے کے بعد کسی ناظم فوجداری کا اختیار سماعت اس مقدمہ مین باقی نہ رہے اور اوسکی جگہ کوئی دوسرا ناظم مجاز سماعت مقرر ہو تو ناظم آخرالذکر اس شہادت پر جو ناظم سابق نے یا جزاً اوس نے اور جزاً خود نے قلمبند کی ہو۔ مقدمہ کو فیصل کر سکیگا یا	اثبات جرم یا سپردگی مقدمہ اوس شہادت پر جسکا ایک حصہ ایک ناظم نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے قلم بند کیا ہو۔

گواہون کو مکرر طلب کرکے ازسر نو تحقیقات کر سکیگا۔

لیکن شرط یہ ہے۔

(الف) جب کسی مقدمہ مین دوسرا ناظم اپنی کارروائی شروع کرے تو ملزم کل گواہون یا اون مین سے کسی کا مکرر اظہار لئے جانے کی درخواست کر سکتا ہے۔

(ب) مجلس عالیہ عدالت یا اون مقدمات مین ناظم ضلع جن مین تجویز اس کے کسی ماتحت ناظم نے کی ہو خواہ اس کا مرافعہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو تجویز سزا کو منسوخ کر سکیگا جو ایسی شہادت کی بنا پر صادر کی گئی ہو جو کلاً ناظم مجوز نے قلمبند کی ہو اگر اوس کی رائے مین ملزم کو ایسی کارروائی سے فی الواقع نقصان پہنچا ہو۔

۲۔ اس دفعہ کی کوئی عبارت ان صورتون سے متعلق نہ ہوگی جن مین حسب دفعہ ۲۷۷ کارروائی ملتوی کیجائے۔

دفعہ ۲۸۲ ۔ ۱۔ ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری مین حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہو کر نہ آیا ہو کسی جرم کی تحقیقات	کسی شخص حاضر عدالت کا الزام کی تحقیقات کیلئے روکا جانا۔

یا تجویز کی غرض سے جسکی عدالت مذکور سماعت کرسکتی ہو اور جسکا ارتکاب شہادت سے پایا جاتا ہو عدالت مذکور کے حکم سے روکا جاسکیگا اور اُس کے خلاف اُسی طور پر کارروائی کیجاسکے گی کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہوکر آیا تھا لیکن اسکے مقابلہ مین ازسرنو شہادت لیجائے گی۔

عدالت مین عامۂ خلایق جاسکے گی۔

دفعہ ۲۸۳ - وہ مقام عام ہوگا جہان کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے اجلاس کرے اور عامۂ خلایق جہانتک آرام کے ساتھ گنجایش ہو اس مین جاسکیگی۔

لیکن عدالت اگر مناسب سمجھے کسی خاص مقدمہ کی کسی وقت یہ حکم دے سکیگی کہ عامۂ خلایق یا کوئی خاص شخص اُس کمرہ یا مکان مین جہان اجلاس ہوتا آنے پائے یا حاضر رہے

باب ۲۱

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

شہادت ملزم کے مواجہہ مین لیجائے گی۔

دفعہ ۲۸۴ - بجز اس صورت کے جس کے لئے کوئی صریح حکم اسکے خلاف ہو تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہائے ۱۶ - ۱۸ - ۱۹ لیجائے ملزم کے یا جب اُس کی اصالتاً حاضری معاف ہو تو اس کے وکیل کے مواجہہ مین لیجائیگی

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

دفعہ ۲۸۵ - سوائے تحقیقات سرسری کے ہر تحقیقات مین جو کسی عدالت فوجداری مین عمل مین آئے گواہون کی شہادت حسب طریقہ مندرجۂ ذیل قلمبند کی جائے گی۔

گواہون کا اظہار کس طرح لکھا جائے گا۔

دفعہ ۲۸۶ - ہر گواہ کا اظہار جیسے جیسے وہ بیان کرتا جائے عدالت کی زبان مین ناظم عدالت بطور بیان مسلسل خود اپنے قلم سے لکھیگا اور گواہ کو بمواجہہ فریقین برسر اجلاس پڑھکر سنائیگا اور اوسپر اوس کے دستخط لیکر اپنی دستخط کریگا اور اس کے ذیل مین یہ یادداشت درج کریگا کہ اظہار سنکر گواہ نے اس کی تصدیق کی۔

یادداشت جبکہ شہادت ناظم عدالت خود قلمبند کرے۔

دفعہ ۲۸۷ - جن مقدمات مین ناظم عدالت

کسی کافی وجہ سے شہادت خود قلمبند نہ کرسکے اوسکو لازم ہوگا کہ وجہ معذوری کی تحریر کرکے شامل مثل کرے اور گواہ کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے اپنے مواجہ مین قلمبند کراکے گواہ کو سنا لینے کے بعد اوسپر اوس کے دستخط لے اور خود دستخط کرے۔

شہادت حاکم کی زبان مین قلمبند کیے جانے کی اجازت۔

دفعہ ۲۸۸ ۔ ۱۔ باوجود احکام دفعات بالا سرکار کو یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع مین یا اون کارروائیون مین جو کسی عدالت کے روبرو ہون ناظم عدالت بالعموم یا خاص قسم کے مقدمات مین اپنی مادری زبان مین ہر گواہ کی شہادت لکھے۔

۲۔ جو شہادت اس طور سے قلمبند ہو اوس پر ناظم عدالت کے دستخط ہون گے اور اوسکا ترجمہ بزبان عدالت شامل مثل کیا جائے گا۔

شہادت تحت دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ ۔ قلمبند کرنے کا طریقہ۔

دفعہ ۲۸۹ ۔ ۱۔ جو شہادت حسب دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ قلمبند کیجائے وہ عموماً بطور سوال جواب نہین بلکہ بطور بیان مسلسل قلمبند کیجائے گی لیکن ناظم عدالت اگر مناسب سمجھے تو کوئی خاص سوال مع اوسکے جواب کے لکھ سکیگا۔

اظہار کا سنانا اور بصورت ضرورت اوسکی اصلاح کرنا۔

دفعہ ۲۹۰ ۔ ۱۔ ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ ۔ لیجائے مکمل ہوتے ہی اسکو ملزم کے یا اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو تو اوس کے وکیل کے مواجہہ مین پڑھکر سنائی جائے گی اور بشرط ضرورت اوسکی اصلاح کیجائے گی۔

۲۔ گواہ کو اوسکا اظہار پڑھکر سنانے پر اگر حاکم کو یہ معلوم ہو کہ اسکے لکھنے مین کوئی غلطی ہوئی ہے۔ یا گواہ کسی امر کی نسبت بیان کرے کہ وہ صحیح طور پر نہین لکھا گیا تو حاکم اوس کی اصلاح بذریعہ ایک یادداشت کے جسپر گواہ کے دستخط لئے جائین گے کردیگا۔

۳۔ اگر گواہ کا اظہار اسکی زبان مین نہ لکھا جائے اور وہ اوس زبان کو جسمین لکھا گیا نہ سمجھتا ہو تو اوس کی زبان مین یا کسی اور زبان مین جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اوسکو سمجھا دیا جائیگا۔

ملزم یا اوسکے وکیل کو شہادت کا سنا دینا۔

دفعہ ۲۹۱ ۔ ۱۔ جب کبھی شہادت ایسی زبان مین ادا کیجائے

جسکو ملزم جو اوس وقت اصالتاً حاضر ہو نہ سمجھتا ہو تو اوسکا پورا پورا ترجمہ کسی ایسی زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو اسکو سنایا جائے گا۔

۲۔ اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان مین ادا کیجائے جسکو اوسکا وکیل نہ سمجھتا ہو اوسکا پورا ترجمہ زبان عدالت مین وکیل مذکور کو سنایا جائے گا۔

مستثنیٰ۔ جب کوئی دستاویز کسی مسلہ یا مشتبہ امر کے متعلق محض بغرض تائید پیش کیجائے تو عدالت کو اختیار رہوگا کہ اوس کے صرف اسقدر حصہ کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہو۔

کیفیت طرز و حالت گواہ۔

دفعہ ۲۹۲۔ بوقت ادائی شہادت گواہ کی طرز جو حالت ہو اسکی نسبت ایسی کیفیت جو ضروری معلوم ہو ناظم بطور یادداشت تحریر کر سکے گا۔

اظہار ملزم کیونکر قلمبند کیا جائے گا۔

دفعہ ۲۹۳۔ ا۔ جب کبھی کسی عدالت مین کسی ملزم کا اظہار لیا جائے تو ہر ایک سوال جو اوس سے کیا جائے اور ہر ایک جواب جو وہ دے بالکل وکاست اس زبان مین جس مین اظہار لیا جائے یا اگر یہ ممکن نہو تو اوس کی وجہ لکھکر عدالت کی زبان مین قلمبند کیا جائیگا اور قلمبند شدہ اظہار اگر وہ پڑھ سکتا ہو تو اوسکو مطالعہ کرایا جائیگا یا اوسکے روبرو پڑھا جائیگا یا اگر وہ اس زبان کو جس مین کہ اظہار لکھا گیا ہو نہ سمجھتا ہو تو کسی ایسی زبان مین جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اسکو سنایا جائیگا۔ اور اوسکو اختیار ہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اس مین کچھ اضافہ کرائے جب تمام تحریر اس بیان کے موافق ہوجائے جسکو وہ صحیح ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے اور حاکم کے دستخط اس پر ثبت ہوں گے اور حاکم اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھے گا کہ وہ اظہار اوس کے روبرو اور اوسکی سماعت مین لیا گیا اور اوسمین ملزم کا تمام بیان صحیح طور پر لکھا گیا ہے لیکن کسی کافی وجہ سے ملزم کا اظہار اگر ناظم خود قلمبند نکر سکے تو وجہ معذوری بصراحت ایک یادداشت مین درج کرکے شامل مثل کرائے گا اور بپابندی احکام دفعہ ہذا اپنے روبرو اور اپنے سماعت مین ملزم کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے قلمبند کرائے گا۔

۲۔ دفعہ ہذا کی کوئی عبارت تحقیقات سرسری سے متعلق نہوگی۔

باب ۲۲

فیصلہ

فیصلہ سنانے کا طریقہ۔

دفعہ ۲۹۴ ۔ ۱۔ ہر مقدمہ کا فیصلہ کارروائی ختم ہوتے ہی یا اوس کے بعد کسی تاریخ پر جسکی اطلاع فریقین یا اون کے وکلاء کو دیجائے گی برسر اجلاس زبان عدالت میں ناظم عدالت سنا دیگا۔

۲۔ فیصلہ ملزم کے مواجہہ میں سنایا جائیگا بجز اوس صورت کے کہ وہ اصالتاً حاضری سے معاف کیا گیا ہو اور سزا مجوزہ صرف جرمانہ ہو یا وہ بری کیا جائے کہ ایسی صورت میں اوسکے وکیل کے مواجہہ مین سنایا جاسکیگا۔

۳۔ کوئی فیصلہ صرف اسوجہ سے ناجایز نہوگا کہ کوئی فریق یا اوسکا وکیل اوس تاریخ یا اوس مقام پر جسکی اطلاع فیصلہ سنانے کے لئے دیگئی تھی حاضر نہین تھا۔ یا یہ کہ اوس تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلاء کو یا اون مین سے کسی کو نہین دیگئی تھی

۴۔ دفعہ ۵۰۴ کے احکام کی وسعت پر اس دفعہ کا کوئی اثر نہوگا۔

فیصلہ کن زبان مین ہوگا اور مضمون فیصلہ۔

دفعہ ۲۹۵ ۔ ۱۔ بجز اس صورت کے جسکی بابت مجموعۂ ہذا مین کوئی اور صریح حکم ہو ہر فیصلہ زبان عدالت مین حاکم اجلاس کے قلم سے لکھا جائیگا اور اس مین امور تصفیہ طلب اور انکا تصفیہ معہ وجوہ درج ہوگا اور سناتے وقت اوسپر تاریخ لکھکر حاکم اپنے دستخط کریگا۔

۲۔ اس مین اوس جرم کی صراحت ہوگی جو ملزم پر ثابت قرار دیا جائے اور دفعہ مجموعۂ تعزیرات یا دیگر قانون کا حوالہ دیا جائے گا اور جب اس امر مین شبہہ ہو کہ جرم مذکور مجموعۂ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات مین سے کس دفعہ مین یا ایک ہی دفعہ کے اجزا مین سے کس جزو مین داخل ہے تو عدالت اوسکی تصریح کرکے علی سبیل البدل فیصلہ صادر کرے گی۔

۳۔ بصورت برات فیصلہ مین عدالت اس جرم کی صراحت کرے گی جس سے کہ ملزم بری کیا جائے اور اوسکو چھوڑ دینے کی ہدایت کرے گی۔

جرایم قابل سزائے موت مین کوئی اور سزا تجویز ہوگی تو تجویز مین وجہ ظاہر کیجائیگی	دفعہ ۲۹۶ - اگر ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جس کے لئے سزائے موت مقرر ہے اور عدالت سوائے سزائے موت کے کوئی اور سزا تجویز کرے تو لازم ہوگا کہ فیصلہ مین اسکی وجہ ظاہر کیجائے۔
حکم سزائے موت -	دفعہ ۲۹۷ - جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر کیا جائے تو فیصلہ مین یہ ہدایت کیجائے گی کہ وہ شخص قتل کیا جائے -
عدالت فیصلہ کو تبدیل نہ کریگی	دفعہ ۲۹۸ [1] کوئی عدالت مجاز نہوگی کہ جب فیصلہ پر ایکمرتبہ حاکم عدالت کے دستخط ہوجائیں تو اس مین کوئی تبدیل یا تجویز ثانی کرے سوائے اوسصورتوں کے جسکا ذکر دفعات ۳۲۴ اور ۳۵۹ - اور ۴۰۲ - مین ہے یا بغرض تصحیح سہو کتابت -
نقل فیصلہ درخواست کرنے پر ملزم کو دیجائے گی -	دفعہ ۲۹۹ - ملزم کی درخواست پر فیصلہ کی ایک نقل یا جب وہ ایسی خواہش ظاہر کرے فیصلہ کا ترجمہ اگر ممکن ہو اس کی زبان مین یا بزبان عدالت اسکو بلا توقف دیا جائیگا - ایسی نقل سوائے مقدمات طلبنامہ کے ہر صورت مین بلا اجرت دیجائے گی -
فیصلہ کب ترجمہ کیا جائیگا -	دفعہ ۳۰۰ - اصل فیصلہ اور اگر وہ سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان مین لکھا گیا ہو تو اسکا ترجمہ بھی شامل مثل مقدمہ کیا جائیگا -
عدالت نظامت سشن بتجویز اور حکم سزا کی نقل ناظم فوجداری کے پاس بہیجدیجائے گی -	دفعہ ۳۰۱ - ان مقدمات مین جن کی تجویز عدالت نظامت سشن مین ہو عدالت مذکور اپنے فیصلہ اور حکم سزا کی ایک نقل اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے گی جس نے مقدمہ سپرد کیا تھا -

باب ۲۳

ترسیل احکام سزا بغرض تصحیح

[1] بموجب دفعہ ۱۲ قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی -

حکم سزائے موت وغیرہ عدالت نظامت سشن مرسل کریگی۔

دفعہ ۳۰۲ - ۱- جب عدالت نظامت سشن حکم سزائے موت یا حبس دوام یا قید زاید از (۱۰) سال صادر کرے تو مثل مقدمہ مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدے گی اور حکم مذکور کی تعمیل تا منظوری حسب دفعہ ۳۰ ملتوی رہے گی۔

۲- ایسے تمام مقدمات جن مین سزائے حبس دوام یا موت کی رائے دیگئی ہو مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ کاملہ مین اور مقدمات متذکرہ دفعہ ۲۲۳- اور وہ مقدمات جنمین قید زاید از دہ سال کی رائے عدالت سشن نے دی ہو جلسہ متفقہ مین مثل مقدمہ کے وصول کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر پیش ہون گے۔

تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ہدایت۔

دفعہ ۳۰۳ - ۱- مثل مقدمہ حسب دفعہ ۲۲۳ یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہونے پر اگر مجلس عالیہ عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کے متعلق جو تا ئید الزام یا ملزم کی صفائی سے تعلق رکھتا ہو تحقیقات مزید کیجائے یا شہادت مزید لیجائے تو مجلس عالیہ عدالت خود ایسی تحقیقات کرے گی یا ایسی شہادت لے گی یا اوس عدالت کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے گی جہان سے مثل وصول ہوئی ہو۔

۲- جب ایسی مزید تحقیقات عدالت ماتحت مین ہو تو اوسکی مثل مع رائے ناظم عدالت مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدی جائے گی۔

اختیار مجلس عالیہ عدالت دربارۂ بحالی یا منسوخی حکم سزا

دفعہ ۳۰۴ - ہر مقدمہ مین جسکی مثل حسب دفعہ ۲۲۳ دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہوئی ہو مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا۔ کہ

(الف) رائے یا حکم عدالت ماتحت کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جایز ہو صادر کرے۔ یا

(ب) ملزم پر کوئی اور جرم ثابت قرار دے جو عدالت ماتحت قرار دیسکتی یا یہ حکم دے کہ اسی فرد قرار دادہ جرم کی بنا پر یا بہ تبدیل فرد قرار دادہ جرم عدالت ماتحت از سر نو مقدمہ کی تحقیقات کرے۔ یا

(ج) ملزم کو جرم سے بری کرے۔

حکم سزا پر حکام کے دستخط ہونگے۔

دفعہ ۳۰۵ - ایسے ہر مقدمہ مین حکم سزا اور دیگر احکام مجلس عالیہ عدالت

سے جلسۂ متفقہ یا جلسۂ محاملہ کے ارکان (جیسی کہ صورت ہو) اپنے قلم سے لکھیں گے اور ان پر اپنی دستخط کرین گے ۔

اختلاف رائے کی صورت مین کارروائی ۔

دفعہ ۳۰۶ ۔ جب ایسا مقدمہ چند ارکان کے اجلاس مین سماعت کیا جائے اور ان مین اختلاف رائے مساوی ہو تو وہ مقدمہ ان ارکان کی رائے کیساتھ کسی اور رکن کے سامنے پیش کیا جائیگا اور وہ بعد ایسی تحقیقات کے جو اوسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور تجویز یا حکم بر غلبہ آراء صادر کیا جائیگا ۔

مثل بغرض منظوری سرکار مین کب بھیجی جائے گی ۔

دفعہ ۳۰۷ ۔ جب حکام مجلس عالیہ عدالت کی رائے حبس دوام یا سزائے موت کی ہو تو وہ رائے مع مثل مقدمہ بصیغۂ محکمہ سرکار مین ایک ہفتہ کے اندر بھیجدی جائے گی ۔ اور

بصورت سزائے موت بعد منظوری بندگان اعلیحضرت

اور بصورت سزائے حبس دوام بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی ۔

حکم سزا کی تعمیل کیجائے گی ۔

بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی سزائے مجوزہ کو بحال یا تبدیل کر سکتے ہین ۔

دفعہ ۳۰۸ ۔ جب مجلس عالیہ عدالت کوئی مثل بصیغۂ بھیجے تو بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا

(الف) سزائے مجوزہ مجلس عالیہ عدالت کو بحال رکھین ۔ یا

(ب) اوسے کسی اور سزا سے بدل دین ۔ یا

(ج) ملزم کو جرم سے بری کرکے اسکی رہائی کا حکم دین ۔

(د) کوئی اور حکم مناسب صادر فرمائین ۔

حکم اخیر کی نقل عدالت نظامت سشن مین تعمیلاً بھیجی جائے گی ۔

دفعہ ۳۰۹ ۔ بعد منظوری سزائے موت یا صادر ہونے حکم سزا یا کسی اور حکم مصدرہ بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی یا مجلس عالیہ عدالت کے معتمد مجلس عالیہ عدالت بلا توقف اوس حکم کی نقل پر مجلس عالیہ عدالت کی مہر اور اپنے دستخط کرکے اوس کو عدالت نظامت سشن مین تعمیلاً بھیجدے گا ۔

ضابطہ اون مقدمات مین جو ایسے ناظم فوجداری کیطرف سے مرسل ہون جو دفعہ ۳۰۵ کی رو سے عمل کرنیکا مجاز نہ ہو۔

دفعہ ۳۱۰ — جب مقدمہ کسی ناظم فوجداری درجۂ اول یا ناظم حصۂ ضلع کے پاس حسب دفعہ ۳۰۵ بھیجا جائے تو اُسے اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا یا کوئی اور حکم صادر کرے جو وہ اُس صورت مین صادر کرسکتا جب مقدمہ کی ابتدا اُسنے سماعت کی ہوتی اور اگر وہ کسی امر مین تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ضرورت سمجھے تو وہ خود ویسی تحقیقات کریگا یا شہادت لیگا یا ہدایت کریگا کہ ویسی تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے

باب ۲۴

تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم بموجب دفعہ ۳۰۹ بھیجا جائے

دفعہ ۳۱۱ — جب کوئی حکم سزائے موت یا اور حکم سزا تصحیحاً مجلس عالیہ عدالت مین بھیجا جائے تو عدالت نظامت سشن حکم بحالی یا مجلس کے اور حکم کی تعمیل بذریعہ اپنے حکمنامہ کے یا کسی اور طریقہ سے کرائیگی جو ضروری اور مناسب ہو۔

التوائے حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو۔

دفعہ ۳۱۲ — اگر کوئی عورت جسکی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو حاملہ معلوم ہو تو مجلس عالیہ عدالت حکم سزا کو وضع حمل تک ملتوی رکھیگی یا اوسکے عوض بعد منظوری بندگان اعلیحضرت حکم حبس دوام صادر کیا جا سکیگا۔

اور صورتون مین حکم سزائے حبس دوام یا قید کی تعمیل۔

دفعہ ۳۱۳ — جب ملزم پر سوائے اُن صورتون کے جو دفعہ ۳۱۱ مین مرقوم ہین کسی اور صورت مین حبس دوام یا کسی میعادی قید کا حکم صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم حکمنامہ قید فوراً اس محبس مین بھیجدیگی جس مین ملزم محبوس ہو یا ہونیوالا ہو اور اگر وہ پہلے سے محبس مین نہ ہو تو اُسے بذریعہ حکمنامہ قید محبس مین بھیجدیگی۔

حکمنامہ کسکے نام لکھا جائیگا

دفعہ ۳۱۴ — ہر حکمنامہ قید اس محبس یا اور مقام کے اعلی عہدہ دار کے نام لکھا جائیگا جس مین قیدی محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔

حکمنامہ کسکو دیا جائیگا۔

دفعہ ۳۱۵ — جب قیدی کو محبس مین رکھنا ہو تو حکمنامہ مہتمم یا داروغہ

محبس کو دیا جائے گا۔

حکمنامہ بغرض وصول زرجرمانہ

دفعہ ۳۱۶ - جب کسی مجرم پر حکم سزائے جرمانہ صادر کیا جائے تو باوجودیکہ اس میں بصورت ادائے جرمانہ مجرم کے قید کئے جانے کی ہدایت ہو عدالت صادر کنندہ حکم مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کی جائداد منقولہ کو قرق یا نیلام کرکے اوس سے زرجرمانہ وصول کرنے کی غرض سے حکمنامہ جاری کرے۔

حکمنامہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۱۷ - ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت مذکور کے اختیار کی حدود ارضی میں ہوگی اور اوس سے وہ جائداد بھی قرق و نیلام ہوسکے گی جو حدود مذکور کے باہر ہو جبکہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر اس ناظم عدالت سشن کے دستخط کئے جائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین جائداد پائی جائے۔

حکم سزا قید کی تعمیل کا التوا

دفعہ ۳۱۸ - ۱- جب مجرم پر صرف جرمانہ کیا جائے اور بصورت عدم ادائے جرمانہ قید کا حکم ہو اور عدالت حسب دفعہ ۳۱۶ حکمنامہ جاری کرے تو وہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کرکے مجرم کو اس شرط پر رہائی دیسکے گی کہ وہ ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون کا لکھدے کہ واپسی حکمنامہ کی مقررہ تاریخ پر وہ اوس عدالت مین حاضر ہوگا۔ اور بصورت عدم وصول جرمانہ عدالت حکم دیسکے گی کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کیجائے۔

۲- کسی مقدمہ مین جس مین کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا گیا ہو اور اوسکے وصول نہونے پر سزائے قید دیجا سکتی ہو اور رقم مذکور فوراً ادا نہ کیجائے تو عدالت اوس شخص کو جسے رقم ادا نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہو مچلکہ محکومہ ضمن (۱) لکھدینے کا حکم دیسکے گی۔ اور اگر وہ مچلکہ نہ لکھدے تو اوسپر حکم سزائے قید فوراً اس طرح نافذ کرسکیگی کہ گویا رقم وصول نہین ہوئی۔

کس کے حکم سے حکمنامہ جاری کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۳۱۹ - ہر حکمنامہ جو بغرض تعمیل حکم سزا ہو اوس ناظم عدالت کے جسنے حکم سزا صادر کیا ہو یا اوسکے جانشین کے حکم سے جاری کیا جائیگا۔

حکم سزا تازیانہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۲۰ - جب ملزم کی نسبت صرف حکم سزائے تازیانہ صادر ہو تو اوسکی تعمیل ایسے مقام اور وقت پر کیجائے گی جسکی عدالت ہدایت کرے۔

حکم سزائے تازیانہ مع قید کی تعمیل

دفعہ ۳۲۱ - ۱- جب ملزم کی نسبت حکم سزائے قید مع تازیانہ ایسے مقدمہ مین صادر ہو جو قابل مرافعہ ہو تو تازیانہ اوسوقت تک نہ لگایا جائیگا جب تک

تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گذر جائیں یا اگر اوس عرصہ میں مرافعہ دائر ہو جائے تو جبتک عدالت مرافعہ حکم سزا بحال رکھنے کی تجویز نہ کرے۔

۲۔ تازیانہ مہتمم حبس کے روبرو لگایا جائے گا بجز اوس صورت کے کہ ناظم عدالت اپنے مواجہ میں تازیانہ لگائے جانے کا حکم دے۔

سزائے تازیانہ دینے کا طریقہ

دفعہ ۳۲۲۔ ۱۔ تازیانہ ایسے طریقہ سے اور جسم کے ایسے حصہ پر لگایا جائے گا جسکی بابت سرکار ہدایت کریں۔

۲۔ سولہ برس یا اس سے زیادہ عمر کے شخص کو تازیانہ سبک بید سے جسکا قطر آدہ انچ سے کم نہو لگایا جائے گا اور سولہ برس سے جسکی عمر کم ہو اس کو ایسے آلہ سے جو سرکار اس واسطے تجویز کریں۔

۳۔ سزائے تازیانہ کی تعمیل بدفعات نہ کیجائے گی۔

تازیانہ نہ لگایا جائے گا اگر مجرم تندرست نہ ہو۔

دفعہ ۳۲۳۔ کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کیجائے گی بجز اس کے کہ کوئی طبیب اس امر کی تصدیق کرے یا اگر کوئی طبیب موجود نہ ہو تو ناظم عدالت یا اور عہدہ دار کو جو حکم سزا کی تعمیل کرائے یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ اس سزا کو برداشت کر سکیگا۔

تعمیل کی موقوفی۔

۲۔ اگر اثنائے تعمیل حکم سزائے تازیانہ میں طبیب اسبات کی تصدیق کرے یا اوس ناظم عدالت یا عہدہ دار تعمیل کنندہ کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقیماندہ برداشت کر سکے تو تازیانہ لگانا قطعاً بند کر دیا جائیگا۔

ضابطہ جب سزا حسب ضابطہ نہ دیجا سکے۔

دفعہ ۳۲۴۔ ۱۔ ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ماسبق کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کلاً یا جزاً مسدود کردیجائے مجرم اوسوقت تک حراست میں رکھا جائیگا جبتک کہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اسکی ترمیم کرے اور عدالت مذکور سزائے مجوزہ کو معاف یا بجائے حکم تازیانہ یا اسقدر جزو سزائے تازیانہ کی جسکی تعمیل نہو سکی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو قید رکھنے کا حکم دے سکیگی۔ اور یہ سزا کسی اور سزا کے علاوہ ہو سکیگی جو کسی جرم کی بابت اس کے لئے پہلے تجویز ہو چکی ہو۔

۲۔ اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اوس میعاد سے زیادہ

قید تجویز کر سکتی ہے جسکا ملزم قانوناً مستوجب ہے یا جسکی تجویز کرنے کی عدالت مجاز ہے

مجرمان مفرورین پر حکم سزا کی تعمیل۔

دفعہ ۳۲۵ ۔ ۱۔ جب کسی مفرور قیدی کی نسبت حسب مجموعہ ہذا حکم سزائے موت یا جرمانہ یا تازیانہ صادر کیا جائے تو اوسکی فوراً تعمیل کیجائے گی اور سزائے قید کی صورت میں حسب ذیل اوسکی تعمیل ہوگی۔

۲۔ اگر سزائے جدید اوس سزا سے جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا زیادہ شدید ہو تو اس کی تعمیل فوراً کیجائے گی۔

۳۔ اگر سزائے جدید اوس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تو اس کی تعمیل سزا یا قیماندہ سابق کی تعمیل کے بعد شروع ہوگی۔

حکم سزا اوس مجرم کی نسبت جسکے نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہو چکا ہو۔

دفعہ ۳۲۶ ۔ جب کسی ایسے شخص کی نسبت جو پہلے سے کسی جرم کی پاداش میں مقید ہو حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو ایسی قید میعاد قید سابق کے منقضی ہونے پر شروع ہوگی۔

قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۲۷ ۔ جب سزائے قید اصلی کے ساتھ سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تجویز ہو اور مجرم اس اصلی قید کی میعاد ختم ہونے پر کسی اور میعاد یا چند میعادون کے لیے سزائے قید اصلی بھگتنا پڑے تو اس کی یا ان تمام کے ختم ہونے پر سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل ہوگی۔

دفعہ ۳۲۸ ۔ [۱]

حکم سزا کی تعمیل کے بعد حکمنامہ کا واپس کرنا

دفعہ ۳۲۹ ۔ جب حکم سزا کی تعمیل ہو جائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ حکمنامہ کی پشت پر یہ کیفیت لکھ کر کہ حکم سزا کی تعمیل کسطرح کی گئی اور اوس پر اپنے دستخط کر کے اُس کو عدالت میں بھیجدے گا جہاں سے وہ اجرا ہوا تھا۔

[۱] بموجب نشان ۸ سنہ ۱۳۲۲ ف قانون تادیبہ خانجات دفعہ ہذا منسوخ کی گئی۔

باب ۲۵

التواء و معافی و تبدیل احکام سزا

احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۳۰ - ۱- جب کسی شخص کی نسبت کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو سرکار کسی وقت بلا شرط یا پابندی اون شرائط کے جن کو وہ قبول کرے حکم سزا کو ملتوی یا سزائے مجوزہ کلاً یا جزاً معاف کر سکینگے۔

۲- جب کوئی درخواست بغرض التواء یا معافی سزا سرکار مین پیش ہو تو سرکار اس امر کی نسبت کہ وہ قابل منظوری ہے یا نہین اُس عدالت کی رائے مع وجوہ طلب کر سکین گے جس نے تجویز سزا صادر کی یا جس نے اسکو بحال رکھا۔

۳- اگر سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی شرط جسکے بموجب سزا ملتوی یا معاف کیگئی ہو پوری نہین کی گئی تو سرکار اس حکم التواء یا معافی کو منسوخ کر سکینگے اور اگر شخص مذکور مقید نہو تو بذریعہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے اس کی گرفتاری کا حکم دیسکینگے اور باقیماندہ میعاد سزا کی تکمیل کے لیئے وہ پھر محبس مین بھیجا جا سکیگا۔

۴- وہ شرط جسکے بموجب حسب دفعہ ہذا سزا ملتوی یا معاف کیجائے ایسی ہو سکے گی جسے حد درجہ شخص جس کے حق مین سزا ملتوی یا معاف کی گئی ہو پوری کرے یا ایسی جسکی تکمیل اسکے کسی فعل پر منحصر نہ ہو۔

۵- سرکار بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے التواء سزا اور نیز ان شرائط کی نسبت ہدایت کر سکینگے جنکے لحاظ سے ایسی درخواستین پیش اور اونپر کاروائی ہونی چاہیئے۔

تبدیل سزا کا اختیار۔

دفعہ ۳۳۱ - ۱- سرکار کو اختیار ہوگا کہ بلا رضامندی اوس شخص کے جسکی نسبت تجویز سزا صادر ہوئی ہو سزاہائے منفصلہ ذیل مین سے کسی ایک کے عوض دوسری سزا جو اوس دفعہ مین اس کے بعد ہی لکھی گئی ہے تجویز کرین سزائے حبس دوام قید با مشقت کسی میعاد کیلئے

جو اوس سے زیادہ ہو جو اوسکو قانوناً دیجا سکتی قید بامشقت تا حد میعاد مذکورہ صدر - قید سادہ - جرمانہ -

۲- دفعہ ہذا اور دفعہ ماقبل کی کسی عبارت سے بندگان اعلیحضرت کے اُن اختیارات شاہی پر کوئی اثر نہ پڑیگا جو التوار تعمیل یا منسوخی یا تبدیل یا تخفیف یا معافی سزا سے متعلق ہوں -

حصہ ہفتم

مرافعہ استصواب اور نگرانی

باب ۲۶

مرافعہ

کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جسکی اجازت ہے دائر نہ ہو سکیگا

دفعہ ۳۳۲- بجز اُس طریقہ کے جس کی قانون ہذا یا کسی اور قانون میں ہدایت ہو کسی تجویز یا حکم عدالت فوجداری کی ناراضی سے مرافعہ دائر نہ ہو سکیگا -

مرافعہ بنا راضی حکم نامنظوری درخواست حسب دفعہ (۸۱)

دفعہ ۳۳۳- جس شخص کی درخواست حوالگی مال یا زر ثمن نیلام حسب دفعہ (۸۱) کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو وہ عدالت مجازین مرافعہ کر سکیگا -

مرافعہ بنا راضی حکم مشعر ادخال ضمانت نیک چلنی -

دفعہ ۳۳۴- [1] جس شخص کو کوئی ناظم فوجداری بجز ناظم عدالت نظامت ضلع کے حسب دفعہ ۱۱۷ مچلکہ معہ یا بلا ضمانت داخل کرنیکا حکم دی وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کر سکیگا

مرافعہ بنا راضی حکم سزا صادرہ ناظم فوجداری درجہ دوم و سوم -

دفعہ ۳۳۵- اجس شخص پر کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا درجہ سوم نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کر سکے گا -

[1] بموجب دفعہ ۱۳ - قانون نشان (۱) ۱۳۲۳ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی -

مرافعہ کا کسی ناظم درجہ اول کے پاس منتقل ہونا۔

۲ - ناظم عدالت نظامت ضلع بحکم دیگا کہ کسی مرافعہ کی جو بموجب ضمن (۱) رجوع ہوا ہو یا ان میں سے کسی خاص قسم کی مرافعہ کی سماعت کوئی ناظم فوجداری درجہ اول کرے جو اوسکا ماتحت ہو اور جسے سرکار نے ایسے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دیا ہو۔ اور اگر ایسا مرافعہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو پیش ہو تو اوس ناظم ماتحت کے پاس منتقل کردیا جائیگا مگر ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ اختیار ہوگا کہ کسی مرافعہ کو جو اسطرح پیش یا منتقل ہوا ہو اوس کے پاس سے منگا کر خود تجویز کرے۔

مرافعہ بنا راضی حکم سزا صادرہ مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم درجہ اول

دفعہ ۳۳۶ - جس شخص پر کسی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا کسی اور ناظم فوجداری درجہ اول نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ اور ہر شخص جس پر حسب دفعہ (۳۹۰) کسی ناظم درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کرسکیگا۔ لیکن۔

(الف) جب کسی شخص کو کوئی ناظم درجہ اول عدالت فوجداری بلدہ مجرم قرار دے اس کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

(ب) جب کسی مقدمہ میں کوئی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن حکم سزائے قید از چہار سال صادر کرے تو اوسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کی سماعت۔

دفعہ ۳۳۷ - جب مرافعہ عدالت نظامت سشن میں دائر کیا جائے تو اس کی سماعت ناظم عدالت نظامت سشن کریگا۔

مرافعہ بنا راضی حکم سزا صادرہ ناظم عدالت نظامت سشن

دفعہ ۳۳۸ - جو شخص ناظم عدالت نظامت سشن کی تجویز سے مجرم قرار پائے وہ مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کرسکیگا۔

خفیف مقدمات کا مرافعہ نہوگا

دفعہ ۳۳۹ - ان صورتوں میں کوئی مجرم مرافعہ نہ کرسکیگا جن میں ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع نے صرف حکم سزائے قید جو ایک ماہ سے زاید نہ ہو یا صرف حکم سزائے جرمانہ جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زاید نہو صادر کیا ہو اور نہ اس صورت میں جبکہ سزائے قید محض بوجہہ عدم ادائی جرمانہ ہو۔

تجویز سرسری میں جب جرم ثابت قرار پائیگی صورت میں مرافعہ۔

دفعہ ۳۴۰ - جس مقدمہ مین حسب دفعہ ۳۳۹ - بہ تجویز سرسری صرف سزائے قید جو ایک مہینے سے زاید نہو - یا صرف سزائے جرمانہ جسکی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہو - یا صرف سزائے تازیانہ - یا صرف مچلکہ داخل کرنیکا حکم صادر ہو مرافعہ نہو سکیگا -

دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کے متعلق شرط۔

دفعہ ۳۴۱ - کسی حکم سزائے متذکرہ دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کا جس کی روسے دو یا چند سزائین مفصلہ دفعات مذکور شامل کئے جائین مرافعہ کیا جا سکیگا لیکن دفعہ ہذا کے اغراض کیلئے حکم سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ ایسا حکم نہین سمجھا جائیگا جس مین دو سزائین شامل ہین -

حکم برارت کی ناراضی سے مرافعہ

دفعہ ۳۴۲ - بہ وکیل سرکار حسب ہدایت یا منظوری سرکار تجویز برارت ملزم کی ناراضی سے اگر وہ تجویز سوائے مجلس عالیہ عدالت کے کسی عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ نے صادر کی ہو مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ کر سکیگا

مرافعہ کن امور کے متعلق ہو سکیگا

دفعہ ۳۴۳ - مرافعہ علاوہ امر قانونی کے امر واقعاتی کی نسبت بھی دائر کیا جا سکیگا -

تشریح - بہ عذر کہ حکم سزا سخت ہے حسب دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے -

درخواست مرافعہ -

دفعہ ۳۴۴ - ہر درخواست مرافعہ تحریری ہوگی اور اوسکو خود مرافع یا اوسکا وکیل پیش کریگا اور بجز اسکے کہ عدالت مرافعہ کوئی اور حکم دے اوسکے ساتھ نقل اس تجویز یا حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہو منسلک رہیگی -

ضابطہ جب مرافع محبس مین ہو

دفعہ ۳۴۵ - ۱- اگر مرافع محبس ہو تو وہ اپنی درخواست مرافعہ معہ نقول منسلکہ مہتمم محبس کے پاس داخل کریگا - جو اوسکو عدالت مرافعہ مین بھیجدیگا -

۲- مہتمم محبس کے پاس درخواست مرافعہ کا پیش ہونا حفظ تمادی کیلئے ایک وجہ موجہ ہے

مرافعہ کی اطلاع

دفعہ ۳۴۶ - مرافعہ اولی مین یا جب حسب دفعہ ۳۴۷ مرافعہ نا منظور نہو تو بہ تقرر تاریخ مرافعہ یا اوس کے تعین کو اور پیرو کار سرکار کو اگر کوئی ہو، وقت و مقام سماعت مرافعہ سے اطلاع دیجائے گی اور پیرو کار

سرکار کی درخواست پر نقل عدالت مرافعہ اسکے حوالہ کیجائے گی اگر مرافعہ حسب دفعہ ۳۴۴ رجوع ہوا تو ملزم کو بھی اطلاع دیجائے گی -

مرافعہ کا بطور سرسری نامنظور کرنا

دفعہ ۳۴۷ - ۱ - بلاحظہ درخواست مرافعہ ثانی اگر عدالت مرافعہ کو کوئی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو وہ بلاطلبی طرفثانی مرافعہ نامنظور کرسکے گی مگر کوئی مرافعہ جو حسب دفعہ ۳۴۴ - رجوع کیاجائے اس طرح نامنظور کیا جائیگا بجز اسکے کہ مرافع یا اوسکے وکیل کو مرافع کی تائید مین بحث کرنیکا کافی موقع ملا ہو -

۲ - کسی مرافعہ کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت مرافعہ مقدمہ کی مثل طلب کرسکیگی

عدالت مرافعہ کے اختیارات

دفعہ ۳۴۸ - عدالت مرافعہ کو بعد طلبی وملاحظہ مثل مقدمہ وسماعت بحث فریقین اگر کافی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو مرافعہ نامنظور کرے گی -

یا وہ مجاز ہوگی - کہ

(الف) اگر مرافعہ تجویز برات ملزم کی ناراضی سے ہو تو اوسے منسوخ کرکے تحقیقات مزید کی ہدایت کرے یا یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائے یا بغرض تجویز عدالت ثلاثہ سشن کیا جائے یا ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اوسکی نسبت حکم سزا حسب منشاء قانون صادر کرے -

(ب) جب مرافعہ بناراضی تجویز سزا دائر ہو تو -

(۱) اُس تجویز کو منسوخ کرکے ملزم کو بری یا رہا کرے یا مقدمہ از سر نو سماعت کرے یا بغرض تجویز یا عدالت ثلاثہ سشن مین سپرد کرلے کا کسی عدالت مجاز کو جو اوسکے ماتحت ہو حکم دے - یا

(۲) جو جرم عدالت ماتحت نے ملزم کی نسبت ثابت قرار دیا ہو اوسکی کوئی اور نوعیت قرار دیکر حکم سزا بحال رکھے یا بعدیا بلا ایسی تبدیل کے سزا کو کم کردے - یا -

(۳) بعد یا بلا کمی سزا اور بعد یا بلا تبدیل نوعیت جرم لیکن بابعت احکام دفعہ ۱۰۳ سزا کی قسم اسطرح تبدیل کرے کہ تعداد سزا بڑھنے نہ پائے -

(ج) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہو تو اوسے تبدیل یا منسوخ کرے -

(د) کوئی ترمیم کرے یا کوئی ایسا حکم صادر کرے جو بربنا رواقعات مقدمہ

قرین انصاف ہے احکام باب ۲۲ کا تعلق عدالت مرافعہ سے ۔

دفعہ ۳۴۹ ۔ احکام مندرجہ باب ۲۲ جہاں تک ممکن ہو ہر عدالت مرافعہ کے فیصلہ سے بھی متعلق سمجھے جائینگے لیکن بجز حکم عدالت مرافعہ فیصلہ سننے کے لئے ملزم کا حاضر ہونا ضرور نہ ہوگا ۔

عدالت مرافعہ کے حکم کی مصدقہ نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائے گی ۔

دفعہ ۳۵۰ ۔ عدالت مرافعہ اپنے فیصلہ یا حکم کی ایک نقل مصدقہ عدالت ابتدائی میں بھیجے گی اور اگر وہ عدالت عدالت نظامت ضلع کے سوا کوئی اور ہو تو بتوسط ناظم عدالت نظامت ضلع نقل مذکور بھیجی جائے گی اور عدالت ابتدائی نقل فیصلہ مرافعہ وصول ہوتے ہی بلحاظ اوسکے احکام صادر کرے گی اور بشرط ضرورت اسکے مطابق روئداد کی اصلاح کرے گی ۔

مرافعہ کے دوران میں حکم سزا کا التوا ۔

دفعہ ۳۵۱ ۔ ۱ ۔ عدالت مرافعہ بہ تحریر وجوہ حکم دیسکیگی کہ کسی مرافعہ کے فیصلے تک جو خود اس میں یا اوسکے ماتحت کسی عدالت میں دائر ہو اس حکم سزا یا اور حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو تعمیل ملتوی رکھی جائے اور اگر مرافع محبس میں ہو تو اوسکو ضمانت پر یا خود اوس کے مچلکہ پر رہا کیا جائے ۔

۲ ۔ جب بالآخر مرافع کی نسبت حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو وہ ایام جن میں وہ ضمانت پر یا مچلکہ پر رہا ہو میعاد سزا میں محسوب نہوں گے ۔

حکم برات کے مرافعہ کے وقت ملزم کی گرفتاری ۔

دفعہ ۳۵۲ ۔ جب کوئی مرافعہ حسب دفعہ ۳۴۲ رجوع کیا جائے تو مجلس عدالت حکم دیسکیگی کہ ملزم گرفتار ہو کر خود اوس کے یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے اور جس عدالت میں وہ حاضر لایا جائے وہ تا انفصال مرافعہ اوسکو محبس میں رکھنے کا حکم دیسکیگی یا ضمانت پر رہا کرسکیگی ۔

عدالت مرافعہ شہادت مزید لیے جانے یا لئے جانیکی ہدایت کرسکیگی ۔

دفعہ ۳۵۳ ۔ ۱ ۔ عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو بہ تحریر وجوہ شہادت مزید بمواجہہ ملزم یا وکیل ملزم بہ پابندی احکام مندرجہ

باب ۱۲ لے سکیگی یا اپنی کسی ماتحت عدالت کے ذریعہ سے قلمبند کرائے گی
۲ - بصورت ثانی عدالت ماتحت ایسی شہادت قلمبند شدہ اپنی تصدیق کے ساتھ عدالت مرافعہ میں بھیجیگی
۳ - بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ اسکے خلاف حکم دے ملزم یا اسکا وکیل ایسی شہادت قلمبند ہوتے وقت حاضر رہیگا -

کارروائی جبکہ عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الرائے ہوں

دفعہ ۳۵۴ - جب عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الرائے ہوں تو مقدمہ مع آراء حکام مذکور اسی عدالت کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش ہوگا - اور وہ اسکو سماعت کے بعد جو اسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور بلحاظ اس کے تجویز یا حکم صادر کیا جائیگا -

عدالت مرافعہ کے احکام کا قطعی ہونا

دفعہ ۳۵۵ - تمام فیصلجات اور احکام جو بصیغہ مرافعہ عدالت مجلس عالیہ عدالت سے اور بصیغہ مرافعہ ثانیہ کسی ماتحت عدالت مجاز سماعت مرافعہ سے صادر ہوں قطعی ہوں گے بجز ان مقدمات کے جن کی بابت دفعہ ۳۴۴ اور باب ۲۷ میں احکام درج ہیں -

مرافعہ کا ساقط ہونا -

دفعہ ۳۵۶ - ہر مرافعہ حسب دفعہ ۳۴۲ - دائر شدہ ملزم کی وفات پر اور ہر دوسری قسم کا مرافعہ حسب باب ہذا (سوائے ایسے مرافعہ کے جو حکم سزا جرمانہ کی ناراضی سے ہو) مرافع کی وفات پر ساقط ہو جائیگا -

باب ۲۷

استصواب و نگرانی

مجلس عالیہ عدالت سے استصواب

دفعہ ۳۵۷ - ناظم عدالت نظامت ضلع یا عدالت نظامت سشن اگر وہ مناسب سمجھے کسی قانونی بحث کے متعلق جو کسی مقدمہ میں پیدا ہو مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کر سکیگا یا مقدمہ کا فیصلہ اس شرط پر کردیگا کہ اسکا نفاذ مجلس عالیہ عدالت کے تصفیہ پر منحصر ہے اور اسوقت تک ملزم کو محبس میں بھیجدیگا یا اس شرط پر ضمانت لیکر رہا کریگا کہ وہ عند الطلب حکم اخیر سننے کیلئے حاضر ہو -

مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے مطابق فیصلہ

دفعہ ۳۵۸ - ۱ - جب کسی امر کی نسبت حسب دفعہ بالا مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت بعد تصفیہ اپنی تجویز کی نقل اس عدالت میں بھیجیگی جس نے استصواب کیا ہو اور عدالت مذکور بمطابقت اسکے مقدمہ کو فیصل کریگی -

خرچہ کی نسبت حکم -

۲ - مجلس عالیہ عدالت خرچہ استصواب کے متعلق حکم مناسب صادر کر سکیگی

حاکم صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کا استصواب کرنا۔

دفعہ ۳۵۹ - ۱- جب کسی حاکم مجلس عالیہ عدالت کے روبرو جب وہ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل میں لاتا ہو کسی شخص کو کوئی جرم ثابت قرار پائے تو حاکم مذکور اگر مناسب سمجھے کسی ایسی بحث قانونی کا تصفیہ جو اس مقدمہ میں پیدا ہو اور جسکی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر موثر ہو ایسے جلسہ سے کراسکیگا جس میں دو یا زیادہ حکام مجلس عالیہ شریک ہوں۔ اور تا تصفیہ ملزم کو محبس میں رکھنے کا حکم دیگا یا اوسکو ضمانت پر رہا کریگا

کارروائی جبکہ کسی بحث کا تصفیہ ملتوی رکھا جائے۔

۲- مجلس عالیہ عدالت کے اُس جلسہ کو جس سے استصواب ہوا اختیار ہوگا کہ اُس مقدمہ کی یا اُس کے اُسقدر جزو کی جسکی ضرورت پائی جائے نظر ثانی کرے اور اُس بحث کی تجویز ختم کردے اور جو حکم سزا عدالت ابتدائی سے صادر ہوا ہو اُسکو تبدیل کرکے ایسا فیصلہ یا حکم صادر کرے جو مناسب معلوم ہو۔

ماتحت عدالتوں سے مثلوں کے طلب کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۶۰ - ۱- مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع کسی ماتحت عدالت فوجداری سے کسی مقدمہ کی مثل اس غرض سے طلب کرکے اُسکا معائنہ کرسکیگی کہ اُس کو اس بات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مقدمہ میں صادر کیا گیا وہ صحیح اور مطابق قانون و انصاف اور اُس عدالت کی کارروائی باضابطہ ہے یا نہیں۔

۲- احکام جو حسب دفعات ۱۴۳ و ۱۴۵ و باب ۱۱ و دفعہ ۱۷۹ صادر کئے جائیں اُن سے دفعہ ہذا متعلق نہ ہوگی۔

حکم سپردگی صادر کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۶۱ - ۱- جب کسی مقدمہ کی مثل حسب دفعہ بالا یا اور طور پر معائنہ کرکے عہدہ ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہے اور ملزم عدالت ماتحت کے حکم سے بیجا طور پر رہا ہوا ہے تو وہ ملزم کو گرفتار کرا کے بجائے حکم تحقیقات جدید کے یہ حکم دیگا کہ وہ اسی الزام کی بنا پر بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے لیکن ایسا حکم دینے کے قبل ملزم کو اسبات کی وجہ ظاہر کرنیکا موقع دیا جائیگا کہ وہ کیوں اسطرح سپرد نہ کیا جائے۔

۲- اگر شہادت سے یہ معلوم ہو کہ ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے تو ناظم مذکور اس عدالت کو جس نے رہا کیا یا کسی اور عدالت کو یہ حکم دیگا کہ اُس جرم کی تحقیقات کرے۔

حکم تحقیقات صادر کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۶۲ - مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن

حسب دفعہ ۳۶۰ یا ادر طور پر کسی مسل کا معائنہ کرنے کے بعد کسی ایسے استغاثہ کی بابت جو حسب دفعہ ۲۰۸ و ۲۰۹ ضمن ۳ خارج ہوا ہو یا کسی ایسے ملزم کے مقدمہ کی بابت جس نے رہائی پائی ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام یہ حکم صادر کرسکے گی کہ وہ خود یا معرفت کسی عدالت ماتحت کے مزید تحقیقات کرے اور ایسی مزید تحقیقات ناظم عدالت ضلع خود کرسکیگا یا اوس کی ہدایت کسی ناظم ماتحت کو کرسکیگا

مجلس عالیہ عدالت میں تحریک

دفعہ ۳۶۳ - ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع اگر وہ مناسب سمجھے تو حسب دفعہ ۳۶۰ یا اور طور پر کسی مقدمہ کی مثل کا معائنہ کرنے کے بعد اوسکے نتیجہ کی اطلاع بغرض صدور حکم مجلس عالیہ عدالت کو کرے اور اگر اوس اطلاع میں اس نے حکم سزا کی تنسیخ یا تبدیل کی تحریک کی ہو تو تعمیل حکم سزا ملتوی رکھکر اگر ملزم قید میں ہو تو اسکو ضمانت یا مچلکہ پر رہا کردے -

مجلس عالیہ عدالت کے اختیارات نگرانی -

دفعہ ۳۶۴ - ۱ - کسی مقدمہ کی بابت جسکی مثل خود مجلس عالیہ عدالت نے طلب کی ہو یا جس میں صدور احکام کے لئے حسب دفعہ بالا کوئی تحریک ہوئی ہو یا جسکی کارروائی کا علم اوسکو اور طور پر ہوا ہو - عدالت مذکورہ اختیارات نافذ کرسکے گی جو حسب دفعات ۴۹۵ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۸ و ۳۵۱ - عدالت مرافعہ کو یا بموجب دفعہ ۳۶۹ کسی عدالت کو حاصل ہیں اور کسی سزا کو بڑھا سکیگی -

۲ - اگر حکام نگرانی برابر تعداد میں مخالف آرا ہوں تو مقدمہ کا تصفیہ حسب طریقہ مذکورہ دفعہ ۳۵۴ کیا جائیگا -

۳ - ملزم کے خلاف کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب نہ دیا جائیگا تاوقتیکہ اس کو اصالتہً یا وکالتہً جوابدہی کا موقع نہ ملا ہو -

۴ - جب حکم زیر نگرانی کسی ناظم فوجداری نے صادر کیا ہو تو عدالت نگرانی اس جرم کی بابت جو اوسکی رائے میں ملزم پر ثابت قرار پائے اس سے زیادہ سزا تجویز نہ کرسکے گی جو اس جرم کے لئے کوئی ناظم فوجداری درجہ اول صادر کرسکتا ہو -

۵ - اس دفعہ کی کوئی عبارت اوس اندراج سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۲۰۵ کیا جاتا اور نہ اس سے مجلس عالیہ عدالت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ تجویز برات کے عوض تجویز اثبات جرم صادر کرے -

(۶) اگر جب مجموعۂ ہذا مرافعہ ہوسکتا ہو اور کوئی مرافعہ دائر نہ کیا گیا ہو تو کوئی کارروائی حسب متذکرہ عالی اس فریق کے جو مرافعہ کرسکتا تھا بہ صیغۂ نگرانی نہ کیجائیگی۔

فریقین کے عدالت کی سماعت عدالت کی مرضی پر منحصر ہے

دفعہ ۳۶۵ ۔ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نگرانی نافذ کرتی ہو تو کسی فریق کو اصالۃً یا وکالۃً بحث کرنیکا حق نہ ہوگا مگر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی فریق کی بحث سماعت کرے۔

کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ ۴۲۳ کی ضمن ۲ کے منافی نہ ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت کے حکم کی نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائیگی۔

دفعہ ۳۶۶ ۔ جب مجلس عالیہ عدالت اس باب کے مطابق کسی مقدمہ کی نگرانی کرے تو وہ اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ روبکار اس عدالت میں بھیجدیگی جس نے وہ تجویز یا حکم سزا یا ادر حکم صادر کیا ہو۔ اور وہ عدالت جسکے پاس فیصلہ یا حکم اس طرح پہونچے اسکے مطابق احکام صادر کریگی اور اگر ضرورت ہو تو مثل مقدمہ کی اسی کے مطابق ترمیم کیجائے گی۔

حصہ ۸

خاص طریقہ کارروائی

باب ۲۸

کارروائی بمقابلۂ اہل یورپ و امریکہ

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکار عالی نہ ہوں۔

دفعہ ۳۶۷ ۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی نہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ مطابق اس قرارداد کے جو مابین سرکار عالی و سرکار عظمت مدار اس امر میں ہوئی ہو اس ناظم خاص کے روبرو عمل میں آئے گی جسکو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں۔

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکار عالی ہوں۔

دفعہ ۳۶۸ ۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو (باستثنائے ایسے شخص کے جسکی ملازمت سرکار عظمت مدار سے مستعار لی گئی ہو) کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ حسب مجموعہ ہذا بتابعت احکام ذیل عمل میں آئے گی۔

اگر ملزم رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملازم سرکار عالی ہو تو الزام کی تحقیقات ناظم ضلع کریگا۔

دفعہ ۳۶۹ - جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو اُسکی تحقیقات یا تجویز وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کریگا جسکے اختیار سماعت کے حدود اراضی مین جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

ہر ناظم فوجداری حکمنامہ جاری کرسکیگا۔

دفعہ ۳۷۰ - دفعہ بالا اس امر کی مانع نہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی اطلاع یا استغاثہ پر جسکا مرتکب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کوئی شخص ہو حکمنامہ اُس صورت میں جاری کرے جبکہ وہ جرم کسی اور شخص سے سرزد ہونے پر ناظم مذکور کو قانوناً مجاز سماعت ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسا ناظم فوجداری کسی ایسے شخص کے جبراً حاضر کرانے کیلئے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حکمنامہ جاری کرے تو اُس میں یہ ہدایت ہوگی کہ حکمنامہ بعد تعمیل اُس ناظم کے پاس واپس ہوگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کا اختیار رکھتا ہو۔

حکم سزا جو ناظم عدالت نظامت ضلع صادر کرسکیگا۔

دفعہ ۳۷۱ - کسی شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کوئی ایسا حکم سزا صادر نہ کرسکیگا جسکی میعاد قید چھ ماہ اور جسکی مقدار جرمانہ دو ہزار روپیہ سے زاید ہو۔

مقدمہ کن حالات میں عدالت نظامت سشن اور کن حالات میں مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۷۲ - ۱- جب کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جسکے لئے ناظم عدالت نظامت ضلع اپنی اختیاری سزا سے زیادہ سزا دیجانی مناسب خیال کرے تو اُس مقدمہ کو تجویز کے لئے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین سپرد کرسکیگا اگر وہ جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام نہ ہو۔

۲- جب جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو تو مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔

کارروائی جب ایک جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرایم ویسے نہون۔

دفعہ ۳۷۳ - جب کسی مقدمہ میں جو حسب دفعہ ۳۷۲ مجلس عالیہ عدالت میں سپرد ہوا ہو چند مختلف جرایم کا الزام ملزم پر ہو اور ان میں سے ایک جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرایم اُس سے کم سزا کے قابل ہون اور مجلس عالیہ عدالت خیال کرے کہ اُس جرم کی بابت جسکی سزا موت یا حبس دوام مقرر ہے ملزم کی نسبت تجویز نہ کیجانی چاہیے تو عدالت مذکور مستغیث

اُس جرم کے بقیہ جرائم کی عدالت میں اُسکی نسبت تجویز کرسکیگی -

حکم سزا جو عدالت نظامت سشن صادر کرسکے گی -

دفعہ ۳۷۴ - ۱ - رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت ناظم عدالت نظامت سشن ایکسال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں صادر کرسکیگا -

کارروائی جب ناظم عدالت نظامت سشن کی اختیاری سزا کافی نہو

۲ - اگر تجویز پر دستخط ہونے کے قبل کسی وقت ناظم عدالت نظامت سشن کی یہہ رائے ہو کہ جس جرم کا ارتکاب ثابت ہونا پایا گیا ہے اُس کے لیے اُس کے اختیاری سزا سے زاید سزا دی جانی چاہئے تو وہ اپنی رائے قلمبند کرکے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیگا اور مستغیث اور گواہوں کے وہاں حاضر ہونیکی غرض سے مچلکہ لکھوا لیگا -

جوری یا اسیسر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں -

دفعہ ۳۷۵ - ۱ - اگر قبل ایسے کہ جوری کیلئے پہلا شخص طلب اور قبول کیا جائے یا اسیسروں کیلئے پہلا شخص مقرر ہو ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو درخواست کرے کہ اُس کے مقدمہ کی تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ سے عمل میں آئے تو لازم ہوگا کہ ایسی جوری کے ذریعہ سے تجویز کیجائے جسکا کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا اہل امریکہ یا دونوں سے مرکب ہو -

۲ - اُن مقدمات میں جن میں عدالت نظامت سشن میں اسیسروں کی مدد سے تجویز کیجائے ملزم یا جملہ ملزمین جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہوں بجائے درخواست متذکرہ ضمن (۱) دفعہ ہذا یہ درخواست کرسکینگے کہ منجملہ اسیسروں کے کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا امریکہ یا دونوں ہوں -

رعیت برطانیہ اہل یورپ کو یہہ حق حاصل ہوگا کہ ناظم ضلع کے روبرو جوری کی معرفت تجویز کیجائے -

دفعہ ۳۷۶ - ۱ - اُن مقدمات میں جو قابل تجویز ناظم عدالت نظامت ضلع ہوں ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو اس بات کا دعوی کرسکیگا کہ تجویز ایسی جوری کے معرفت کی جائے جسکا ذکر دفعہ ۳۷۵ میں درج ہے اور ایسا دعوی مقدمات طلبیہ میں قبل اس کے کہ اسکا جواب حسب دفعہ ۲۴۲ لیا جائے اور مقدمات حکمنامہ گرفتاری میں قبل اس کے وہ صفائی پیش کرنے میں حسب دفعہ ۲۱۵ ضمن ۲ مصروف ہو پیش کیا جائیگا -

۲ - اگر حسب ضمن (۱) دفعہ ہذا دعوی کیا جائیگا تو ناظم عدالت نظامت ضلع تجویز بذریعہ جوری کئے جانیکے متعلق ضروری احکام جاری کریگا -

۳ - اگر ایسی درخواست کسی وقت ماقبل پر کیجائے تو ناظم مذکور اسوقت احکام جاری

بجز جب اسکو شہادت ثبوت کا اطمینان ہو جائے کہ جوری کے سامنے پیش ہونے کے لئے کافی مواد موجود ہے ۔

۴ - احکام دفعات ۲۲۱ و ۲۲۵ و ۲۲۶ - و ۲۲۸ و ۲۳۰ و ۲۳۱ - بغرض حاضری مستغیث و ملزم و گواہان جہانتک ممکن ہو عمل کیا جائیگا ۔

۵ - احکام مندرجہ باب ۲۳ متعلق تجویز بذریعہ جوری جہانتک ممکن ہو اس تجویز سے جو حسب دفعہ ہذا کیجائے اسیطرح متعلق ہونگے جیسا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن ہونے اور مقدمہ بغرض تجویز اسکے پاس سپرد کئے جانے کی صورت میں متعلق ہوتے ۔

۶ - عدالت ان احکام کی تعمیل جنکا حوالہ ضمن ۴ و ۵ دفعہ ہذا میں دیا گیا ہے ان دونوں ضمنوں کے اغراض کے لئے اسقدر لفظی تبدیل کے ساتھ کریگی جس سے انکے اصل منشا میں کوئی فرق واقع نہو لیکن جو واقعات پیش شدہ پر انکا اطلاق ہونے کے لئے ضروری ہو ۔

۷ - اس دفعہ سے ناظم فوجداری کے اختیار سپردگی میں جنکا ذکر دفعہ ۲۰۹ یا دفعہ ۲۱۳ میں کیا گیا ہے کوئی فرق پیدا نہو گا ۔

۸ - اگر ملزم اس بات کا دعوی کرے کہ اسکے مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری ہو اور ناظم کی رائے میں ایسی جوری جسکا ذکر دفعہ ۲۷۶ میں ہے اسکے روبرو فراہم ہونا ممکن نہو یا بغیر تعویق یا صرفہ یا تکلیف کے جو بلحاظ حالات معقول نہ سمجھی جائے ایسی جوری فراہم نہو سکے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ کسی ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے پاس جو ایسے کام کے لئے وقتاً فوقتاً مجلس عالیہ عدالت یا سرکار سے مقرر کیا جائے مقدمہ منتقل کردے ۔

۹ - جب حسب دفعہ ہذا مقدمہ کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے پاس منتقل ہو تو وہ اسکی تجویز جسقدر جلد ہو سکے انہی اختیارات سے وبہ شمول اختیار سپردگی اور انہی ضابطہ کی پابندی سے کریگا جیسا کہ حسب دفعہ ہذا ناظم عدالت نظامت ضلع کرتا ۔

تجویز بالاشتراک رعیت برطانیہ اور غیر شخص کے مقدمہ کی ۔

دفعہ ۲۷۷ - جس مقدمہ میں کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ یا اہل یورپ ہو بہ شرکت کسی ایسے شخص کے جو رعیت برطانیہ یا اہل یورپ نہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے اور شخص اول الذکر تجویز کے لئے مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے تو اسکے اور شخص آخر الذکر کے مقدمہ کی تحقیقات ایک جائی ہو سکیگی اور طریقہ کارروائی وہی ہوگا جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کے لئے مقرر کیا گیا ہے لیکن وہ شخص جو رعیت برطانیہ

اہل یورپ ہو اگر حسب دفعہ ۲۷۵ مشترکہ جوری یا اسیسرون کی مشترکہ جماعت کی درخواست کرے اور وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو اپنے مقدمہ کی علیحدہ تجویز چاہے تو اس کے مقدمہ کی تجویز علیحدہ حسب احکام باب ۱۹ کیجائے گی۔

کارروائی جبکہ کوئی شخص رعیت برطانیہ ہونیکا دعوی کرے۔

دفعہ ۳۷۸ - ۱- جب کسی شخص کو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا دعوی ہو تو وہ اپنے دعوی کے وجوہ ناظم تحقیقات کنندہ کے روبرو پیش کریگا جو اسکے بیان کی صداقت کی تحقیقات اسکو ایک مہلت مناسب دینے کے بعد کریگا اور اسکے بعد یہ طے کریگا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں اور جو فیصلہ ہو اسکے مطابق اس کے ساتھ عمل کریگا۔

۲- اگر ناظم شخص مذکور کی نسبت تجویز صادر کرے اور وہ اس تجویز کا مرافعہ کرے تو اس امر کا بار ثبوت کہ ناظم مذکور کا فیصلہ اس بارہ میں غلط تھا اس شخص کے ذمہ ہوگا۔

۳- جب کوئی عدالت جس کے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے یہ تصفیہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے تو اس ناظم کی تجویز یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کیلئے ایک وجہ ہو سکے گی۔

ایسا دعوی نہ کرنا یا کرنے کے بعد ترک کرنا۔

دفعہ ۳۷۹ اگر کوئی شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے ہو تو ناظم مجوز یا سپرد کنندہ کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا دعوی نہ کرے یا اگر ایسا دعوی ایک مرتبہ ناظم سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہو کر نامنظور ہو جائے اور دوبارہ اس عدالت میں پیش کیا جائے جس میں مقدمہ سپرد ہوا ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ شخص مذکور نے اپنا حق رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا ترک کر دیا اور وہ اس مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعوی پیش نہ کرسکیگا۔

۲- بجز اس کے کہ ناظم کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اسکے روبرو حاضر کیا گیا ہے رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں ہے ناظم مذکور اس شخص سے دریافت کریگا کہ آیا وہ ایسی رعیت ہے یا نہیں

اس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ نہیں ہے حسب باب ہذا عمل کرنیکا اثر

دفعہ ۳۸۰ - جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے اس باب کے بموجب مثل رعیت برطانیہ اہل یورپ کے عمل کیا جائے اور وہ اسپر اعتراض نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز اس عمل کیوجہ سے ناجائز نہ ہوگی۔

جب رعیت برطانیہ حراست ناجائز میں ہو تو مجلس عالیہ عدالت میں درخواست پیش کرنیکا حق۔

دفعہ ۳۸۱ - جب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی شخص خلاف قانون حراست میں رکھے تو وہ یا اُسکی طرف سے کوئی اور شخص مجلس عالیہ عدالت میں یہ درخواست کرسکیگا کہ اس شخص کے نام جس نے اوس کو حراست میں رکھا ہوا اس مضمون کا حکم جاری کیا جائے کہ وہ اُسے مجلس میں حاضر کرے۔

صدور حکم کے لئے ایسی درخواست کے متعلق کارروائی

دفعہ ۳۸۲ - مجلس عالیہ عدالت اگر مناسب سمجھے ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے سائل کے بیان حلفی سے یا اور طور پر یہ دریافت کرسکے گی کہ درخواست کن وجوہ پر مبنی ہے اور اُسکے بعد درخواست کو منظور یا نامنظور کرسکے گی۔ یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو پہلے ہی حکم مذکور صادر کریگی اور جب وہ شخص اُسکے روبرو حاضر کیا جائے تو بعد اسقدر تحقیقات کے جو وہ مناسب خیال کرے مقدمہ میں ایسا حکم صادر کریگی جو وہ ضروری خیال کرے۔

مجلس عالیہ عدالت ایسے احکام کسی حصہ ملک میں صادر کرسکتی ہے

دفعہ ۳۸۳ - مجلس عالیہ عدالت تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں حکم بتذکرۂ دفعہ بالا جاری کرسکے گی۔

قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین متعلق رعیت برطانیہ اہل یورپ

دفعہ ۳۸۴ - بجز اسکے کہ سیاق عبارت اسکے خلاف ہو تمام قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی جو آجتک صادر ہوئے یا آیندہ صادر ہوں جنکی رو سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کو جرائم کی نسبت اختیار سماعت عطا ہوا ایسے اشخاص سے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملازم سرکار عالی ہوں متعلق سمجھے جائینگے گو اُنکا ذکر بصراحت اُن قوانین میں نہ ہو۔

۲- دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے اختیارات سزا میں جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت اُن کو حسب باب ہذا دئے گئے ہیں کوئی توسیع نہ ہوگی۔

جوری ایسے اہل یورپ یا امریکہ کے مقدمات کی تجویز کے لئے جو رعیت برطانیہ نہ ہو۔

دفعہ ۳۸۵ - ہر مقدمہ میں جس میں تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے اگر کوئی اہل یورپ جو رعیت برطانیہ نہ ہو یا کوئی اہل امریکہ ملزم یا منجملہ ملزمین کے ہو تو اُسکی درخواست پر جوری میں کم از کم نصف حصہ اہل یورپ یا اہل امریکہ شریک کئے جائینگے۔

جوری اُن مقدمات میں جنمیں اہل یورپ یا امریکہ بشرکت کسی اور قوم کے شخص کے ملزم ہوں۔

دفعہ ۳۸۶ - جب کوئی اہل یورپ یا امریکہ عدالت نظامت سشن کے روبرو بہ شرکت کسی ایسے شخص کے جو

اہل یورپ نہ ہو ملزم ہو اور اُسکی درخواست متذکرہ دفعہ بالا کے لحاظ سے تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ یا اسیسرو ں کی ایسی جماعت کی مدد سے جس میں کم از کم نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں عمل میں آئے تو اُس ملزم کی درخواست پر جو اہل یورپ یا امریکہ نہ ہو اسکے مقدمہ کی تحقیقات علحدہ کیجا سکیگی

اہل جوری کی طلبی اور اون کا انتخاب حسب دفعات ۲۷۵، ۲۷۶ و ۳۸۵۔

دفعہ ۳۸۷ ۔ ۱۔ جب کسی عدالت نظامت سشن میں جو حسب دفعہ ۲۷ عمل کرتی ہو کوئی ایسا مقدمہ پیش ہو جسمیں ملزم یا ملزمین سے کسی کی نسبت بمتابعت احکام دفعات ۲۷۵ و ۳۸۵ بذریعہ جوری تجویز کیجانی ضرور ہو تو عدالت تاریخ پیشی سے کم از کم تین روز قبل اسقدر اشخاص اہل یورپ و امریکہ کو جو مقدمہ کی تجویز کیلئے ضرور ہوں بموجب طریقہ معینہ مجموعہ ہذا طلب کریگی۔

۲۔ اور اُسکے ساتھ ہی بموجب طریقہ مذکورۂ بالا اسی تعداد کے دوسرے اشخاص جنکے نام فہرست مسنجہ میں درج ہوں طلب کئے جائینگے بجز اسکے کہ وہ پہلے سے اُسی اجلاس کے دوسرے مقدمات کے لئے جو قابل تجویز جوری ہوں طلب کرلئے گئے ہوں۔

۳۔ منجملہ اُن اشخاص کے جو طلب اور حاضر کئے گئے ہوں جوری کے لئے بذریعہ قرعہ اندازی حسب طریقہ متذکرہ دفعہ ۲۷۴ انتخاب کیا جائیگا تا وقتیکہ ایسی جوری مکمل ہو جائے جس میں اہل یورپ و امریکہ کی مطلوبہ یا اُسکے قریب تعداد موجود ہو لیکن اہل یورپ و امریکہ کی کافی تعداد اس طور پر حاصل نہ ہو سکنے کی صورت میں عدالت کسی ایسے شخص کو جوری کی تکمیل کی غرض سے طلب کرسکیگی جو فہرست سے اسوجہ سے خارج کیا گیا تھا کہ وہ حسب دفعہ ۲۶۴ مستثنیٰ ہے۔

باب ۲۹
اشخاص فاتر العقل

کارروائی جبکہ ملزم فاتر العقل ہو۔

دفعہ ۳۸۸ ۔ ۱۔ جب کسی ناظم فوجداری کو کسی مقدمہ میں اثبات کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ ملزم فاتر العقل ہے اور اسوجہ سے اپنی جوابدہی کی قابلیت نہیں رکھتا تو وہ اسکے فاتر العقل ہونیکی نسبت تحقیقات کریگا اور اُسکا معائنہ طبیب ضلع یا کسی اور عہدہ دار صیغہ طبابت سے جسطرح سرکار کی ہدایت ہو کرائیگے بعد اُس طبیب یا دیگر عہدہ دار کا اظہار بطور گواہ قلمبند کریگا

۲۔ ناظم مذکور کی رائے میں ملزم فاتر العقل قرار پائے اور اس وجہ سے جوابدہی کرسکنے کے قابل نہ ہو تو وہ اس مقدمہ میں مزید کارروائی ملتوی رکھیگا۔

کارروائی جب ملزم فاتر العقل عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں سپرد ہوا ہو۔

دفعہ ۳۸۹ - ۱- اگر کسی مقدمہ سپرد شدہ میں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہو کہ ملزم فاتر العقل اور نا قابل جوابدہی ہے، تو عدالت مذکور اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ تک اصل مقدمہ کی تجویز ملتوی رکھیگی اور ایسی تحقیقات و تصفیہ اصل مقدمہ کی کارروائی کا ایک جز متصور ہوگا۔

۲- اگر مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے ہونیوالی ہو تو ملزم کے فاتر العقل ہونیکی بابت تحقیقات و تجویز جوری یا اسیسروں کی مدد سے عدالت کریگی۔

رہائی فاتر العقل دوران تفتیش یا تحقیقات میں۔

دفعہ ۳۹۰ - ۱- جب کوئی ملزم فاتر العقل اور نا قابل جوابدہی پایا جائے اور مقدمہ قابل ضمانت ہو اور کافی ضمانت اس امر کی داخل کیجائے کہ شخص مذکور کی خبر گیری بطور مناسب کیجائیگی۔ اور وہ اپنے آپکو یا کسی اور شخص کو ضرر نہ پہونچانے پائیگا اور بوقت طلب عدالت یا ایسے عہدہ دار کے روبرو جسکو عدالت اس غرض سے مقرر کرے حاضر کیا جائیگا تو عدالت اُس کو ضمانت پر رہا کرسکے گی۔

فاتر العقل کی حراست۔

۲- اگر مقدمہ قابل ضمانت نہ ہو یا ضمانت کافی داخل نکیجائے تو ملزم کو تا صدور احکام حراست میں رکھنے کا حکم دیکر عدالت اس مقدمہ کی کیفیت سرکار میں لکھ بھیجے گی۔ اور سرکار جسکو صادر کرسکیگی کہ ملزم دار المجانین یا محبس یا اور کسی مناسب مقام حراست میں محفوظ رکھا جائے اور عدالت اُس حکم کی تعمیل کریگی۔

تحقیقات کا پھر شروع ہونا۔

دفعہ ۳۹۱ - ۱- جب کارروائی مقدمہ حسب دفعہ ۳۸۸ یا ۳۸۹ ملتوی کیجائے تو عدالت اسکو کسیوقت پھر شروع کرسکیگی اور ملزم کی حاضری کا حکم صادر کرسکیگی۔

۲- جب ملزم حسب دفعہ ۳۹۰ رہا کیا گیا ہو اور اسکا حاضر ضامن اسکو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کرے جسکو عدالت نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو تو عہدہ دار مذکور کا صداقتنامہ اس مضمون کا کہ ملزم اپنی جوابدہی کرنیکے لائق ہے قابل وقال شہادت ہوگا۔

کارروائی جب ملزم عدالت کے روبرو پھر حاضر کیا جائے۔

دفعہ ۳۹۲ - جب ملزم عدالت کے روبرو پھر حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور عدالت کی رائے میں جوابدہی کے قابل ہو تو کارروائی مقدمہ جاری کیجائیگی اور اگر نا قابل جوابدہی معلوم ہو تو پھر حسب دفعہ ۳۸۸ یا ۳۸۹ عمل کیا جائیگا۔

جبکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل تھا۔

دفعہ ۳۹۳ - جب ملزم تحقیقات کے وقت بظاہر صحیح العقل معلوم ہو اور عدالت کو شہادت سے اس بات کی باور کرنے کی کافی وجہ معلوم ہو کہ اس سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے جو اسکے

صحیح العقل ہونیکی صورت میں جرم ہوتا نیز یہ کہ بوقت ارتکاب وہ غیر صحیح العقل ہونیکی وجہ سے اُس فعل کی نوعیت یا اس بات کے جاننے کی قابلیت نہیں رکھتا تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو کارروائی مقدمہ جاری رکھی جائیگی اور اگر مقدمہ قابل سپردگی ہو تو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیا جائیگا۔

برارت بوجہ فتور عقل۔

دفعہ ۳۹۴ ۔ جب کوئی شخص اس بنا پر بری کیا جائے کہ بوقت ارتکاب فعل مبینہ فتور عقل کیوجہ سے وہ اس فعل کی نوعیت یا اسکا بیجا یا خلاف قانون ہونا نہیں جان سکتا تھا تو تجویز میں بصراحت لکھا جائیگا کہ آیا اُسنے اُس فعل کا ارتکاب کیا یا نہیں۔

جو شخص بوجہ فتور العقل بری کیا جائے اُسکا حراست میں محفوظ رکھا جانا

دفعہ ۳۹۵ ۔ اگر تجویز میں یہ لکھا جائے کہ ملزم نے فعل مبینہ کا ارتکاب کیا اور اگر وہ فعل ایسا ہو کہ ناقابلیت مذکورۂ دفعہ ماسبق نہ ہوتی تو جرم کی حد تک پہونچتا تو عدالت ملزم کو ایسے مقام پر اور ایسے طریقہ سے جو مناسب معلوم ہو حراست میں محفوظ رکھنے کا حکم دیکر کیفیت مقدمہ بغرض صدور حکم سرکار میں بھیجدیگی اور سرکار حکم دینگے کہ ملزم دار المجانین یا محبس یا کسی اور مقام حراست میں محفوظ رکھا جائے۔

سرکار کا اختیار مجنوان فاتر العقل کو ایک ضلع یا صوبے سے دوسرے میں تبدیل کرنیکا۔

دفعہ ۳۹۶ ۔ ۱۔ سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کرسکینگے کہ کوئی شخص جو حسب باب ہذا کسی دار المجانین یا محبس یا کسی اور مقام حراست میں محبوس ہو اُس مقام سے ممالک محروسہ کے کسی اور ضلع یا صوبے کے دار المجانین یا محبس یا اور مقام حراست میں تبدیل کیا جائے۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اُس محبس کے مہتمم کو جسمیں کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا دفعہ ہذا محبوس ہو۔ مجاز کرے کہ وہ ناظم محابس کے تمام فرائض مصرحہ دفعات ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ کو یا ان میں سے کسیکو انجام دے۔

فاتر العقل قیدیوں کا ناظم محابس معائنہ کرنے۔

دفعہ ۳۹۷ جب کوئی شخص حسب دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو تو ناظم محابس یا وہ عہدہ دار جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں اُس کے دماغ کی حالت دریافت کرنیکے لئے اُسکا معائنہ ہر ششماہی میں کم سے کم ایکمرتبہ کریگا اور اُسکی کیفیت سرکار میں بھیجیگا۔

کارروائی جبکہ تصدیق کیجائے کہ فاتر العقل قیدی جوابدہی کے قابل ہے۔

دفعہ ۳۹۸ اگر ایسا شخص حسب دفعہ ۳۹۰ محبوس ہو اور ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ اس امر کی تصدیق کرے کہ وہ اپنی جوابدہی کرنے کے قابل معلوم ہوتا ہے تو وہ عدالت کے روبرو اُس وقت پر جو عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائیگا

اور عدالت اسکے ساتھ مطابق احکام دفعہ ۳۹۲ عمل کریگی اور اس ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ کا صداقتنامہ شہادت میں لیا جائیگا۔

ضابطہ جبکہ اس فاترالعقل کی نسبت جو حسب دفعات ۳۹۰ و ۳۹۵ و ۳۹۶ محبوس ہو یہ تصدیق کیجائے کہ وہ رہائی پانیکے قابل ہے۔

دفعہ ۳۹۹ - اگر ایسا شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ و ۳۹۶ محبوس ہو اور ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ تصدیق کریں کہ اسکی حالت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ رہا کیا جائے تو اپنے آپکو یا کسی اور کو ضرر نہیں پہونچائیگا تو سرکار اسکی رہائی یا اسکے حراست میں رکھنے جانیکا یا اگر وہ پہلے سے دار المجانین سرکاری میں نہ بھیجا گیا ہو تو وہاں بھیجے جانیکا حکم دیسکینگے اور بصورت آخر الذکر سرکار کو یہ بھی اختیار رہیگا کہ ایک کمیشن مقرر کریں جس میں کوئی عہدہ دار صیغہ عدالت اور دو طبیب شریک ہوں اور اس کمیشن کا یہ کام ہوگا کہ اس شخص کی دماغی حالت کی نسبت باضابطہ تحقیقات کرے اور بقدر ضرورت شہادت لے اور سرکار میں کیفیت پیش کرے اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس بنا پر اسکی رہائی یا اس کے حراست میں جانیکا حکم جو مناسب معلوم ہو صادر کریں

فاترالعقل کا کسی قرابتدار کی حفاظت میں دیا جانا۔

دفعہ ۴۰۰ ۱ - جب کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو اور اسکا کوئی قرابتدار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص خبرگیری اور حفاظت کے لئے اسکے حوالہ کیا جائے تو سرکار اس امر کے اطمینان کے لئے ضمانت لینے کے بعد کہ شخص حوالہ شدہ کی مناسب خبرگیری کی جائیگی اور وہ اپنے آپکو یا کسی اور کو نقصان پہونچانے پائیگا یہ حکم دیسکینگے کہ شخص مذکور اپنے قرابتدار یا وارث کے حوالہ اس شرط پر کیا جائے کہ وہ اسکو ایسے عہدہ دار کے روبرو ایسے اوقات پر معائنہ کیلئے حاضر کیا کرے جنکی سرکار سے ہدایت ہو۔

۲ - احکام دفعات ۳۹۷ و ۳۹۹ بعد تبدیل مراتب تبدیل طلب ان اشخاص سے متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا حوالہ کئے جائیں اور صداقتنامہ اوس عہدہ دار معائنہ کنندہ کا جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے قابل ادخال شہادت ہوگا۔

باب ۳۰
تحقیر عدالت

کارروائی ان صورتوں میں جنکی تصریح دفعہ ۱۹۴ میں کیگئی ہے

دفعہ ۴۰۱ - ۱ - جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی یہ رائے ہو کہ کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی تحقیقات کی جسکا ارتکاب اس کے

مواجہ میں یا جسکی اطلاع اسکو کسی عدالتی کارروائی میں ہوئی ہو وجہ موجود ہے تو وہ بعد اسقدر تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو مقدمہ معہ ملزم تحقیقات یا تجویز کے لئے قریب تر ناظم فوجداری درجۂ اول کے پاس بھیج سکیگی یا اوسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت کافی لیگی اور اس مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے کسی شخص سے مچلکہ حاضری لے سکیگی۔

۲- وہ ناظم فوجداری جسکے پاس مقدمہ اسطرح بھیجا جائے اسیطرح عمل کریگا کہ گویا استغاثہ حسب دفعہ ۲۰۵ رجوع ہوا اور اگر وہ حسب دفعہ ۱۹۷ مقدمات منتقل کرنیکا مجاز ہو تو اس مقدمہ کو کسی اور ناظم فوجداری مجاز کے پاس منتقل کرسکیگا۔

اختیار عدالت نظامت سشن ان جرائم کے متعلق جو اس کے روبرو سرزد ہوں۔

دفعہ ۲۰۲ - ۱- عدالت نظامت سشن کسی شخص کی نسبت کسی ایسے جرم کی فرد قرار داد جرم مرتب کرسکیگی جسکا ذکر دفعہ ۱۹۹ میں ہے اور جسکا ارتکاب اس کے مواجہ میں کیا گیا ہو یا جسکی اطلاع اسکو کسی عدالتی کارروائی میں ہوئی اور ملزم کو اس الزام کی بنا پر بغرض تجویز سپرد کریگی یا اسکو ضمانت پر رہا کرکے خود اسکی نسبت تجویز صادر کریگی۔

۲- ایسی عدالت ناظم فوجداری کو ہدایت کرسکے گی کہ جسقدر گواہ تجویز مقدمہ کے لئے ضروری ہوں ان کو حاضر کرائے۔

ضابطہ بعض مقدمات میں تحقیر۔

دفعہ ۲۰۳[سلہ] - جب کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرہ دفعہ ۱۵۱ یا ۱۵۴ یا ۱۵۵ یا ۲۰۵ مجموعہ تعزیرات کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کے مواجہ میں ارتکاب ہو تو وہ عدالت مجرم کو اگرچہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حراست میں رکھ سکیگی اور اگر مناسب سمجھے اوسی روز کسوقت قبل برخاست اس جرم کی سماعت کرکے مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ جو دوسو روپیہ سے زیادہ نہو صادر کرسکیگی اور درصورت عدم ادائی جرمانہ قید بلا مشقت کا جو ایک مہینے سے زیادہ نہو حکم دیسکیگی۔

ایسے مقدمات میں کارروائی۔

دفعہ ۲۰۴[سلہ] - ۱- ایسے ہر مقدمہ میں عدالت وہ تمام واقعات جن سے جرم بنتا ہو اور اوسکی نسبت مجرم کا جواب قلمبند کرکے تجویز صادر کریگی۔

۲- اگر وہ جرم حسب دفعہ ۲۰۵ مجموعہ تعزیرات ہو تو اس عدالتی کارروائی کی نوعیت اور نسبت بھی روئداد میں لکھی جائے گی جس میں عدالت کی مزاحمت یا توہین کیگئی۔

ضابطہ جبکہ عدالت کی رائے میں بجائے دفعہ ۲۰۴ کارروائی ہونی چاہئے

دفعہ ۲۰۵ - اگر وہ شخص جسپر جرائم منفصلہ دفعہ ۲۰۴ میں سے کسی جرم کا جسکا ارتکاب عدالت کے مواجہ میں ہوا ہو الزام قائم کیا جائے

سلہ بموجب دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۳۲۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

عدالت کی رائے میں قید کا (جو بصورت عدم ادائی جرمانہ نہ ہو) یا دو سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ کا مستوجب ہے یا کسی اور وجہ سے عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ حسب دفعہ ۴۰۳ اُسی روز قبل برخاست فیصل نہ ہونا چاہیئے تو عدالت وہ واقعات جن سے وہ جرم بنتا ہو اور اُنکی نسبت ملزم کا جواب قلمبند کر کے مقدمہ ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیج سکے گی اور اُسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت طلب کر سکے گی یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجائے تو اُسے زیر حراست وہاں بھیج سکے گی۔

تعمیل حکم یا معذرت پر مجرم کی رہائی۔

دفعہ ۴۰۶ - جب کسی ایسے شخص سے جسکا قانوناً حکم دیا جا سکے انکار یا تکرنے کی یا عدالت کی بالارادہ توہین یا مزاحمت کی علت میں حسب دفعہ ۴۰۴ سزا تجویز کیجائے اور مجرم اُس حکم کی تعمیل کر دے یا حسب اطمینان عدالت معذرت کرے تو اگر عدالت مناسب سمجھے اُسکی رہائی یا معافی سزا کا حکم دیگی۔

کارروائی جب کوئی شخص جواب دینے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے۔

دفعہ ۴۰۷ - اگر کوئی گواہ یا وہ شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا اور شے پیش کرنے کے لئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کا جواب دینے سے جو اُس سے پوچھے جائیں یا ایسی دستاویز یا شے کے حاضر کرنے سے جو اُسکے قبضہ یا اختیار میں ہو اور عدالت نے اُس سے طلب کی ہو انکار کرے اور انکار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کر سکے تو عدالت بہ تحریر وجوہ اُسکو کسی میعاد تک جو سات روز سے زاید نہ ہو قید بلا مشقت یا حراست میں رکھنے کا حکم دیسکیگی اور اگر وہ اپنے انکار پر اصرار کرتا رہے تو اُسکی نسبت حسب احکام دفعات ۴۰۳ یا ۴۰۵ کارروائی کر سکے گی۔

مرافعہ۔

دفعہ ۴۰۸ - جس شخص کی نسبت کسی عدالت حسب دفعہ ۴۰۳ یا ۴۰۷ حکم سزا صادر کیا جائے وہ اُسی عدالت میں مرافعہ کر سکیگا جس میں ڈگری یا احکام مصدرہ عدالت مذکور کی ناراضی سے علی العموم مرافعہ ہوتا ہو اور ایسے مرافعہ سے احکام باب ۳۱ متعلق ہونگے۔

بعض حکام جرائم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی تجویز نہ کر سکیں گے جبکہ وہ اُنکے روبرو سرزد ہوں۔

دفعہ ۴۰۹ - ۱- بجز صورتہائے متذکرہ دفعات ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۷ کسی اور صورت میں کوئی ناظم عدالت فوجداری جو رکن مجلس عالیہ عدالت نہو کسی شخص کی نسبت کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی بنا پر تجویز صادر نہ کر سکیگا جب اُس جرم کا ارتکاب خود اُسکے روبرو یا اُسکے اختیار کی توہین میں کیا گیا ہو یا اُسکی اطلاع کسی عدالتی کارروائی میں اُسکو بہ حیثیت ناظم عدالت پہونچی ہو۔

۲- کوئی عبارت مندرجہ دفعات ۴۰۱ یا ۴۰۵ اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری جو

عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں مقدمہ سپرد کرنیکا مجاز ہو خود کسی مقدمہ کو عدالت مذکور میں سپرد کرے۔

کب رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار بغرض دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۴۱۰ - اگر سرکار ایسا حکم دیں تو ہر رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار جو حسب قانون رجسٹری مقرر ہوا ہو دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کی اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا اور اُسکی تجویز کی ناراضی سے مرافعہ اگر وہ کسی عدالت دیوانی کا حاکم بھی ہو تو حسب دفعہ ۴۰۸ - اور باقی صورتوں میں عدالت نظامت ضلع میں اور بلدہ میں مجلس عالیہ عدالت میں ہو سکیگا۔

باب ۴۱

زوجہ اور طفل وغیرہ کی پرورش

پرورش کا حکم۔

دفعہ ۴۱۱ - ۱ - اگر کوئی شخص جو کافی استطاعت رکھتا ہو اپنی زوجہ کی یا ایسے بچہ یا والدین کی جو خود اپنی پرورش نہ کرسکتے ہوں پرورش سے غفلت یا انکار کرے تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ایسی غفلت یا انکار کے ثبوت پر اُس شخص کو حکم دیگا کہ وہ اپنی زوجہ یا بچہ یا والدین کی پرورش کے لئے ماہانہ اُسقدر رقم جو ناظم مذکور مناسب خیال کرے اور جو پچاس روپیہ فیماہ سے زائد نہ ہو مقرر کرے اور الیوقتاً فوقتاً ایسے شخص کو دے جسکے دینے کی ناظم ہدایت کرے۔

۲ - ایسی رقم تاریخ حکم سے واجب الادا ہوگی یا اگر ناظم ایسا حکم دے تو تاریخ درخواست سے۔

۳ - اگر وہ شخص جسکو ایسا حکم دیا جائے اُسکی تعمیل میں عمداً تساہل کرے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ جب کبھی ایسا تساہل ہو رقم واجب الادا کے وصول کیلئے اُس طریقہ سے جو جرمانہ وصول کرنے کیلئے مقرر کیا گیا ہے حکمنامہ جاری کرے اور بعد اجرائی حکمنامہ اگر کسی مہینے کی کل رقم یا اُسکا کوئی جزو ادا نہ ہو تو کسی میعاد کے لئے جو ایکماہ سے زائد نہ ہو یا تا ادائی اگر وہ اسکے قبل ہو اُس شخص کے قید بامشقت میں رکھے جانیکا حکم دے اگر ادائی اُسکے قبل ہوجائے تو شخص مذکور فوراً رہا کردیا جائیگا اگر شخص مذکور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اُسکے ساتھ رہے اور زوجہ اُسکے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ناظم اُن وجوہ پر جو منجانب زوجہ پیش ہوں غور کرسکیگا اور باوجود پیشکش شوہر حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرسکیگا۔ اگر اُسکو اس بات کا اطمینان ہو کہ ایسا حکم صادر کرنیکی معقول وجہ ہے

۴ - زوجہ کو شوہر سے حسب دفعہ ہذا مد خرچ نہیں دلایا جائیگا - اگر وہ زناکاری کی حالت میں رہتی ہو یا بلا وجہ کافی شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو یا دونوں باہمی رضامندی سے علیحدہ رہتے ہوں اور اگر مد خرچ کا حکم صادر ہونیکے بعد ان میں سے کوئی حالت ثابت ہو تو حکم مذکور منسوخ کیا جائیگا -

۵ - باب ہذا کی کارروائی میں کل شہادت شوہر یا والد یا اولاد کے مواجہہ میں لیجائیگی یا جب اُسکی حاضری معاف کیجائے تو اُسکے وکیل کے مواجہہ میں اور اُس طریقہ سے قلمبند کیجائیگی جو مقدمات اجرائی طلبنا کیلئے مقرر کیا گیا ہے لیکن جب یہ معلوم ہو کہ وہ شخص طلبنامہ کی تعمیل نہیں ہونے دیتا یا عمداً حاضر نہیں ہوتا تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ یکطرفہ کارروائی کرکے جو حکم اسطرح صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین ماہ کے اندر کافی وجہ کے پیش کئے جانے پر منسوخ ہو سکیگا -

۶ - وہ شخص جسکے مقابلہ میں کارروائی کیجائے خود کو بہ حیثیت گواہ پیش کر سکیگا اور ایسی حالت میں اسکا اظہار بطور گواہ لیا جائیگا -

۷ - جب حسب دفعہ ہذا کارروائی کیجائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ خرچہ کی نسبت جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کرے -

۸ - حسب دفعہ ہذا کارروائی اُس ضلع میں کیجائیگی جس میں ملزم رہتا ہو یا جہاں وہ اخیر مرتبہ اپنی زوجہ یا بچہ کی ماں کے ساتھ (جیسی کہ صورت ہو) رہا تھا -

توضیح - بچہ میں غیر صحیح النسب بچہ بھی داخل ہے -

مد خرچ میں کمی بیشی -

دفعہ ۱۴۴ - جب یہ ثابت ہو کہ اُس شخص کے معاملات میں جس کو حسب دفعہ بالا مد خرچ دلایا گیا ہو یا اُس شخص کے حالات میں جس پر اسکا بار عائد کیا گیا ہو تبدیل واقع ہوئی ہے تو عدالت مقدار رقم میں بطور مناسب تبدیل کر سکیگی بشرطیکہ اضافہ کی صورت میں ماہانہ پچاس روپیہ سے مقدار زائد نہ ہو -

تعمیل حکم مد خرچ -

دفعہ ۱۴۵ - مد خرچ کے بارے میں جو حکم عدالت صادر کرے اُسکی ایک نقل بلا اُجرت اُس شخص کو دی جائیگی جسکے حق میں وہ حکم صادر کیا گیا ہو یا اُسکے ولی کو (اگر کوئی ہو) یا اُس شخص کو جسکے پاس رقم دینے کی ہدایت ہو اور ایسے حکم کی تعمیل کسی مقام پر جہاں وہ شخص موجود ہو جسکے خلاف وہ حکم دیا گیا ہو اُس مقام کی عدالت کر سکیگی اگر اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ فریقین وہی ہیں جن سے وہ حکم متعلق ہے اور رقم مد خرچ ہنوز ادا نہیں ہوئی

باب ۳۲
تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے

۱ - ابتدائی

حکم تجویز بذریعہ جوری وغیرہ۔

دفعہ ۴۱۴ - (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار حکم دیں کہ کسی خاص قسم کے مقدمات کی تجویز مجلس عالیہ عدالت میں بذریعہ جوری اور کسی عدالت نظامت سشن میں بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے۔

(۲) جہاں تجویز بذریعہ جوری کیجاسکے سرکار حکم دینگے کہ اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو یا اس سے ایسی درخواست کیجائے تو اہل جوری خاص جوری کی فہرست سے طلب کئے جائیں اور ایسے حکم کی ہر وقت ترمیم یا تنسیخ کر سکینگے۔

طریقہ جب ایک مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام ہو۔

دفعہ ۴۱۵ - جب ملزم پر ایک ہی مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام لگایا گیا ہو جنمیں سے چند قابل تجویز جوری ہوں تو ایسے جرائم کی نسبت تجویز بذریعہ جوری اور باقی جرائم کی نسبت تجویز اہل جوری کو اسیسر قرار دیکر انکی مدد سے کیجائے گی۔

۲ - اہل جوری کا انتخاب

جوری کی تعداد۔

دفعہ ۴۱۶ - عدالت نظامت سشن میں اہل جوری بہ عدد طاق تین سے کم اور نو سے زیادہ (جیسا کہ سرکار کسی خاص عدالت سشن یا کسی خاص قسم کے مقدمات کیلئے ہدایت کریں) ہونگے اور مجلس عالیہ عدالت میں انکی تعداد نو ہوگی۔

جوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی۔

دفعہ ۴۱۷ - اہل جوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی حسب قواعد نافذہ مجلس عالیہ عدالت اُن اشخاص سے کیا جائیگا جو اس کام کے لئے طلب کئے گئے ہوں بشرطیکہ:-

(۱) طلب شدہ اشخاص کی تعداد ناکافی ہونیکی صورت میں ایسے دوسرے اشخاص سے جو اس وقت حاضر عدالت ہوں بہ اجازت عدالت انتخاب کیا جائیگا۔

(۲) بلدہ میں:-

الف - اگر ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جو قابل سزائے موت ہے۔ یا۔

ب - کسی اور صورت میں جبکہ عدالت ایسی ہدایت کرے۔

اہل جوری کا انتخاب خاص جوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر باب ہذا میں کیا گیا ہے۔

۳۔ اُس عدالت سشن میں جسکے لئے سرکار حکم دیں کہ خاص قسم کے مقدمات کی تجویز بذریعہ خاص جوری کیجائے کسی مقدمہ میں اگر عدالت ایسی ہدایت کرے تو اہل جوری کا انتخاب خاص جوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر دفعہ ۱۵۴ میں کیا گیا ہے۔

اہل جوری کے نام پکارے جائینگے

دفعہ ۱۸ا۔ ہر اہل جوری کے انتخاب پر اسکا نام بہ آواز بلند پکارا جائیگا اور اسکے حاضر ہونے پر ملزم سے پوچھا جائیگا کہ آیا اسکے ذریعہ سے مقدمہ تجویز کئے جانیکے متعلق کوئی اعتراض رکھتا ہے۔

۲۔ تب ملزم یا پیروکار مقدمہ اُس اہل جوری کی نسبت اعتراض کرسکیگا اور اعتراض کے وجوہ بیان کئے جائینگے۔ لیکن مجلس عالیہ عدالت میں بلا اظہار وجہ اعتراض کرنیکا موقع پیروکار سرکار کو آٹھ مرتبہ اور ملزم یا جملہ ملزمین کو آٹھ مرتبہ دیا جائیگا۔

اعتراض کے وجوہ۔

دفعہ ۱۹ا۔ منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل کسی وجہ سے جب کوئی اعتراض کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو تو وہ منظور کیا جائیگا۔

۱۔ قیاسی یا واقعی طرفداری۔

۲۔ کوئی شخصی وجہ مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا غیر موجودگی اُس قابلیت کی جوکسی قانون یا کسی قاعدہ کی رو سے جو حکم قانون کا رکھتا ہو ضروری ہو یا اکیس سال سے کم یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر۔

۳۔ دنیوی معاملات سے ترک تعلق۔

۴۔ ملازمت اُسی عدالت میں یا اُس عدالت کے ماتحت۔

۵۔ فرایض کوتوالی کی انجام دہی یا ایسے فرایض کا اُسکے سپرد کیا جانا۔

۶۔ سزا یابی ایسے جرم کی بابت جسکی وجہ سے وہ عدالت کی رائے میں جوری کے لئے غیر موزوں ہو۔

۷۔ ناقابلیت اُس زبان کے سمجھنے کی جس میں شہادت ادا کیجائے یا جس میں اسکا ترجمہ کیا جائے۔

۸۔ کوئی اور وجہ جس سے عدالت کی رائے میں جوری کے غیر موزوں ہو۔

اعتراض کا تصفیہ۔

دفعہ ۲۰ا۔ ۱۔ تصفیہ ہر اعتراض کا جو کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے عدالت کریگی اور وہ فیصلہ کیا جائیگا اور قطعی ہوگا۔

۲۔ اگر اعتراض منظور کیا جائے تو بجائے اسکے دوسرا اہل جوری جو بہ تعمیل طلبی حاضر ہوا ہو اور جسکا انتخاب حسب دفعہ ۱۷ا کیا جائے یا اگر ایسا دوسرا اہل جوری موجود نہ ہو تو کوئی اور شخص

حاضر عدالت جنکا نام جوری کی فہرست میں درج ہو یا جنکو عدالت جوری کی شرکت کے قابل سمجھے ماسور کیا جائیگا بشرطیکہ اُنکے متعلق کوئی اعتراض حسب دفعہ ۴۱۹ پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو۔

ایک شخص جوری کا صدر مقرر کیا جائے۔

دفعہ ۴۲۱ ۔ جب کل اہل جوری کا انتخاب ہوجائے تو وہ اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو صدر مقرر کرینگے۔

۲ ۔ ایسے شخص کی جوری کے مباحث میں صدر نشین کی حیثیت ہوگی اور وہ جوری کی رائے ظاہر کریگا اور اگر اہل جوری کو کسی امر کے دریافت کرنیکی ضرورت ہو تو وہی عدالت سے دریافت کریگا

۳ ۔ اگر اُسوقت کے اندر جو عدالت کی رائے میں معقول ہو بعلتہ آراء صدر کا انتخاب کیا جا تو اُن میں سے کسی کو عدالت خود صدر مقرر کریگی ۔

اہل جوری کو حلف ۔

دفعہ ۴۲۲ ۔ جب صدر مقرر ہوجائے تو اہل جوری کو حلف دیا جائیگا

کارروائی جبکہ اہل جوری حاضر رہنے

دفعہ ۴۲۳ ۔ اگر کسی مقدمہ میں جوری کی رائے اظہار ہونیکے قبل کسیوقت کوئی اہل جوری کسی کافی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضری سے معذور ہوجائے

یا غیر حاضر ہوجائے اور اُسکو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو ۔ یا

یہ معلوم ہو کہ کوئی اہل جوری اُس زبان کو نہیں سمجھ سکتا جسمیں شہادت دیجائے یا جس میں اُسکا ترجمہ کیا جائے ۔

تو اُس کے بجائے کوئی دوسرا شخص ماسور کیا جائیگا یا منتخب شدہ جماعت جوری کو برخاست کرکے دوسری منتخب کیجائیگی ۔

ہر ایسی صورت میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا ۔

ملزم کے معذور ہونے پر جوری برخاست ہوگی ۔

دفعہ ۴۲۴ ۔ عدالت اُس حالت میں بھی جوری کو برخاست کر سکتی ہے جبکہ ملزم اجلاس پر حاضر رہنے سے معذور ہوجائے ۔

۳ ۔ جوری کے فرائض

جوری کا فرض ۔

دفعہ ۴۲۵ ۔ جوری کا فرض ہے کہ ۔

(الف) اس امر کا تصفیہ کرے کہ واقعات مبینہ کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے صحیح رائے قایم ہوگی اور اُسکے بعد وہ رائے اظہار کرے جو اس لحاظ سے اور بموجب ہدایت عدالت ظاہر کیجانی چاہیے ۔

(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور الفاظ جو غیر متعارف معنی میں مستعمل ہوں

اور جنکے معنی کے تعین کی ضرورت ہو انکے معنی کا تعین کرے خواہ وہ الفاظ دستاویزات میں ہوں یا نہوں ۔

(ج) ۔ اور تمام امور کا تصفیہ کرے جو قانوناً امور واقعاتی تصور کئے جائیں ۔

(د) اس امر کا تصفیہ کرے کہ ایسی عبارت جسکے معنی غیر معین ہوں خاص صورتوں سے متعلق ہے یا نہیں بجز اسکے کہ وہ ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اسکے معنی قانون میں معین ہوں کہ ان صورتوں میں عدالت خود طے کریگی کہ کیا معنی ہونے چاہئیں ۔

تمثیلات

الف زید پر عمرو کے قتل عمد کا الزام ہے ۔

عدالت کا فرض ہے کہ جوری کو وہ فرق سمجھائے جو قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں ہے اور انکو ہدایت کرے کہ واقعات کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے زید قتل عمد کا مجرم قرار پائیگا اور کس پہلو پر نظر ڈالنے سے قتل انسان مستلزم سزا کا اور کس صورت میں قابل برات ہوگا ۔

یہاں اس امر کا تصفیہ کہ کون پہلو صحیح ہے جوری کا کام ہے اور انکا فرض ہے کہ بموجب ہدایت عدالت اپنی رائے ظاہر کریں خواہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غیر صحیح خواہ انکو اس سے اتفاق ہو یا اختلاف ۔

(ب) یہ امر تصفیہ طلب ہے کہ فلاں شخص نے ایک خاص امر کو بوجہ معقول باور کیا یا نہیں یا یہ کہ فلاں کام معقول سلیقہ یا کافی توجہ سے کیا گیا یا نہیں ۔ ہر دو امر کا تصفیہ جوری سے متعلق ہے ۔

طریقہ کارروائی

دفعہ ۴۲۶ ۔ مقدمہ کا خلاصہ اور عدالت کی ہدایت سن لینے کے بعد اہل جوری غور کرکے اپنی رائے قایم کرنے کے علیحدہ مقام پر بیٹھ سکتے ہیں بلا اجازت عدالت کوئی شخص جو اہل جوری نہو کسی اہل جوری سے گفتگو یا کسی قسم کی مراسلت نہ کرسکیگا ۔	رائے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر بیٹھنا ۔
دفعہ ۴۲۷ ۔ جب اہل جوری اپنی رائے پر غور کرلیں تو انکا صدر انکی رائے یا غلبہ آراء سے عدالت کو مطلع کریگا ۔	رائے کا اظہار
دفعہ ۴۲۸ ۔ اگر اہل جوری متفق الرائے نہوں تو عدالت انکو مزید غور کے لئے ہدایت کریگی اور اسقدر عرصہ کے بعد جو عدالت معقول خیال کرے وہ اپنی رائے ظاہر کرسکینگے گو متفق الرائے نہوں ۔	اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی ۔

ہر الزام کے متعلق جوری کی رائے لیجائے گی۔

دفعہ ۴۲۹ — بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے اہل جوری تمام الزامات زیر تجویز کے متعلق اپنی رائے ظاہر کریں گے اور عدالت انکی رائے دریافت کرنے کی غرض سے ضروری سوالات کر سکے گی جو مع جوابات قلمبند کئے جائیں گے۔

رائے کی ترمیم۔

دفعہ ۴۳۰ — جب اتفاقاً یا سہواً غلط رائے ظاہر کیجائے تو جوری اس کے قلمبند ہونے سے پہلے یا بہ فور قلم بند ہونے کے اسکی ترمیم کر سکیگی اور بعد ترمیم کے بعد بالآخر قرار پائے وہ قایم رہے گی۔

مجلس عالیہ عدالت میں جوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ ۴۳۱ — ۱۔ مجلس عالیہ عدالت میں جب اہل جوری متفق الرائے ہوں یا اُن میں سے چھ شخص متفق الرائے ہوں اور عدالت انکی رائے سے اتفاق کرے تو اُس رائے کے مطابق تجویز صادر کیجائے گی۔

۲۔ جب اہل جوری کو اس بات کا اطمینان ہوجائے کہ وہ متفق الرائے نہوں گے لیکن ان میں سے چھ کی ایک رائے ہو تو عدالت کو اُنکا صدر اسکی اطلاع دیگا۔

۳۔ اگر عدالت کو جوری کی غلبہ آرا سے اختلاف ہو تو جوری برخواست کردیجائیگی۔

۴۔ اگر اُن میں سے کم سے کم چھ شخص متفق الرائے نہوں تو عدالت اُسقدر عرصہ کے بعد جو مناسب معلوم ہو جوری کو برخواست کردے گی۔

عدالت نظامت سشن میں جوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ ۴۳۲ — جب عدالت نظامت سشن کو جوری کی رائے سے یا غلبہ آرا سے اختلاف کرنے کی ضرورت نہ معلوم ہو تو اُس رائے کے مطابق تجویز صادر کیجائے گی۔

عدالت مذکور کا اختلاف جوری کی رائے سے۔

دفعہ ۴۳۳ — ۱۔ اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت کو جوری کی رائے یا غلبہ آرا سے کسی یا تمام الزامات زیر تجویز کی نسبت اختلاف ہو اور بہ اغراض معدلت مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجنا ضروری معلوم ہو تو وہ اپنی رائے قلمبند کرکے مقدمہ وہاں بھیجدیگی اور جب جوری کی رائے برات کی ہو تو یہ ظاہر کریگی کہ عدالت کی رائے میں کس جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

۲۔ جب مقدمہ حسب دفعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت کسی جرم زیر تجویز کی نسبت تجویز برات یا سزا قلمبند نہ کریگی لیکن ملزم پھر حراست میں بھیجا جاسکیگا۔ یا اُس سے ضمانت لیجا سکے گی۔

۳۔ جب مقدمہ اسطرح بھیجا جائے تو مجلس عالیہ عدالت اُن اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لا سکیگی جو

بصیغہ مرافعہ عمل میں لاسکتی اور بمطابقت اُسکے شہادت پر غور درعدم التفات عدالت سشن اور جوری کی رائے پر لحاظ کرنے کے بعد ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری یا ایسے جرم کا مجرم قرار دیگی جس سے بری یا جسکا مجرم جوری برخلاف فرد قرار داد جرم اسکو قرار دے سکتی اور اگر مجرم قرار دے تو اسکو اسقدر سزا دیگی جو عدالت عدالت سشن دے سکتی۔

۵۔ برخاست جوری تجدید کارروائی

برخاست جوری و کرر تجویز۔

دفعہ ۲۳۴۔ جب کبھی جوری برخاست کیجائے تو ملزم حراست میں یا ضمانت پر رکھا جائیگا اور مقدمہ کی تجویز دوسری جوری کے ذریعہ سے عمل میں آویگی بجز اس کے کہ عدالت کی رائے میں کرر تجویز کی ضرورت نہو۔

صورت آخرالذکر میں عدالت اپنی رائے فرد قرار داد جرم پر تحریر کریگی اور ایسی تحریر بری کرنیکا اثر رکھیگی۔

۶۔ فہرست اہل جوری جو مجلس عالیہ عدالت میں طلب کئے جائیں اور طریقہ طلبی۔

خاص جوری کی تعداد۔

دفعہ ۲۳۵۔ خاص جوری کی فہرست میں کسی وقت (۱۰۰) سے زیادہ اشخاص کے نام درج نہیں کئے جائیں گے۔

عام اور خاص جوری کی فہرست

دفعہ ۲۳۶۔ ۱۔ ہر سال یکم آبان کے قبل بتابعت اُن قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت جاری کرے۔

الف۔ ایک فہرست اُن اشخاص کی جن سے عام جوری کا کام لیا جائیگا۔

(ب)۔ ایک فہرست اُن اشخاص کی جن سے خاص جوری کا کام لیا جائیگا مرتب کیجائے گی۔

۲۔ فہرست دوم کی ترتیب میں اُن اشخاص کی جن کے نام اُس میں داخل ہوں حیثیت مالی چال چلن اور لیاقت علمی کا لحاظ کیا جائیگا۔

۳۔ کسی شخص کو اپنا نام خاص جوری کی فہرست میں داخل کرانیکا استحقاق محض اس وجہ سے نہ ہوگا کہ سال گذشتہ اسکا نام ایسی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جوری کا کام کرنے سے مستثنیٰ قرار دیں۔

فہرست کی اشاعت۔

دفعہ ۲۳۷۔ فہرست ہائے متذکرۂ دفعہ بالا بعد منظوری سرکار جریدہ میں قبل یکم آذر شایع کیجائیں گی اور اُسکی نقول عدالت میں کسی منظر عام پر لگی رہینگی۔

تعداد اہل جوری جو ہر سہ ماہ میں طلب کئے جائیں ۔

دفعہ ۴۳۸ ۔ ۱۔ فہرست ہائے متذکرہ بالا سے ہر سہ ماہی کیلئے کم سے کم ۱۸ شخص خاص جوری کے اور ۳۶ عام جوری کے کام کے لیے طلب کیے جائیں گے ۔

۲۔ کوئی شخص چھ ماہ میں ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا۔ الا اُس صورت میں کہ بغیر اسکی طلبی کے تعداد مکمل نہ ہو سکے ۔

۳۔ اگر کسی سہ ماہی میں اشخاص طلب شدہ کی تعداد ناکافی پائی جاسے تو بہ قدر ضرورت زائد اشخاص مندرجۂ فہرست طلب کئے جاسکیں گے ۔

اہل جوری کی طلبی جب مجلس عالیہ عدالت بلدہ کے باہر اجلاس کرے ۔

دفعہ ۴۳۹ ۔ جب کبھی مجلس عالیہ عدالت بغرض نفاذ اختیارات صیغہ ابتدائی فوجداری کسی مقام پر بلدہ کے باہر اجلاس منعقد کرنے کی اطلاع دے تو عدالت نظامت سشن متعلقہ حسب ہدایت مجلس عالیہ عدالت اپنی مرتبہ فہرست سے اہل جوری کو بہ تعداد کافی اُس طریقہ سے جو اُس عدالت سشن کے لئے مقرر ہو طلب کریگی ۔

فوجی افسروں سے جوری کی تکمیل

دفعہ ۴۴۰ ۔ ۱۔ علاوہ ان اشخاص کے جو اسطرح طلب کئے جائیں اگر ضرورت ہو تو عدالت مذکور کمانڈنگ افسر سے مشورہ کرکے جسقدر اشخاص تکمیل جوری کیلئے مطلوب ہوں اُسقدر کمیشن و غیر کمیشن افسروں کو جو مقام اجلاس عدالت سے اس میل کے اندر رہتے ہوں طلب کریگی ۔

۲۔ باوجودیکہ اس کے خلاف مجموعہ ہذا میں کوئی حکم ہو اُن افسروں کو جو اسطرح طلب کئے جائیں لازم ہوگا کہ جوری کا کام انجام دیں لیکن ایسا کوئی افسر طلب نہیں کیا جائیگا جسکی نسبت کمانڈنگ افسر کسی خاص اور اہم وجہ سے مجبوری ظاہر کرے ۔

بلا وجہ کافی غیر حاضر ہونے کی سزا ۔

دفعہ ۴۴۱ ۔ جو شخص حسب دفعات ۴۳۸ یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ طلب کیا جائے اور بلا وجہ کافی حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے یا بعد التوائے مقدمہ دوسری پیشی پر باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بالزام تحقیر عدالت اُسقدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو عدالت مناسب خیال کرے اور جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور بصورت عدم ادائی جرمانہ محبس دیوانی میں تا ادائی کسی ایسی میعاد کے لئے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو قید رکھا جائیگا ۔

عدالت کو ایسے جرمانہ یا قید کی معافی کا اختیار ہوگا ۔

۷ ۔ اسیسروں کا انتخاب

اسیسر کا انتخاب

دفعہ ۴۴۲ - جب مقدمہ کی تجویز اسیسرونکی مدد سے ہونیوالی ہو تو دو یا زیادہ اسیسر جیسا کہ عدالت مناسب خیال کرے ان اشخاص سے منتخب کئے جائینگے جو اسیسروں کا کام دینے کے لئے طلب ہوئے ہوں۔

کارروائی جب کوئی اسیسر غیر حاضر ہو۔

دفعہ ۴۴۳ - ۱ - اگر کسی مقدمہ میں جسکی تجویز اسیسرونکی مدد سے کیجائے کسیوقت کوئی اسیسر کسیوجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو تو مقدمہ کی کارروائی بقیہ اسیسرونکی حاضری میں جاری رہے گی۔

۲ - اگر تمام اسیسر حاضر ہونے سے معذور یا غیر حاضر ہو جائیں کارروائی ملتوی کر کے جدید اسیسرونکی حاضری میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

۸ - طریقہ کارروائی

اسیسرونکی مدد سے تجویز

دفعہ ۴۴۴ - ۱ - جن مقدمات میں تجویز اسیسرونکی مدد سے کیجائے ملزم کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب اگر کوئی ہو ختم ہونیکے بعد شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ عدالت بیان کریگی اور اسیسرونکو ہدایت کریگی کہ ہر ایک اپنی رائے زبانی ظاہر کرے اور ایسی رائے قلمبند کیجائے گی۔

۲ - تب عدالت اپنی تجویز صادر کریگی لیکن اس میں اسیسرونکی رائے کی پابند نہوگی۔

۳ - اگر ملزم مجرم قرار پائے تو عدالت حکم سزا مطابق قانون صادر کرے گی۔

۹ - فہرست اہل جوری اور اسیسرون کی جو عدالت نظامت سشن میں طلب کئے جائین اور طریقہ طلبی

اہل جوری یا اسیسر کا کام کرنیکی ذمہ داری۔

دفعہ ۴۴۵ - جن ذکور کی عمر ۲۱ اور ساٹھ سال کے درمیان ہو اونپر واجب ہوگا کہ اس ضلع میں جہاں وہ سکونت رکھتے ہوں بصورت طلبی جوری یا اسیسرونکا کام انجام دیں۔

اشخاص مستثنی۔

دفعہ ۴۴۶ - اشخاص ذیل سے جوری یا اسیسرونکا کام نہیں لیا جائیگا

۱ - معتمدین سرکار عالی وارکان مجلس عالیہ عدالت۔

۲ - نظامے عدالت فوجداری ونظماء عدالت دیوانی جنکا درجہ ناظم ضلع یا اس سے بڑھکر ہو۔

۳ - صوبہ داران واول تعلقداران۔

۴۔ کمشنر کروڑگیری وکمشنر انعام وناظم جنگلات وناظم نظم جمعیت۔

۵۔ عہدہ داران وملازمین کوتوالی۔

۶۔ عہدہ داران وملازمین ٹپہ۔

۷۔ وہ اشخاص جو تحصیل مالگذاری کے کام پر مامور ہوں اور جن کو تعلقدار ضلع بلحاظ کار سرکاری مستثنی کرنا مناسب خیال کرے۔

۸۔ اشخاص قانون پیشہ جنکی تعریف (قانون وکلا نشان ۵ بابتہ ۱۳۰۸ف میں کیگئی ہے) جو فی الواقع اپنا پیشہ انجام دیتے ہوں۔

۹۔ وہ اشخاص جو سرکار عالی کی فوج میں نوکر ہوں بجز اس کے کہ کسی قانون نافذ الوقت کی روسے جوری یا اسیسر کا کام دینا انہیں لازم ہو۔

۱۰۔ اشخاص طبابت پیشہ جو علانیہ اور عادۃً مطب کرتے ہوں۔

۱۱۔ وہ اشخاص جو مذہبی کام انجام دیتے ہوں یا مذہبی خدمتوں پر مامور ہوں۔

۱۲۔ وہ اشخاص جنکو سرکار جوری یا اسیسر کے کام کی انجام دہی سے مستثنی کرے۔

ترتیب فہرست۔

دفعہ ۴۴۷۔ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار جسکو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں ان اشخاص کی جن سے جوری اور اسیسر ونکا کام لیا جاسکے اور جو حسب دفعہ ۴۱۹۔ فقرہ ۲ تا ۸ قابل اعتراض نہ ہوں ایک فہرست بہ ترتیب حروف تہجی مرتب کریگا جس میں ہر ایک کا نام۔ قوم مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ درج ہوگا

فہرست منظر عام پر لگائی جائیگی

دفعہ ۴۴۸۔ ایسی فہرست کی نقل عہدہ داران مذکور کے دفتر اور عدالت ضلع میں اور اسکا اقتباس اس قصبہ یا قصبات کے کسی منظر عام پر لگایا جائیگا جس میں یا جنکے متصل اشخاص مندرجہ اقتباس سکونت رکھتے ہوں۔

فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ

دفعہ ۴۴۹۔ ہر ایسی نقل یا اقتباس کے ساتھ ایک اطلاع اس مضمون کی شامل رہے گی کہ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع اعتراضات کی سماعت اور اونکا تصفیہ کرینگے۔

فہرست کی تصحیح۔

دفعہ ۴۵۰۔ (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع فہرست مرتبہ کی تصحیح کرینگے اور ان اشخاص کے اعتراضات جو فہرست مذکور کی تصحیح چاہتے ہوں سماعت کرینگے اور ان اشخاص کے نام جو جوری یا

اسسیسر کے کام کے لئے موزون نہوں یا جو حسب دفعہ ۴۴۹ مستثنی ہوں خارج اور موزون اشخاص کے نام جو چھوٹ گئے ہوں فہرست میں داخل کرینگے ۔

۲ ۔ ناظم اور تعلقدار کی رائے میں اگر اختلاف ہو تو جس نام کے متعلق اختلاف ہو وہ فہرست میں داخل نہ کیا جائیگا ۔

۳ ۔ فہرست مصححہ کی نقل بہ ثبت دستخط ناظم و تعلقدار عدالت نظامت سشن میں بھیجدیجائیگی ۔

۴ ۔ ناظم اور تعلقدار کا حکم ترتیب و تصحیح فہرست کے متعلق قطعی ہوگا ۔

۵ ۔ اگر کوئی مستثنی شخص استثنا کا دعوی نہ کرے تو یہ سمجھا جائیگا کہ اُس نے استثنا سے تا تصحیح آیندہ دستبرداری کی ۔

۶ ۔ فہرست مصححہ کی ہر سال ایکبار پھر تصحیح کیجائے گی ۔

۷ ۔ ایسی تصحیح کے بعد فہرست جدید تصور کیجائے گی اور اُس سے وہ سب قواعد متعلق ہونگے جو اوپر بیان کئے گئے ہیں ۔

خاص جوری کی فہرست کی ترتیب

دفعہ ۴۵۱ ۔ اُس سشن میں جسکے لئے سرکار نے حکم دیا ہو کہ خاص جرایم کی تجویز اگر ناظم مناسب خیال کرے تو بذریعۂ خاص جوری کیجائے ۔

علاوہ فہرست مصححۂ مذکورۂ صدر کے ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع ایک خاص فہرست مرتب کرینگے جس میں اُن اشخاص کے نام درج کئے جائینگے ۔ جو فہرست مصححہ میں درج ہوں اور جو عہدہ داران مذکور کی رائے میں بلحاظ مالی و علمی حالت و چال چلن کے خاص جوری کے کام کیلئے موزون ہوں ۔

لیکن اس سے یہ لازم نہ ہوگا کہ اُن اشخاص کے نام فہرست مصححہ سے خارج کئے جائیں نہ وہ اشخاص معمولی جوری کا کام کرنے کی ذمہ داری سے سبکدوش ہونگے ۔

اہل جوری کسطرح طلب کئے جائیں گے ۔

دفعہ ۴۵۲ ۔ ۱ ۔ ناظم عدالت نظامت سشن اُس تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل جو اجلاس کے لئے مقرر ہو ناظم ضلع کو اُن اشخاص کی تعداد لکھ بھیجے گا جنکا فہرست مصححہ اور فہرست خاص سے طلب کیا جانا منظور ہو یہ تعداد اُس تعداد کے دوچند ہوگی جسکی واقعی ضرورت ہو ۔

۲ ۔ عدالت نظامت سشن میں بذریعہ قرعہ اندازی اون اشخاص کے ناموں کا انتخاب ہوگا جو طلب کئے جائیں گے اُن اشخاص کے نام جنہوں نے گزشتہ چھ ماہ کے اندر جوری کا کام انجام

دیا ہو خارج کیے جائینگے بجز اس کے کہ بلا شرکت اُنکے تکمیل نہو سکے اور روبکار موسومہ ناظم عدالت ضلع متعلقہ مطلوبہ اشخاص کے نام بنائے جائینگے۔

مزید جوری یا اسیسر وکی طلبی۔

دفعہ ۴۵۳ ۔ عدالت نظامت سشن اہل جوری یا اسیسر وکو طلب کرینگی ہدایت علاوہ اسوقت کے جسکا ذکر دفعہ ۴۵۲ میں کیا گیا ہے اور اوقات میں بھی کر سکیگی جبکہ بوجہ کثرت مقدمات اس سہ ماہی کا پورا کام جوری یا اسیسر وکی ایک ہی جماعت سے لینا اونکی تکلیف کا باعث ہو یا جبکہ کسی اور وجہ سے انکی طلبی کی ضرورت ہو۔

طلبنامہ کا مضمون۔

دفعہ ۴۵۴ ۔ ہر اہل جوری یا اسیسر کے نام تحریری طلبنامہ بھیجا جائیگا جس میں اس امر کی صراحت ہو گی کہ کس حیثیت سے وہ طلب کیا جاتا ہے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔

سرکاری یا ریلوے کا ملازم حاضری معاف ہو سکیگا۔

دفعہ ۴۵۵ ۔ اگر وہ شخص جو بحیثیت اہل جوری یا اسیسر طلب کیا جائے سرکاری یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو اور اس دفتر کا صدر جس میں وہ ملازم ہو یہ ظاہر کرے کہ اس کے بھیجنے سے کام میں خلل واقع ہو گا جس سے عوام کو تکلیف ہو گی تو وہ عدالت جس میں اوسکی طلبی ہوئی ہو اسکو حاضری سے معاف کر سکے گی۔

عدالت اہل جوری یا اسیسر وکو حاضری سے معاف کر سکتی ہے۔

دفعہ ۴۵۶ ۔ ۱۔ عدالت نظامت سشن کسی اہل جوری یا اسیسر کو بوجہ معقول کسی سہ ماہی کی حاضری سے معاف کر سکیگی۔

۲۔ جب کسی مقدمہ کی تجویز بذریعہ خاص جوری کے ختم ہو جائے تو عدالت نظامت سشن ہدایت کر سکیگی کہ وہ اشخاص جنہوں نے اس جوری میں کام کیا ہو پھر ایکسال تک بحیثیت اہل جوری طلب نہ کیے جائیں۔

فہرست ان اشخاص کی جنہوں نے سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

دفعہ ۴۵۷ ۔ ۱۔ ہر سہ ماہی میں عدالت نظامت سشن ان اشخاص کی ایک فہرست مرتب کرائے گی جنہوں نے بحیثیت اہل جوری یا اسیسر اس سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

۲۔ یہ فہرست اس فہرست کے ساتھ رکھی جائے گی جسکی تصحیح حسب دفعہ ۴۵۰ ہوئی ہو۔

۳۔ فہرست مصححہ مذکورہ بالا کے حاشیہ پر ان ناموں کا حوالہ دیا جائیگا جو فہرست اول الذکر میں درج کیے گئے ہوں۔

حاضر نہ ہونے کی سزا۔

دفعہ ۴۵۸ ۔ ۱۔ اگر کوئی شخص بحیثیت اہل جوری یا اسیسر طلب کیا جائے اور بلا وجہ جائز بہ تعمیل طلبنامہ حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے

یا التوا مقدمہ کے بعد باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بحکم عدالت نظامت سشن جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایکسو روپیہ سے زائد نہ ہوگی ۔

۲ ۔ ایسا جرمانہ بذریعہ ناظم عدالت ضلع اُس شخص کی ایسی جائداد منقولہ کی قرقی اور فروخت سے وصول کیا جائیگا جو عدالت صادر کنندہ حکم کے اختیارات کے حدود اراضی میں واقع ہو ۔

۳ ۔ وجہ معقول ظاہر ہونے پر عدالت جرمانہ معاف یا اُسکی مقدار میں کمی کرسکیگی ۔

۴ ۔ جائداد کی قرقی اور فروخت سے اگر جرمانہ وصول نہ ہو تو شخص مذکور بحکم عدالت نظامت سشن محبس دیوانی میں پندرہ روز تک رکھا جاسکیگا بجز اس کے کہ جرمانہ اس مدت کے اندر ہی وصول ہوجائے ۔

۱۰ ۔ متفرق

اہل جوری یا اسیسر معائنہ مقام کرسکتے ہیں ۔

دفعہ ۴۵۹ ۔ جب کبھی عدالت کو یہ مناسب معلوم ہو کہ اہل جوری یا اسیسر کو اُس مقام کا معائنہ کرایا جائے جس میں جرم زیر تجویز کا ارتکاب یا کسی اور معاملہ متعلقہ مقدمہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو تو عدالت ایسا حکم صادر کرے گی اور اہل جوری یا اسیسر ایک ساتھ کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں اُس مقام پر پہنچائے جائینگے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور کیا ہو اُنکو مقام مذکور معائنہ کرائیگا ۔

۲ ۔ عہدہ دار مذکور بلا اجازت عدالت کسی غیر شخص کو اہل جوری یا اسیسر و نمیں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مراسلت کرنے نہ دیگا اور جب معائنہ ختم ہوجائے تو اہل جوری یا اسیسر بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے فوراً عدالت میں واپس پہونچائے جائینگے ۔

اہل جوری یا اسیسر کا اظہار کب لیا جاسکتا ہے ۔

دفعہ ۴۶۰ ۔ اگر کوئی اہل جوری یا اسیسر خود کسی واقعہ متعلقہ سے واقف ہو تو اُسکو لازم ہوگا کہ عدالت کو اس بات کی اطلاع دے تب اسکو حلف دیکر بطور گواہ اُسکا اظہار لیا جاسکیگا اور اُس سے سوالات جرح و سوالات مکرر کئے جاسکینگے ۔

پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر جوری یا اسیسر دینگے حاضری ۔

دفعہ ۴۶۱ ۔ اگر مقدمہ ملتوی کیا جائے تو اہل جوری یا اسیسر پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر تا انفصال مقدمہ حاضر ہوتے رہینگے ۔

جوری کو ایک ساتھ رکھنے کی متعلق قواعد ۔

دفعہ ۴۶۲ ۔ مجلس عالیہ عدالت اہل جوری کو اُس حالت مین جبکہ کسی مقدمہ رجوعہ عدالت مذکور کی کارروائی ایک روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے ایک ساتھ رکھنے[1] کے متعلق قواعد جاری کرسکیگی

[1] جریدہ مین اسقدر عبارت کے بعد متعلق قواعد جاری ہے ایک ساتھ رکھنے کی تصحیح کی غلطی کیوجہ سے درج کر دی تھی ۔ لہذا یہاں سے خارج کردیگئی

اور بمتابعت اُن کے حاکم اجلاس ہدایت کرسکیگا کہ اہل جوری کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں کس طریقہ سے رکھے جائیں یا آنکہ وہ اپنے اپنے گھر چلے جائیں۔

حصہ ۹

باب ۳۴

پیروکار سرکار

منجانب سرکار پیروکار مقرر کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۲۶۳۔ ۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار سرکار کہلائینگے کسی رقبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے مقرر کریں۔

۲۔ جب کوئی پیروکار سرکار نہ ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا بہ اتباع اسکے حکم کے ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ سپرد شدہ عدالت نظامت سشن کی پیروی کیلئے کسی شخص کو مقرر کرے جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو امین کے درجہ سے کم نہ ہو۔

پیروکار منجانب سرکار جملہ مقدمات میں پیروی کرسکیگا۔

دفعہ ۲۶۴۔ پیروکار سرکار کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ میں بغیر مختار نامہ کے پیروی کرسکیگا اور اگر منجانب کسی شخص کے جو مستغیث کی حیثیت رکھتا ہو کوئی وکیل مقرر ہوا ہو تو وہ زیر ہدایت پیروکار سرکار اس مقدمہ میں عمل کریگا۔

دست برداری منجانب پیروکار سرکار اور اُسکا اثر۔

دفعہ ۲۶۵۔ پیروکار سرکار جو حسب دفعہ ۲۶۳ ضمن (۱) مقرر ہوا ہو کسی وقت قبل فیصلہ برضامندی عدالت مقدمہ سے دست بردار ہوسکیگا اور اگر ایسی دست برداری فرد قرار داد جرم مرتب ہونے کے قبل ہو تو ملزم رہا اور اگر فرد قرار داد جرم مرتب ہونیکے بعد ہو تو ملزم بری کیا جائیگا۔

پیروی کی اجازت۔

دفعہ ۲۶۶۔ ۱۔ ہر ناظم فوجداری کسی مقدمہ میں پیروی کی اجازت کسی شخص کو دیسکیگا جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو اس سے کم درجہ کا نہ ہو جو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو مگر کوئی شخص علاوہ پیروکار سرکار اور عہدہ دار کے جسے اس بارہ میں سرکار کیطرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار دیا گیا ہو بغیر ایسی اجازت کے پیروی نہ کرسکیگا۔

۲۔ کل احکام دفعہ ۲۶۵۔ ایسے پیروکار سے متعلق ہونگے۔

۳۔ ایسا پیروکار سرکار پیروی مقدمہ میں مدد لینے کی غرض سے وکیل مقرر کرسکیگا

عہدہ دار کوتوالی کو جسنے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دیجائیگی -

دفعہ ۴۶۷ - کسی عہدہ دار کوتوالی کو جسنے کسی جرم کی کلاً یا جزاً تفتیش کی ہو اُس مقدمہ میں پیروی کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی -

باب ۴۳

مچلکہ اور ضمانت

کن صورتوں میں حاضر ضمانت لیجاسکے گی -

دفعہ ۴۶۸ [لہ] - جب کوئی شخص بلا حکمنامہ گرفتاری کوتوالی میں گرفتار ہو کر حراست میں رکھا جائے یا عدالت میں لایا جائے یا جب کوئی شخص خود حاضر ہو جائے -

(الف) اگر اُسپر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت کارروائی پر وہ مچلکہ حاضری مع یا بلا ضمانت جیسا کہ اُس سے طلب کیا جائے داخل کردے تو وہ فوراً رہا کر دیا جائیگا -

(ب) اگر اُسپر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اُسکو جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے لیکن اُسکی نسبت مزید تحقیقات ہونی چاہیے تو باخذ مچلکہ حاضری مع یا بلا ضمانت تا ختم تحقیقات وہ رہا کیا جاسکیگا لیکن کسی نوبت ما بعد پر عدالت بوجہ معقول بہ تنسیخ مچلکہ اُسکو حراست میں رکھنیکا حکم دیسکیگی -

ضمانت پر رہا کرنے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کی کمی کا اختیار -

دفعہ ۴۶۹ - جو مچلکہ حسب باب ہذا لکھا جائے اُسکی تعداد تاوان بلحاظ حالات مقدمہ مقرر کیجائے گی اور ملزم کی حیثیت سے زیادہ نہوگی مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن ہر مقدمہ میں خواہ اُس میں تجویز سزا واقعہ ہو سکتا ہو یا نہیں ملزم کو مچلکہ پر رہا کرنیکا یا ضمانت کی کمی کا حکم دے سکیگی -

مچلکہ اور ضمانت نامہ میں کیا درج ہوگا -

دفعہ ۴۷۰ - (۱) مچلکہ میں تعداد تاوان جو عہدہ دار کوتوالی یا عدالت (جیسی صورت ہو) مقرر کرے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا - اور اگر ضمانت بھی لیجائے تو ضمانت نامہ ایک یا چند معتبر ضامنوں کیطرف سے باندراج تعداد تاوان جو مقرر کیا جائے اس اقرار سے لکھا جائیگا کہ ملزم وقت و مقام مصرحہ مچلکہ پر حاضر ہوگا - اور جبتک کوئی اور حکم نہ دیا جائے حاضر رہیگا -

(۲) بشرط ضرورت مچلکہ میں یہ بھی اقرار لکھا جائیگا کہ مقر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی اور عدالت میں عند الطلب حاضر ہوگا -

لہ بموجب دفعہ ۴ قانون نشان (۶) ۱۳۲۴ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی -

۳- اگر گواہ خود اُس عدالت کے اختیار کی حد ود ضلع میں رہتا ہو تو کمیشن اُس ناظم فوجداری کے نام جاری کیا جائیگا جسکی اختیار کی حدود ضلع میں گواہ رہتا ہو۔

۴- اگر گواہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو تو بذریعہ صاحب عالیشان بہادر بمتابعت اُن قواعد کے جو سرکار مقرر کریں کارروائی کیجائے گی۔

۵- وہ ناظم یا عہدہ دار جسکے نام کمیشن جاری ہوا ہو اُس مقام پر جہاں گواہ موجود ہو بغرض قلمبندی اظہار رجوع ہو جائیگا یا اُسکو اپنے روبرو طلب کریگا اور اگر کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام کمیشن جاری ہوا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنے کسی ماتحت ناظم کو اس کام کے لئے مقرر کرے۔

فریقین گواہ کا اظہار لے سکتے ہیں

دفعہ ۴۷۸ - ۱- فریقین سوالات تحریری جنکو عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھے کمیشن کے ساتھ بھیج سکینگے اور وہ ناظم یا عہدہ دار جسکے نام کمیشن بھیجا جائے گواہ سے اُن سوالات کا جواب لیگا۔

۲- ایسے ناظم یا عہدہ دار کے روبرو فریق مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر گواہ سے سوال کر سکیگا۔

اظہار جو کمیشن قلمبند کریں وہ عدالت میں بھیجا جائیگا۔

دفعہ ۴۷۹ - بعد تکمیل کارروائی کمیشن اظہار قلمبند شدہ مع کیفیت ضروری عدالت جاری کنندہ میں بھیجدیا جائیگا اور فریقین بہ اوقات مناسب کمیشن کی کل کارروائی کا معائنہ کر سکینگے اور وہ کسی فریق کی طرف سے بعد تصفیہ کسی اعتراض معقول کے جو اسبارہ میں کیا جائے شہادت میں پیش کیجا سکیگی اور جزو روئداد ہوگی۔

التوار مقدمہ تا تکمیل اظہار۔

دفعہ ۴۸۰ - جب کمیشن جاری کیا جائے تو کارروائی مقدمہ اُس کی تکمیل تک ملتوی رکھی جا سکے گی۔

باب ۳۶

شہادت کے خاص قواعد

طبی گواہ کا اظہار۔

دفعہ ۴۸۱ - ۱- طبیب کا اظہار جو بذریعہ کمیشن حسب باب (۳۵) لیا گیا ہو یا جسکو عدالت نے بمواجہ ملزم قلمبند کر کے اس امر کی تصدیق کی ہو کہ وہ ملزم کو سمجھا دیا گیا اور اُسکو اُسپر جرح کا موقع دیا گیا کسی مقدمہ میں بلا طلبی مظہر داخل شہادت ہو سکیگا۔

طبی گواہ کے طلب کرنیکا اختیار

۲- عدالت اگر مناسب سمجھے ایسے گواہ کو طلب کر کے اُس کے اظہار کے متعلق اُس سے استفسار کر سکے گی۔

ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر

دفعہ ۴۸۲ - کسی سرکاری ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے

متعلق جو کسی عدالت نے اُس کے پاس بغرض امتحان کسی کارروائی حسب مجموعہ ہذا کے دوران میں بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کیجا سکے گی۔

ثبوت سزایابی یا برات سابقہ

دفعہ ۴۸۳ ۔ کسی مقدمہ میں سزایابی یا برات سابقہ کا ثبوت علاوہ کسی اور طریقہ مقررہ قانون کے بطریق ذیل پیش ہوسکیگا۔

(الف) اُس تجویز یا حکم کی ایسی نقل پیش کرنے سے جسپر اوس عہدہ دار کی تصدیق اور دستخط ہوں جسکی تحویل میں عدالت صادر کنندہ کی امثلہ رہتی ہوں۔

(ب) بصورت سزایابی اُس محبس کے مہتمم کا دستخطی صداقتنامہ پیش کرنے سے جس میں یا اُس ٹھکانہ کے پیش کرنے سے جسکے بموجب سزا کی تعمیل ہوئی اور ان دونوں صورتوں میں اس امر کی شہادت پیش ہونے سے کہ ملزم وہی شخص ہے جسکی نسبت سزا یا برات کا حکم ہوا تھا۔

ملزم کی غیر حاضری میں شہادت کا قلمبند ہونا۔

دفعہ ۴۸۴ ۔ ۱۔ اگر یہ ثابت ہو کہ ملزم فرار ہوگیا ہے اور اُس کی گرفتاری کی صورت کوئی امید نہیں ہے تو وہ عدالت جو اُس مقدمہ کی تجویز کی یا بغرض تجویز اسکو سپرد کرنے کی مجاز ہو ملزم کی غیر حاضری میں گواہان تائید الزام کا (اگر کوئی پیش ہوں) اظہار قلمبند کرسکیگی تاکہ بصورت گرفتاری ملزم بوقت تحقیقات یہ ثابت ہونے پر کہ مظہر فوت ہوگیا ہے یا شہادت دینے کے قابل نہیں رہا یا اُسکی حاضری بلا توقف یا خرچ یا تکلیف نامناسب ممکن نہیں ایسا اظہار ملزم کے مقابلہ میں داخل شہادت ہوسکے۔

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نہ معلوم ہو۔

۲۔ اگر یہ ظاہر ہو کہ کسی شخص یا اشخاص نامعلوم نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جو قابل سزائے موت یا حبس دوام ہے تو مجلس عالیہ عدالت یہ حکم دیسکیگی کہ کوئی ناظم فوجداری درجہ اول اس کی تحقیقات کرے اور ایسے گواہوں کے اظہار قلمبند کرے جو اُسکے متعلق شہادت دیسکیں اور جو اظہار کہ اسطرح لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف جسپر بعد کو اُس جرم کا الزام قائم کیا جائے بطور شہادت پیش کیا جاسکیگا۔

اگر اظہار دینے والا فوت ہوجائے یا شہادت دینے کے لایق نہ رہے یا سرکار عالی کے ملک کے باہر ایسے مقام پر ہو جہاں سے اوسکا طلب کرانا یا اظہار دلانا دقت سے خالی نہو۔

باب ۳۷

مال کی نسبت کارروائی

اُس مال کے متعلق حکم جسکی بابتہ جرم سرزد ہوا ہو۔

دفعہ ۴۸۵ - ۱- بوقت تجویز مقدمہ عدالت کسی مال یا دستاویز کی نسبت جو اُسکے روبرو پیش یا جو اُسکی حفاظت میں ہو یا جسکی بابتہ کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کی گئی ہو حکم مناسب صادر کریگی

۲- جب کوئی حکم حسب دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ میں صادر کیا جائے جسکا مرافعہ ہوسکتا ہو تو بجز اُس صورت کے کہ مال مذکور از قسم جانور یا ایسا ہو جو جلد بگڑ جائے اُس حکم کی تعمیل اسوقت تک نہ کیجائیگی جبتک کہ مرافعہ کی میعاد ختم ہو جائے یا اگر مرافعہ دائر ہوا ہو تو اُسکا تصفیہ ہو جائے۔

توضیح۔ اس دفعہ کے منشاء میں وہ مال بھی داخل ہے جو اصل مال کی تبدیل حیثیت سے یا اُس کے معاوضہ میں یا اُسکی قیمت سے براہ راست یا بعد کچھ مدارج طے کرنیکے حاصل کیا جائے۔

جو حکم دفعہ بالا کی رو سے صادر ہو اُسکی تعمیل۔

دفعہ ۴۸۶ - ۱- جب مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن حسب دفعہ بالا حکم صادر کرے اور بہ رعایت اشکال دیئے مال مذکور بآسانی شخص مستحق کو نہ پہونچایا جاسکے تو وہ یہ حکم دیگی کہ تعمیل ناظم عدالت نظامت ضلع کے ذریعہ سے کرے۔

۲- حسب دفعہ بالا حکم صادر کرنے کے بجائے عدالت مذکور یہ حکم دیگی کہ مال ناظم عدالت ضلع یا صدر ضلع کے حوالہ کیا جائے اور ناظم مذکور ایسی صورت میں مال کی نسبت اسی طریقہ سے کارروائی کریگا جو دفعات ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ میں بتایا گیا ہے۔

ملزم کے پاس جو روپیہ ملے وہ خریدار نیک نیت کو دیا جائیگا

دفعہ ۴۸۷ - جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جس میں سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو اُن جرایم کی حد تک پہونچے اور یہ بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ بلا علم اُس کے مسروقہ ہونے یا اِس امر کے باور کرنے کی وجہ کے کہ وہ مسروقہ ہے خریدا ہے اور مجرم کے قبضہ سے بوقت گرفتاری کوئی روپیہ لیا گیا ہو تو عدالت مال مسروقہ شخص مستحق کو واپس لاتے وقت ایسے خریدار کی درخواست پر یہ حکم دیگی کہ اُس روپیہ سے جو ملزم سے لیا گیا اُسقدر رقم خریدار مذکور کو دلایا جائے جسقدر اُس نے مال کی قیمت دی ہو۔

التواء حکم حسب دفعہ ۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷۔

دفعہ ۴۸۸ - ہر عدالت مرافعہ یا نگرانی یا تصحیح یا ایسی عدالت جس سے استصواب کیا جاسکے کسی حکم کی جو حسب دفعات ۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷ - اس کی کسی ماتحت عدالت نے صادر کیا ہو تعمیل ملتوی کرا کے اُسپر غور کرسکے گی اور اسکو منسوخ یا اس میں تبدیل

یا ترمیم کرسکے گی اور جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کرسکے گی۔

تہمت آمیز مضامین وغیرہ کا اتلاف۔

دفعہ ۴۸۹ الف[1]۔ ۱۔ جب کسی مقدمہ میں جرائم متذکرۂ دفعات ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۴۸۲ و ۴۸۳ مجموعہ تعزیرات سے کوئی جرم ثابت ہو تو عدالت یہ حکم دیگی کہ اُس شئے کے جسکی بابت جرم ثابت ہوا تمام شئی یا نقول جو عدالت کی تحویل میں ہوں یا مجرم کے قبضہ یا اختیار میں باقی ہوں تلف کردیے جائیں۔

۲۔ اسیطرح عدالت مجاز ہوگی کہ عند الثبوت جرم حسب دفعات ۲۱۳ و ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ مجموعہ تعزیرات یہ حکم دے کہ وہ کھانے یا پینے کی شئے یا دوا مفرد یا مرکب جسکی نسبت جرم ثابت ہوا ہو تلف کردیجائے یا کوئی اور حکم مناسب صادر کرے۔

جائداد غیر منقولہ پر پھر قبضہ دلا دینے کا اختیار۔

دفعہ ۴۹۰۔ ۱۔ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسمیں جبر مجرمانہ شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسے جبر سے کوئی شخص کسی جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کیا گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کرسکیگی کہ اسکو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے۔

۲۔ ایسا کوئی حکم ان حقوق یا مراتق پر جو اُس جائداد غیر منقولہ میں حاصل ہوں اور جسکو کوئی شخص عدالت دیوانی میں ثابت کرسکے موثر نہوگا۔

کارروائی متعلق ایسے مال کے جو حسب دفعہ ۴۳ لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو۔

دفعہ ۴۹۱۔ جب کوئی مال حسب دفعہ ۴۳ یا کوئی مال جو مسروقہ بیان کیا جائے یا جسکی نسبت مسروقہ ہونیکا اشتباہ ہو یا جو ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو کوتوالی اپنے قبضہ میں لے تو اُسکی اطلاع فوراً ناظم فوجداری کو دیجائے گی۔

کارروائی جبکہ مال گرفتار شدہ کا مالک معلوم نہ ہو۔

۲۔ اگر یہ معلوم ہو کہ کون شخص اُسکا قبضہ پانیکا مستحق ہے تو ناظم فوجداری یہ حکم دیگا کہ مال مذکور بشرائط مناسب اُسکے حوالہ کیا جائے اور اگر یہ معلوم نہو تو ناظم مذکور مال کی حفاظت اور اسکو عدالت میں پیش کرنے کی نسبت حکم مناسب صادر کرکے ایک اشتہار جاری کریگا جس میں مال کی مفصل فہرست اور یہ ہدایت ہوگی کہ جو شخص جو اُس مال کی نسبت کوئی دعویٰ رکھتا ہو تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر حاضر عدالت ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

کارروائی جبکہ دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہو۔

دفعہ ۴۹۲۔ ۱۔ اگر کوئی شخص میعاد مذکور کے اندر اُس مال کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے اور وہ شخص بھی جس کے قبضہ سے وہ مال لیا گیا یہ ثابت نہ کرسکے کہ وہ اُسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو مال مذکور لایق تصرف سرکار ہوگا۔

[1] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان (۳) ۱۳۳۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی۔

اور ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم درجہ اول کے حکم سے جسے اسبارہ میں خاص اختیار سرکار سے عطا کیا ہو نیلام کیا جا سکیگا ۔

۲- ہر حکم کی ناراضی سے جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اس عدالت میں مرافعہ ہو سکیگا جہاں اُس عدالت کے صادر کئے ہوے احکام سزا کا مرافعہ ہوتا ہو ۔

جلد خراب ہونیوالے مال کے فروخت کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۴۹۳ - اگر شخص مستحق نامعلوم یا غیر حاضر اور مال جلد خراب ہو جانیوالا ہو یا ناظم کی رائے میں اُسکے نیلام سے مالک کا فائدہ مقصود ہو تو وہ اُس کے نیلام کا حکم دیگا اور احکام دفعات ۴۹۱ و ۴۹۲ جہانتک متعلق ہو سکیں ایسے نیلام کے زرثمن سے متعلق ہونگے ۔

۳۸
باب
انتقال مقدمات

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کو منتقل یا خود اُسکی تحقیقات کر سکتی ہے ۔

دفعہ ۴۹۴ - ۱- جب کبھی یہ امر مجلس عالیہ عدالت پر ظاہر کیا جائے کہ

الف - کسی خاص عدالت ماتحت میں کسی مقدمہ کی کارروائی منصفانہ اور بلا رعایت نہیں ہو سکتی ۔

ب - کسی اہم قانونی بحث کے پیدا ہونیکا قیاس غالب ہے ۔ یا

ج - کسی جرم کی قابل اطمینان تحقیقات کے لئے اُس مقام کا جس میں یا جس کے قریب وہ سرزد ہوا ہے معاینہ ضرور ہوگا ۔ یا

(د) صدور حکم حسب دفعہ ہذا باعث سہولت فریقین یا گواہان ہوگا ۔ یا

ھ - ایسا حکم اغراض معدلت کے لئے مناسب یا مجموعہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے ضرور ہوگا تو مجلس عالیہ عدالت حکم دیگی ۔ کہ

اول - بلا لحاظ دفعات ۱۷۷ لغایت ۱۸۰ کوئی اور عدالت جو بلحاظ حالات مجاز سماعت ہو اُس مقدمہ کی سماعت کرے ۔ یا

دوم - کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کسی عدالت سے کسی دوسری عدالت میں جو اُسکے مساوی یا اُس سے اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں یا

سوم - کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت میں منتقل کیا جائے ۔ یا

چہارم - کوئی ملزم بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے -

۲ - جب مجلس عالیہ عدالت میں کوئی مقدمہ منتقل ہو تو چاہیے کہ اُس مقدمہ کی کارروائی بموجب اُنہی ضابطوں کے ہو جنکی عدالت ماتحت پابند ہوتی -

۳ - مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی فریق کی درخواست پر یا خود اپنی رائے سے حسب دفعہ ہذا عمل کر سکے گی -

۴ - ہر درخواست کی تائید میں جو اختیار مندرجہ دفعہ ہذا کے نفاذ کی غرض سے پیش کیجائے بجز اُس صورت کے کہ وہ منجانب سرکار پیش ہو - بیان حلفی یا اقرار صالح ضرور ہوگا -

۵ - جب ملزم حسب دفعہ ہذا درخواست کرے تو مجلس عالیہ عدالت یہ ہدایت کریگی کہ وہ اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اگر وہ مجرم قرار پائے تو پیروکار استغاثہ کا خرچ ادا کریگا -

پیروکار سرکار کو درخواست انتقال مقدمہ کی اطلاع -

۶ - جو ملزم ایسی درخواست دے اُسکو لازم ہوگا کہ اُسکی تحریری اطلاع معہ نقل عذرات جنپر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار سرکار کو دے اور کوئی حکم نفس درخواست پر صادر نہوگا - تا وقتیکہ ایسی اطلاع کے دینے اور درخواست کی سماعت کے درمیان کم سے کم چوبیس گھنٹے کا عرصہ نہ گزر جائے -

۷ - کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم پر مؤثر نہوگی جو حسب دفعہ ۲۰۱ صادر کیا جائے -

ایسی درخواست کی بنا پر التوا -

۸ - اگر کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ کی سماعت شروع ہونے سے پہلے پیروکار سرکار یا مستغیث یا ملزم اُس عدالت کو جسکے روبرو وہ مقدمہ ہو اطلاع دے کہ وہ حسب دفعہ ہذا درخواست دینے والا ہے تو اُس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۲۷۵ مقدمہ اسطرح ملتوی کرے کہ ملزم کی جوابدہی کے پہلے یا بصورت مرافعہ قبل سماعت مرافعہ درخواست پیش کرنے اور اُسپر حکم حاصل کرنے کیلئے اُسکو معقول مہلت ملے -

اختیار سرکار در بارہ انتقال مقدمات ابتدائی و مرافعہ -

دفعہ ۹۵م - ۱ - جب اغراض معدلت یا فریقین مقدمہ یا گواہوں کی آسائش کے لحاظ سے سرکار کو مناسب معلوم ہو تو وہ کسی مقدمہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کی نسبت یہ حکم دلسکینگے کہ وہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں جو اُسکے مساوی یا اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں -

۲ - وہ عدالت جس میں مقدمہ یا مرافعہ منتقل کیا جائے اسطرح عمل کرے گی کہ گویا وہ مقدمہ ابتداً اُسی میں دائر ہوا تھا -

ناظم ضلع مقدمات اپنے یا کسی اور ناظم کے پاس منتقل کرسکتا ہے	دفعہ ۴۹۶ ۔ ۱۔ ہر ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو اُسنے کسی ناظم ماتحت کے پاس بھیجا ہو اوٹھا کر خود اسکی سماعت کرے یا اسکو کسی ماتحت ناظم مجاز کے پاس بھیجدے ۔
ناظم عدالت نظامت ضلع کو سرکار انتقال مقدمات کا اختیار دیسکتے ہیں ۔	۲ ۔ سرکار ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ اختیار دیسکتی ہے کہ وہ کسی ناظم ماتحت کے پاس سے خاص قسم کے مقدمات یا اس قسم کے جو وہ مناسب خیال کرے اٹھالے ۔
	۳ ۔ ناظم جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے ایسے حکم کی وجوہ قلمبند کرے گا ۔

باب ۳۹

احکام نسبت کارروائی بیضابطہ

وہ بیضابطگیاں جنسے کارروائی کالعدم نہیں ہوتی ۔	دفعہ ۴۹۷ ۔ اگر کوئی ناظم فوجداری جسکو افعال مفصلہ دفعہ ہذا میں سے کسی فعل کے کرنیکا قانوناً اختیار نہو نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو اسکی کارروائی محض اسوجہ سے کہ اسکو اختیار نہ تھا کالعدم نہیں قرار دیجائیگی

الف ۔ اجراء حکمنامہ تلاشی حسب دفعہ ۹۱ ۔

ب ۔ صدور حکم تفتیش کوتوالی حسب دفعہ ۱۵۶ ۔

ج ۔ تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ ۱۷۹ ۔

د ۔ حسب دفعہ ۱۹۲ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرنا جو اس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر ہو اور حدود مذکور کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو ۔

ھ ۔ سماعت مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۵ ضمن فقرہ الف یا ب ۔ یا

و ۔ انتقال مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۷ ۔ یا

ز ۔ وعدہ معافی حسب دفعہ ۲۶۸ یا ۲۶۹ ۔ یا

ح ۔ نیلام مال کا حسب دفعہ ۴۹۲ یا دفعہ ۴۹۳ ۔

وہ بیضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم ہوتی ۔	دفعہ ۴۹۸ ۔ اگر کوئی ناظم فوجداری امور مفصلہ دفعہ ہذا میں سے جنکے کرنیکا اسے قانوناً اختیار نہو کوئی امر کرے تو اسکی کارروائی کالعدم سمجھی جائیگی

(الف) قرقی مال اور نیلام حسب دفعہ ۷۷ و ۷۸ ۔

(ب) اجرائی حکمنامہ کسی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار کی تلاشی کیلئے جو عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

(ج) طلب مچلکہ حفظ امن۔

(د) طلب ضمانت نیک چلنی۔

(ہ) ایسے شخص کو جو قانوناً نیک چلنی رہنے کا پابند ہو اُس ذمہ داری سے بری کرنا۔

(و) حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرنا۔

(ز) صدور حکم حسب دفعہ ۱۳۳ متعلق امر باعث تکلیف عام۔

(ح) کسی امر کے باعث تکلیف عام کے اعادہ یا قیام کی بابت حسب دفعہ ۱۴۳ ممانعت کرنا۔

(ط) اجرائی حکم حسب دفعہ ۱۴۵۔

(ی) صدور حکم حسب باب ۱۱۔

(ک) ساعت مقدمہ حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ ۱۹۵۔

(ل) کسی اور ناظم فوجداری کی مرتبہ روئداد پر حکم سزا حسب دفعہ ۳۰۰ صادر کرنا۔

(م) طلب مثل مقدمہ حسب دفعہ ۴۳۶۔

(ن) مجرم کی نسبت تجویز صادر کرنا۔

(س) تجویز سرسری۔

(ع) انفصال مرافعہ۔

غلط مقام میں کارروائی۔

دفعہ ۴۹۹ ـ کوئی تجویز یا حکم کسی عدالت کا محض اسوجہ سے کالعدم نہوگا کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی جسکے سلسلہ میں تجویز یا حکم صادر ہوا کسی ایسی عدالت نظامت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع میں یا کسی ایسے رقبہ متعلقہ کے اندر عمل میں آئی جس میں ہونی چاہئے تھی بجز اس کے کہ ایسی غلطی سے انصاف میں خلل واقع ہوا ہو۔

کب خلاف ضابطہ سپردگی جائز ہو سکے گی۔

دفعہ ۵۰۰ ـ اگر کوئی ناظم فوجداری یا اور حاکم جسکو اختیار ہنو کوئی مقدمہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بغرض تجویز سپرد کرے اور (ا) عدالت کی جس میں مقدمہ سپرد کیا گیا بعد ملاحظہ مثل یہ رائے ہو کہ ملزم کو ایسی سپردگی سے کوئی نقصان نہیں پہونچا ہے تو وہ اُس سپردگی کو منظور کر سکیگی بجز اسکے کہ ناظم فوجداری یا حاکم سپرد کنندہ کے اختیار سماعت کی نسبت اثنائے تحقیقات و قبل از حکم سپردگی ملزم یا پیروکار سرکار یا مستغیث کیطرف سے اعتراض کیا گیا ہو لیکن جب یہ معلوم ہو کہ ملزم کو اُس سے کچھ نقصان پہونچا ہے یا ایسا اعتراض کیا گیا تھا تو عدالت ہذا کو بہ حکم سپردگی کو منسوخ کر کے

یہ ہدایت کرے گی کہ کوئی ناظم مجاز اُس مقدمہ کی از سر نو تحقیقات کرے ۔

دفعات ۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۲۹۳ کے احکام کی عدم تعمیل ۔

دفعہ ۵۰۱ ۔ ۱ ۔ اگر کسی عدالت کو جسکے روبرو ملزم کا اقبال یا اور بیان جو حسب دفعات ۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۲۹۳ قلمبند ہوا ہو یا جسکی نسبت اسیطرح قلمبند ہونا بیان کیا جائے پیش ہو یا داخل شہادت کیا جائے یہ معلوم ہو کہ دفعات مذکور کے کسی حکم کی تعمیل بوقت قلمبندی اقبال یا بیان ملزم غلطی سے نہیں ہوئی تو وہ عدالت اس بات کی شہادت لے گی کہ بیان مشمولہ مثل واقعی ملزم کا ہے اور اگر اس غلطی سے ملزم کو اُسکی جوابدہی میں وقت اور اسوجہ سے مضرت کا احتمال نہو تو وہ اقبال یا بیان قابل منظوری ہوگا

۲ ۔ دفعہ ہذا کے احکام عدالت ہائے مرافعہ و استصواب و نگرانی سے متعلق ہوں گے ۔

اس امر کا استفسار نہ کرنا جو دفعہ ۲۷۹ کی ضمن ۲ کے رو سے مقرر کیا گیا ہے ۔

دفعہ ۵۰۲ ۔ کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۲۷۹ ضمن (۲) متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہے یا نہیں کسی کارروائی کی ناجوازی کا باعث نہوگا ۔

فرد قرارداد جرم کو مرتب نہ کرنیکا اثر

دفعہ ۵۰۳ ۔ ۱ ۔ کوئی تجویز یا حکم سزا صرف اسوجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ فرد قرارداد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی بجز اسکے کہ عدالت مرافعہ یا نگرانی کی رائے میں اسکے مرتب نہونے سے انصاف میں حقیقت خلل واقع ہوا ہو ۔

۲ ۔ اگر عدالت مرافعہ یا نگرانی خیال کرے کہ فرد قرارداد جرم کے مرتب نہونے سے انصاف میں خلل واقع ہوا تو وہ یہ حکم صادر کرسکے گی کہ فرد قرارداد جرم مرتب اور اسکے بعد کی کارروائی از سر نو کیجائے

فرد قرارداد جرم یا دیگر کارروائی میں غلطی یا فروگذاشت کا اثر

دفعہ ۵۰۴ ۔ بمتابعت احکام مذکورہ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم جو کسی عدالت مجاز نے صادر کیا ہو حسب باب ۲۳ یا مرافعہ یا نگرانی میں منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائیگا ۔

(الف) کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی کیوجہ سے جو عرضی استغاثہ یا طلبنامہ یا حکمنامہ یا فرد قرارداد جرم یا اشتہار یا حکم یا فیصلہ یا کسی اور کارروائی میں واقع ہو جو قبل از آغاز مقدمہ یا اُس کے دوران میں کیجائے یا جو کسی اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں واقع ہو ۔ یا

ب ۔ جب دفعہ ۱۹۹ منظوری حاصل نہونے سے یا اُس میں یا اُس کارروائی میں جو حسب دفعہ کیجائے کسی بیضابطگی کیوجہ سے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی یا عدم حصول ہدایت یا غلط ہدایت سے

درحقیقت انصاف میں خلل واقع نہ ہوا ہو۔

توضیح۔ اسکا تصفیہ کرنے میں کہ آیا مجموعۂ ہذا کی رو سے کسی کارروائی میں غلطی یا ترک فعل یا بےقاعدگی سے بلحاظ انصاف میں خلل واقع ہوا یا نہیں۔ عدالت اس بات کا لحاظ رکھیگی کہ کارروائی کی ابتدائی نوبت میں کوئی اعتراض حسب فقرۂ الف یا فقرہ ب کیا جاسکتا تھا یا کیا جانا چاہیے تھا یا نہیں۔

قرقی کسی نقص کیوجہ سے ناجائز نہیں سمجھی جائیگی۔

دفعہ ۵۰۵۔ کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بوجہ کسی نقص کے یا خلاف نمونہ ہونے کسی طلبنامہ یا تجویز سزا یا حکم نامۂ قرقی یا اور کارروائی کے جو اسکے متعلق ہو ناجائز نہ سمجھی جائیگی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

باب ۴۶

متفرقات

بیان حلفی یا اقرار صالح کسکے روبرو کیا جائیگا۔

دفعہ ۵۰۶۔ جو بیان حلفی یا اقرار صالح کہ مجلس عالیہ عدالت یا اُس کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہو اسکی بابت حلف یا اقرار اُس عدالت کے کسی حاکم یا معتمد یا کسی اور شخص کے روبرو جسکو عدالت مذکور نے اس غرض سے مقرر کیا ہو یا کسی ناظم فوجداری کے روبرو کرایا جاسکیگا۔

ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار

دفعہ ۵۰۷۔ ہر عدالت کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی کسی نوبت پر جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ طلب کرسکیگی یا کسی شخص حاضر عدالت کا اظہار لے سکیگی گو وہ بطور گواہ طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو جسکا اظہار پہلے ہوچکا ہو پھر طلب کرکے اُسکا اظہار لے سکیگی اور ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت معلوم ہو کہ اوسکی شہادت مقدمہ کے صحیح فیصلہ کیلئے ضروری ہے طلب کرکے اسکا اظہار یا مکرر طلب کرکے ازسرنو اظہار لے گی۔

مقام قید کے تعین کا اختیار۔

دفعہ ۵۰۸۔ ۱- بجز اسکے کہ کسی قانون میں اور کوئی حکم ہو سرکار حکم دیگی کہ کس مقام میں ایسا شخص محبوس کیا جائے جسکو حسب مجموعۂ ہذا قید یا حراست میں رکھنا ہو۔

دیوانی محبس سے ملزم کو فوجداری محبس میں منتقل کرنیکا اختیار۔

۲- اگر کوئی شخص جسکو مجموعۂ ہذا کی رو سے قید یا

حراست میں رکھتا ہو کسی محبس دیوانی میں ہو تو وہ عدالت جو قید یا حراست میں رکھنے کا حکم دے یہ ہدایت کر سکیگی کہ شخص مذکور کسی فوجداری محبس میں بھیجدیا جاسکے ۔

۳ - جب کوئی شخص کسی فوجداری محبس میں حسب ضمن ۲ بھیجدیا جائے تو وہ اس سے رہائی پانے پر پھر دیوانی محبس میں بھیجا جائیگا بجز اسکے کہ ۔

(الف) - اس تاریخ سے تین برس گذر جائیں جس تاریخ کہ وہ فوجداری محبس پر بھیجا گیا تھا کہ ایسی صورت میں یہ سمجھا جائیگا کہ حسب ضابطہ دیوانی اس نے دیوانی محبس سے بھی رہائی پائی تھی

(ب) وہ عدالت جس نے اسکے دیوانی محبس میں قید رکھے جانیکا حکم دیا ہو فوجداری محبس کے مہتمم کو اس مضمون کا صداقت نامہ دے کہ شخص مذکور حسب ضابطہ دیوانی رہا ہونیکا مستحق ہے ۔

ناظم عدالت کسی قیدی کو اظہار کیلئے حاضر کر سکتا ہے ۔

دفعہ ۵۰۹ - ۱ - باوجودیکہ کسی قانون میں کوئی اور حکم ہو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول اگر کسی مقدمہ متدائرہ میں ایسے کسی شخص کا بطور گواہ یا ملزم اظہار لینا چاہتا ہو جو اسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کسی محبس میں محبوس ہو تو وہ مہتمم محبس کے نام حکم جاری کر سکیگا کہ وہ شخص مذکور کو اس وقت جو حکم میں مندرج ہو بحراست مناسب اسکی عدالت میں اظہار کے لئے حاضر کرے ۔

۲ - مہتمم محبس ایسے حکم کی تعمیل اور محبوس کی حفاظت کا کافی انتظام اس وقت کے لئے کریگا جس میں کہ وہ محبس سے باہر رہے ۔

مترجم کو لازم ہے کہ صحیح ترجمہ کرے۔

دفعہ ۵۱۰ - جس شخص کو عدالت کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرنے کے لئے مقرر کرے اسکو لازم ہوگا کہ صحیح ترجمہ کرے ۔

مستغیث اور گواہوں کے اخراجات

دفعہ ۵۱۱ - بپابندی قواعد مجریہ سرکار ہر عدالت فوجداری اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دے سکیگی کہ وہ معقول اخراجات کسی مستغیث یا گواہ کے جو اس کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی مقدمہ یا اور کارروائی کے اغراض کے لئے حاضر ہو منجانب سرکار ادا کئے جائیں ۔

جرمانے سے اخراجات یا معاوضہ دلانیکا اختیار ۔

دفعہ ۵۱۲ - ۱ - جب کبھی کوئی عدالت فوجداری جرمانہ عائد کرے یا مرافعہ یا نگرانی میں یا اور طور پر حکم سزائے جرمانہ یا ایسا حکم سزا جس میں جرمانہ شامل ہو بحال رکھے تو فیصلہ صادر کرتے وقت وہ حکم دے سکیگی کہ کل جرمانہ یا اسکا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے ۔

الف - ان اخراجات کی ادائی میں جو پیروی میں واجبی طور پر عائد ہوئے ہوں ۔

(ب) اُس نقصان کے معاوضہ میں جو اُس جرم کے ارتکاب سے ہوا ہو جبکہ عدالت کی رائے میں عدالت دیوانی سے معقول معاوضہ دلایا جانا ممکن ہو

۳ - اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عائد کیا جائے جو قابل مرافعہ ہو تو قبل انقضاء میعاد مرافعہ یا اگر مرافعہ پیش ہوا ہو تو قبل از فیصلہ وہ اسطرح صرف نہیں کیا جائیگا -

جو رقم ادا کیجائے اُسکا لحاظ مقدمہ دیوانی میں رکھا جائے گا -

دفعہ ۵۱۳ - جب اُسی معاملہ کے متعلق کوئی مقدمہ عدالت دیوانی میں رجوع کیا جائے تو وہ زر معاوضہ تجویز کرتے وقت اس رقم کا بھی لحاظ رکھیگی جو حسب دفعہ بالا بطور معاوضہ مدعی کو حاصل ہوئی ہو -

وہ رقم جس کے ادا کرنیکا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کیجائے گی -

دفعہ ۵۱۴ - ہر رقم (علاوہ جرمانہ کی) جو حسب مجموعہ ہذا کسی حکم کی رو سے واجب الادا یا قابل واپسی ہو مثل جرمانہ کے وصول کیجائے گی -

روئداد مقدمہ کی نقول -

دفعہ ۵۱۵ - اگر کوئی شخص جسکو کسی فیصلہ یا حکم عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو کسی حکم یا اظہار یا کاغذات مسل کے کسی جزو کے نقل کی درخواست کرے تو بجز اس کے کہ بوجہ سے اُجرت معاف کیجائے باخذ اُجرت نقل دیجائے گی -

اُن اشخاص کا حکام فوجی کے حوالہ کیا جانا جنکی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل ہونی چاہئے -

دفعہ ۵۱۶ - ۱ - سرکار ایسے قواعد جو اس مجموعہ اور قانون افواج نشان (۱) ۱۳۱۹ف کے نقیض نہوں اُن مقدمات کی بابت وضع کرسکیگی جن میں اُن اشخاص کی نسبت جو تابع قانون فوج ہوں تجویز اس مجموعہ کے مطابق کسی عدالت میں یا بذریعہ کورٹ مارشل عمل میں آئیگی اور جب کوئی شخص کسی ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کیا جائے اور اسپر ایسے جرم کا الزام ہو جسکی تجویز قانون افواج کی رو سے کورٹ مارشل کے ذریعہ سے ہونی چاہئے تو ناظم فوجداری قواعد مذکور کا لحاظ رکھیگا اور جن صورتوں میں مناسب ہو ملزم کو اس بیان کے ساتھ کہ کس جرم کا الزام اوسپر عائد ہے اُس پلٹن یا کور یا جماعت کے کمانڈنگ افسر کے جس سے اوسکو تعلق ہو یا اُس فوجی چھاونی کے کمانڈنگ افسر کے جو قریب تر ہو حوالہ کرے گا تا کہ کورٹ مارشل سے اُس کی تجویز عمل میں آئے -

اشخاص مذکور کی گرفتاری -

۲ - ہر ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جب کسی کمانڈنگ افسر کے طرف سے کسی ایسے شخص کی حوالگی کی درخواست کیجائے جو قابل تجویز کورٹ مارشل ہو تو اوس شخص کی گرفتاری کی پوری کوشش کرے -

ایسا مال قبضہ میں لینے کے متعلق کوتوالی کے اختیارات جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو -

دفعہ ۵۱۷ - ہر عہدہ دار کوتوالی کسی ایسے مال کو اپنے قبضہ میں

لے سکیگا جسکی نسبت مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو یا جو ایسی حالت مین پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور اگر وہ عہدہ دار منتظم تھانہ کا ماتحت ہو تو فوراً اسکی اطلاع عہدہ دار منتظم تھانہ کو دیگا۔

اعلیٰ عہدہ داران کوتوالی کے اختیارات۔

دفعہ ۵۱۸ - وہ عہدہ داران کوتوالی جو عہدہ دار منتظم تھانہ سے اعلیٰ درجہ رکھتے ہون اُس قدر ارضی کے اندر جس میں وہ متعین ہون وہ اختیارات عمل میں لا سکینگے جو عہدہ دار منتظم تھانہ اپنے تھانہ کے حدود کے اندر عمل مین لا سکتا ہے۔

بھگائی ہوئی عورتون کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرانیکا اختیار۔

دفعہ ۵۱۹ - جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو کوئی شخص بحلف یہ بیان کرے کہ کسی نے کسی عورت یا لڑکی کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہے کسی غرض ناجائز کے لئے بھگایا یا بطور ناجائز روک رکھا ہے تو ناظم مذکور بلا توقف غیر ضروری اسقدر تحقیقات کرنے کے بعد جس سے صحت واقعہ کا اطمینان ہو ایسی عورت کو آزاد کرنے یا ایسی لڑکی کو اسکے شوہر یا والدین یا ولی یا اور شخص کو جسکی حفاظت جائز میں وہ تھی واپس دینے کا حکم صادر کریگا اور اپنے حکم کی جبراً تعمیل کرائیگا۔

بلاوجہ یا براہ شرارت یا بغرض ایذا رسانی الزام لگانا۔

دفعہ ۵۲۰ - ۱- اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ استغاثہ دائر ہو یا ایسی اطلاع کی بنا پر جو کسی عہدہ دار کوتوالی یا ناظم فوجداری کو دیجائے ملزم پر کوئی الزام قابل تجویز ناظم فوجداری عاید ہو اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ وہ بلاوجہ یا شرارت سے یا محض بغرض ایذا رسانی ملزم پر لگایا گیا تو ناظم مذکور ملزم کی رہائی یا برات کی تجویز میں اگر مناسب معلوم ہو یہ حکم دیسکیگا کہ مستغیث یا اطلاع دہندہ اسقدر زرمعاوضہ جو مقرر کیا جائے ملزم کو ادا کرے لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے کی نسبت مستغیث یا اطلاع دہندہ کے عذرات اول قلمبند کرکے ان پر غور کیا جائے اور وجوہ صدور حکم مذکور تجویز میں درج کیے جائیں۔

۲- ادائی زرمعاوضہ کا حکم جب ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم حسب ضمن ہذا یا دفعہ ۱۲۱ھ صادر کرے تو مستغیث یا اطلاع دہندہ اس کی ناراضی سے اسیطرح مرافعہ کرسکیگا جیسا کہ کسی مقدمہ میں مجرم قرار دئیے جانے پر کرسکتا اور تا ختم مدت مرافعہ یا اگر مرافعہ دائر ہو تو اس کے انفصال تک ملزم کو زرمعاوضہ نہ دیا جائیگا۔

۳ - اگر اسی معاملہ کی بناء پر عدالت دیوانی میں معاوضہ دلاپانیکا دعویٰ کیا جائے تو عدالت مذکور بوقت تجویز اوس زر معاوضہ پر لحاظ کرے گی جو از روئے دفعہ ہذا وصول ہوا ہو -

۴ - دفعہ ہذا اُس صورت سے متعلق ہوگی جبکہ حسب دفعہ ۳۰۸ بلا طلبی ملزم استغاثہ خارج کیا جائے -

معاوضہ اُن اشخاص کو جو بلا وجہ گرفتار کرائے گئے ہوں -

دفعہ ۵۲۱ - اگر کسی مقدمہ میں ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ ملزم بلا وجہ کوتوالی میں گرفتار کرایا گیا تو وہ اسکو اس شخص سے جس نے اوسے گرفتار کرایا اسقدر زر معاوضہ دلاسکیگا جو مناسب ہو -

معاوضہ کے متعلق شرائط جو بموجب دفعہ ۵۲۰ و ۵۲۱ دلایا جائے -

دفعہ ۵۲۲ - زر معاوضہ جو حسب دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ دلایا جائے -

الف کسی صورت میں فی کس پچاس روپیہ سے زیادہ نہوگا -

(ب) - اگر اس مقدمہ میں ایک سے زیادہ ملزم ہو تو ہر ایک کو دلایا جاسکیگا -

(ج) - بطور جرمانہ وصول کیا جائیگا لیکن بصورت عدم ادائی جو سزائے قید تجویز کیجائے وہ بلا مشقت ہوگی اور تیس روز سے زائد نہوگی -

مجلس عالیہ عدالت کا اختیار دربارہ ترتیب قواعد -

دفعہ ۵۲۳ - مجلس عالیہ عدالت وقتاً فوقتاً بمنظوری سرکار امور ذیل کی نسبت قواعد نافذ کرسکے گی -

(الف) - ماتحت عدالتہائے فوجداری کے امثلہ اور کتابوں اور رجسٹروں اور دیگر کاغذات کے معاینہ کے متعلق -

(ب) - اُن کتابوں اور اندراجات اور حسابات کے متعلق جو عدالتہائے ماتحت میں مرتب کئے جائینگے اور اُن تختہ جات کی تیاری اور ارسال کے بارے میں جو عدالتہائے ماتحت سے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجے جانے چاہئیں -

(ج) - اُن کارروائیوں کے نمونہ جات کے بارہ میں جن کے لئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو -

(د) - خود اپنے اور ماتحت عدالتہائے فوجداری کے طریقہ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لئے اور -

(ھ) - جو حکمنامہ اس مجموعہ کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہو اسکی تعمیل کے انتظام کیلئے

مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات حسب دفعہ ہذا مرتب کئے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون کے نقیض نہونگے اور جریدہ اعلامیہ میں مشتہر کئے جائیں گے -

نمونہ جات -

دفعہ ۵۲۴ - بمتابعت اُس اختیار کے جو دفعہ بالا کی رو سے اور از روئے دستور العمل مجلس عالیہ عدالت حاصل ہو وہ نمونہ جات جو ضمیمہ چہارم میں مندرج ہیں

بعد اُس قدر تبدیل کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضرور ہو اُن اغراض کے لئے جو اُنہیں بتائے گئے ہیں استعمال کئے جاسکینگے ۔

وہ مقدمہ جس میں حاکم عدالت [illegible] متعلق ذاتی [illegible] ہو ۔

دفعہ ۵۲۵ ۔ کوئی حاکم یا ناظم فوجداری بلا اجازت اُس عدالت کے جس میں اُسکے حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہوتا ہو کسی ایسے مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لئے سپرد نہ کرسکیگا جس میں وہ فریق ہو یا کوئی ذاتی غرض رکھتا ہو یا جو اُسکے حکم یا ہدایت کی بناپر رجوع کیا گیا ہو اور نہ کسی ایسے مرافعہ کی سماعت کرسکیگا جو اُسی کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو ۔

توضیح ۔ ا ۔ کسی حاکم یا ناظم فوجداری کی نسبت حسب منشاء دفعہ ہذا فریق مقدمہ ہونا یا اُس میں ذاتی غرض رکھنا محض اس وجہ سے نہ کہا جائیگا کہ وہ مجلس صفائی کا رکن ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طور پر اس سے تعلق رکھتا ہے یا اُس نے اُس مقام کا معائنہ کیا ہے جہاں جرم کا ارتکاب یا مقدمہ کسی اور اہم معاملہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو اور اُس مقدمہ کے متعلق کچھ تحقیقات کی ہے ۔

توضیح ۔ ۲ ۔ دفعہ ہذا میں لفظ مقدمہ میں مرافعہ داخل ہے ۔

وکیل بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہیں کرسکیگا ۔

دفعہ ۵۲۶ ۔ کوئی وکیل جو بلدہ حیدرآباد یا کسی ضلع میں کسی ناظم فوجداری کی عدالت میں وکالت کرتا ہو ایسی عدالت میں یا اُس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہ کرسکیگا ۔

سرکاری ملازم کو نیلام میں جائداد خریدنے یا بولی بولنے کی ممانعت ۔

دفعہ ۵۲۷ ۔ کوئی سرکاری ملازم جسکو بہ موجب مجموعہ ہذا کسی جائداد کے نیلام متعلق کوئی کام کرنا ہو نہ اُس جائداد کو خرید سکیگا اور نہ اُس کے لئے بولی بول سکیگا ۔

معائنہ موقع کا اختیار ۔

دفعہ ۵۲۸ ۔ اگر کسی مقدمہ میں حاکم عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی موقع کے معائنہ کی اس لئے ضرورت ہے کہ شہادت پیش شدہ کے سمجھنے میں آسانی ہو تو وہ اُسکا معائنہ کرسکیگا ۔

ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجائز طور پر محبوس ہو ۔

دفعہ ۵۲۹ ۔ ا ۔ مجلس عالیہ عدالت کو جب یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ملک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر بطور ناجائز محبوس ہے تو وہ اُس شخص کے فوراً پیش کئے جانے کا حکم صادر کرسکیگی اور اگر اُسکے پیش ہونے کے بعد

مجلس کی رائے ہوکہ اسکے حبس میں رکھے جانے کی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ اسکی رہائی کا فوراً حکم صادر کریگی۔

۲- مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب ضمن (۱) کارروائی کرنیکے متعلق قواعد مرتب کرے۔

۳- اس دفعہ کے احکام اُسصورت سے متعلق نہوں گے جب کوئی شخص سرکار کے حکم سے محبوس ہو۔

دفعہ ۳۰۵[ف] سزا دینے کے بجائے نیک چلنی کی شرط پر رہا کرنیکا اختیار۔

جب کوئی شخص جو جرم سرقہ کا حسب دفعہ ۳۱۵ یا دفعہ ۳۱۶ مجموعہ تعزیرات یا تصرف بیجا مجرمانہ یا دغا کا یا کسی اور جرم کا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات میں دو سال قید سے زیادہ نہو۔ اول مرتبہ مجرم قرار پائے اور عدالت کو مجرم کی کمسنی یا اس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے یہ قرین مصلحت معلوم ہوکہ اُس کو نیک چلنی کی شرط پر رہا کیا جائے تو بجائے اس کے کہ اُسکی نسبت اسی وقت سزا تجویز کیجائے عدالت یہ ہدایت کریگی کہ اگر وہ ایک میعاد کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہو اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اُس میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے اور جو ایک سال سے زیادہ نہو وہ امن عامہ میں مخل نہوگا اور نیک چلن رہیگا اور حکم سزا سننے کے لئے جب طلب کیا جائے حاضر ہوگا تو رہا کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم کو جسے سرکار سے حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرنیکا اختیار عطا کیا گیا ہو یہ رائے ہوکہ کسی شخص کے متعلق جو اسکے روبرو مجرم قرار پایا ہے حسب دفعہ ہذا کارروائی کیجائے تو وہ اپنی رائے لکھکر مقدمہ ناظم فوجداری درجہ اول یا ناظم فوجداری حصہ ضلع کے پاس مع ملزم بھیجدیگا یا ملزم سے اسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ضمانت لیگا اور وہ ناظم مقدمہ کا تصفیہ حسب دفعہ ۳۱۰ کریگا۔

دفعہ ۳۱۵ کارروائی جب مجرم مچلکہ کی شرائط کی تعمیل میں قاصر رہے

۱- اگر اُس عدالت کو جس نے حسب دفعہ بالا مچلکہ لکھوا کر ملزم کو رہا کیا ہو یا اُس ناظم فوجداری کو جس نے مچلکہ لکھوانے کی غرض سے کارروائی ناظم مجاز کے پاس بھیجی ہو یہ اطمینان ہوجائے کہ مجرم مچلکہ کی شرائط میں سے کسی شرط کی تعمیل میں قصور کیا ہے تو وہ اوس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرسکتا ہے۔

۲- جب کوئی مجرم کسی ایسے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار کیا جائے تو وہ فوراً عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور عدالت مقدمہ کی سماعت تک اسکو زیر حوالات

[ف] بموجب دفعہ ۱ قانون نشان ۲ سنہ ۲۵ ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

رکھ سکیگی یا اس وعدہ پر بلا ضمانت رہا کر سکیگی کہ وہ حکم سزا سننے کیلئے حاضر ہوگا عدالت مذکور مقدمہ کی سماعت کے بعد حکم سزا صادر کر سکیگی۔

مجرم کی جائے سکونت کی بابت شرائط۔

دفعہ ۵۳۲ — حسب دفعہ ۵۳۰ مجرم کی رہائی کا حکم صادر کرنے کے قبل عدالت کو اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ مجرم یا اسکا ضامن (اگر کوئی ہو) اسکے اختیار کی حدود ارضی میں یا اس مقام میں جہاں مجرم اس میعاد کے اندر جو شرائط کی تعمیل کیلئے مقرر کیگئی ہو غالباً رہیگا معین مقام سکونت رکھتا ہے یا کوئی پیشہ کرتا ہے۔

سزا یافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع دینے کے متعلق حکم۔

دفعہ ۵۳۳[۱] — ۱ جب کسی شخص کی بابت حسب دفعہ ۳۴۲ مجموعہ تعزیرات حبس دوام یا قید کی سزا مجلس عالیہ عدالت یا ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی ناظم فوجداری درجہ اول جسکو بطور خاص ایسا اختیار عطا ہوا ہو تجویز کرے تو تجویز سناتے وقت اگر مناسب معلوم ہو وہ یہ بھی حکم دیسکیگا کہ رہائی کے بعد ایسے شخص کی سکونت اور تبدیل سکونت کی اطلاع ایسی مدت تک دیجائے جو حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچسال سے زیادہ نہو۔

۲ - اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا اور طور پر منسوخ ہوجائے تو ایسا حکم بھی کالعدم ہوجائیگا۔

۳ - ایسے مجرموں کی سکونت کی اطلاع دہی کے متعلق اس دفعہ کے احکام کی تعمیل کے لئے مجلس عالیہ عدالت بمنظوری سرکار قواعد وضع کر سکیگی۔

۴ - جو شخص ان قواعد میں سے کسی قاعدہ کی تعمیل سے انکار یا اس سے غفلت کرے وہ اسی طرح مستوجب سزا ہوگا کہ گویا وہ حسب دفعہ ۱۵۲ مجموعہ تعزیرات جرم کا مرتکب ہوا۔

نظام الدین احمد

منصرم ومعتمد

۱ بموجب دفعہ ۲ قانون نشان ۳ سنہ ۲۵ ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

ضمیمہ اول[۱]

تختۂ جرایم

نوٹ۔ خانہ ۲ و ۸ کے اندراجات محض بطور حوالہ کئے گئے ہیں اور وہ جرایم کی تعریفات اور سزا پر مؤثر نہونگے جو مجموعہ تعزیرات میں درج ہیں۔

باب چہارم

اعانت

دفعہ نمبر قانون ہذا	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدائً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶۶	اعانت اگر اس جرم کا ارتکاب جسکی اعانت کیگئی ہے اس اعانت کے باعث کیا جائے اور اس اعانت کی سزا کے لئے کوئی صریح حکم نہو۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں اگر اس جرم کے لئے جس میں اعانت کی گئی تھی گرفتاری بلاحکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضینامہ ہو تو راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں۔	وہی سزا دیجائے گی جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے۔	اسی عدالت سے جس سے وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو۔

(۱ بموجب دفعہ ۳ قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۲۵ ف ضمیمہ سابقہ منسوخ کرکے ضمیمہ ہذا قائم کیا گیا۔)

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶۷	اعانت جبکہ شخص معان اس فعل کو ایسی نیت سے کرے جو معین کی نیت سے مختلف ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں اگر اُس جرم کے لئے جسمیں اعانت کی گئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں	اگر وہ جرم جس میں اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضینامہ ہو تو راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں	وہی سزا جو اُس جرم کی بابت میں مقرر ہے جسمیں اعانت کی گئی ہو۔	اُسی عدالت سے جس میں وہ جرم جسکی اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جا سکتا ہو۔
۶۸	جبکہ ایک جرم کی اعانت ہو اور کوئی دوسرا جرم کیا جائے بمتابعت شرط متذکرہ دفعہ ہذا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اُس جرم کی اعانت کیلئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو	ایضاً
۷۰	معین کی ذمہ داری اُس نتیجہ کے لیے جو اُس فعل سے پیدا ہو جس میں اعانت کیگئی اور جو نتیجہ معین کی نیت سے مختلف ہو۔	״	״	״	״	وہی سزا جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو۔	״
۷۱	اعانت جبکہ معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو۔	״	״	״	״	״	״

۶۲	اعانت کسی جرم کی جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب نہو۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے۔	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	"
"	اگر فعل موجب نقصان اعانت کے باعث کیا جاوے۔	"	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ	"
۶۳	اعانت اُس جرم کی جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب ہو۔	"	"	"	"	اُس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کی چوتھائی تک جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا دونوں۔	"
	اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر اُس جرم کا روکنا لازم ہے۔	"	"	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہے قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر لیا جائیگا ورنہ نہیں	"	اُس قسم کے قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	"
۶۴	اعانت اس جرم ارتکاب کی جسکو عام خلایق یا دس سے زیادہ اشخاص کرین	"	"	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۶۵	اُس جرم کی ارتکاب کی تدبیر کا خفا کرنا جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب ہو جاوے	"	"	قابل ضمانت نہین ہے	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	"

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ن۔ ن۔ ہ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ن۔ ن۔ ہ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
[illegible]۵	اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں اگر اُس جرم کے لئے جسمیں اعانت کی گئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جس میں اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	قابل ضمانت نہیں ہے۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضینامہ ہو تو راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں۔	قید تین سال تک اور جرمانہ	اُسی عدالت سے جس میں وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو۔
[illegible]۶	سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپائے جسکا روکنا اسپر لازم ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	"	"	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	"	اُس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	"

	اگر اس جرم کے لئے سزا موت یا قید دوام دیجاسکتی ہو جبکہ ارتکاب ہو۔	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے۔	״	قید دس سال تک۔	״
	اگر اس جرم کا ارتکاب نہو۔	״	״	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	״	اسی قسم کی قید کی انتہائی میعاد کی چوتھائی تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	״ ״
״	اس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جبکی سزا قید ہو اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	״	״	״	״	״	״
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو۔	״	״	״	״	اسی قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے آٹھوین حصہ تک جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	״ ״
				باب پنجم جرایم خلاف سرکار			

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتی ہیں یا نہیں	ابتداً اطلاعنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۷۸	اعلیحضرت یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اُس کا اقدام یا اعانت	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	موت یا قید دوام اور کل جائداد کی ضبطی ۔	عدالت نظامت سشن ۔
۷۹	اس جرم کے ارتکاب کی سازش جو حسب دفعہ ۷۸ قابل سزا ہے ۔	〃	〃	〃	〃	قید دوام یا قید ۱۴ سال تک	〃
۸۰	جنگ کی تیاری کی نیت سے ہتیار وغیرہ جمع کرنا ۔	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور کل جائداد کی ضبطی ۔	〃
۸۱	جنگ سہل کرنے کی نیت سے جنگ کی کسی تدبیر کو چھپانا ۔	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ	〃
۸۲	خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنا ۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن
۸۳	رعایا کے مختلف فرقوں میں عداوت پیدا کرنا ۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا ناظم فوجداری درجہ اول
۸۴	بیانات جو عامہ خلائق میں خوف یا گھبراہٹ پیدا کرتے ہیں ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃

٨٥	ممنوعہ کتب وغیرہ درآمد یا برآمد کرنا یا فروخت کے لئے قبضہ مین رکھنا ۔	"	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے ۔	"	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ [illegible] روپیہ تک یا دونون	"
	باب ششم **جرایم متعلقہ فوج**						
٨٧	بغاوت کی اعانت یا کسی افسر یا سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا فرائض انجام دینے کے اغوا کا اقدام	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں ۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ ۔	عدالت نظامت سشن
٨٨	بغاوت کی اعانت جبکہ اسکے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو ۔	"	"	"	"	موت یا قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ ۔	"
٨٩	اعانت اُس حملہ میں جو فوج کا افسر یا سپاہی اپنے بالادست پر کرے جب وہ اپنے فرائض میں مصروف ہو ۔	"	"	"	"	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول ۔
٩٠	ایسے حملہ کی اعانت جب حملہ کا ارتکاب ہو	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن ۔
٩١	کسی افسر یا سپاہی کے فرار ہونے مین اعانت کرنا ۔	"	"	قابل ضمانت ہے ۔	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نمبر ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نمبر ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوال بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نمبر ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹۲	معزز افسر یا سپاہی کو پناہ دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت ناظمی ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۹۳	کسی افسر یا سپاہی کی عدول حکمی میں اعانت کرنا	"	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۹۵	سرکاری فوج کے سپاہی کا لباس پہننا۔	"	طلب نامہ	"	"	قید تین مہینے تک یا (صا) تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
	باب ہفتم **جرایم متعلقہ سکہ و اسٹامپ**						
۹۷	تلبیس سکہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۹۸	ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

۹۹	ممالک محروسہ سرکار عالی میں رہکر ممالک مذکور کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت ۔	″	″	″	″	وہی سزا جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر اوس سکہ کی تلبیس کی اعانت کے لئے مقرر ہے ۔	عدالت نظامت سشن ۔
۱۰۰	تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا ۔	″	″	″	″	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول ۔
۱۰۱	تلبیس سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم تہا	″	″	″	″	قید تین سال تک اور جرمانہ	″
۱۰۲	ملتبس سکہ جسکے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم نہوا اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا	″	″	″	″	قید ایکسال تک یا جرمانہ جسکی مقدار سکہ ملتبس کی مالیت کے دس گنے تک ہو سکیگی یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۱۰۳	اوس شخص کا سکہ ملتبس کو پاس رکھنا جو اوسکے اپنے قبضہ میں لیتے وقت ملتبس جانتا تھا ۔	″	″	″	″	قید ایکسال تک اور جرمانہ	″
۱۰۴	اوس شخص کا جو دار الضرب یا ٹکسال میں ملازم ہو سکہ کو وزن یا عیار معینہ قانون سے مغائر وزن یا عیار کا کردینا ۔	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن ۔

دفعہ مجموعۂ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	ابتدائی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداءً اگر طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۰۵	آلۂ ضرب سکہ دار الضرب سے بلا اختیار لیجانا	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید یا پنجسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۱۰۶	فریب یا بد دیانتی سے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکا اعیار بدلنا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	〃
۱۰۷	سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔	〃	〃	〃	〃	〃	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۰۸	اس شخص کا سکہ کو پاس رکھنا جو اسے اپنے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ وہ مبتدل ہے۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
〃	ایسے مبتدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۰۹	مبتدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے نے قبضہ میں لینے کے وقت مبتدل نہ جانا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ اس سکہ کی مالیت کو دس گنے تک	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

۱۱۰	جب جرائم دفعات ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ اسکے سرکار عالی کے متعلق سرزد ہوں ۔	〃	〃	〃	〃	دفعات ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ کی سزا المضاعف عائد ہوگی	عدالت نظامت سشن ۔
۱۱۱	تلبیس اسٹامپ سرکاری ۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	〃
۱۱۲	تلبیس اسٹامپ سرکاری کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان قبضہ میں رکھنا ۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	〃
۱۱۳	سرکاری اسٹامپ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کی ساخت یا فروخت ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۱۴	تلبیس سرکاری اسٹامپ کی فروخت ۔	〃	〃	〃	〃	قید پانچسال تک اور جرمانہ	〃
۱۱۵	تلبیس سرکاری اسٹامپ کو کام میں لانا یا پاس رکھنا ۔	〃	〃	〃	〃	قید یا پانچسال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
۱۱۶	سرکار عالی کو نقصان پہونچانیکی نیت سے کسی شئے سے جس پر سرکاری اسٹامپ ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اس کیلئے کام میں لایا گیا ہو علحدہ کرنا ۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	〃
۱۱۸	سرکاری اسٹامپ کو مستعمل جانکر کام میں لانا ۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۱۸	اس نشان کو چھپانا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین۔	حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
	باب ہشتم جرایم خلاف امن عامۂ خلایق						
۱۲۱	کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔
"	صلاح مہلک سے مسلح ہوکر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔	"	حکمنامۂ گرفتاری	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۱۲۲	کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جانکر کہ اسکے منتشر ہوجانے کا حکم ہوچکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا۔	"	"	"	"	"	"

۱۲۳	.لوه ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۲۴	صلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوہ کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۲۵	مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اوس جرم کا مجرم ہوگا جسکا ارتکاب غرض مشترک کے حاصل کرنے میں کیا جائے۔	اگر اصل جرم کیلئے گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہے تو ہر شریک مجمع کی بلا حکمنامہ گرفتاری ہوسکتی ہے ورنہ نہیں۔	اگر اصل جرم قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ گرفتاری ورنہ طلبنامہ۔	اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہوسکتا ہے تو ہر شریک ضمانت پر رہا ہوسکیگا ورنہ نہیں	〃	جو سزا اصل مجرم کو دیجا سکتی وہی شریک کو بھی دیجا سکیگی	جس عدالت میں اصل مجرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱۲۶	کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونے کیلئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا انکے اجرت پر رکھے جانے میں مدد کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	اوس جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اوس شخص نے کیا ہو جو اجرت پر رکھا گیا یا جسکی اجرت پر رکھے جانے میں مدد دیگئی۔	〃	〃	وہی سزا جو اوس مجمع یا جماعت کے کسی شریک کو اوس جرم کی بابت ہوسکتی ہے جس کا ارتکاب مجمع مذکور کا شریک کرے۔	〃
۱۲۷	پانچ یا زیادہ اشخاص کے مجمع میں جبکہ انکو منتشر ہونیکا حکم ہوچکا ہو جان بوجھکر شریک ہونا یا شریک رہنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتدا ءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۸	کسی سرکاری ملازم پر اسوقت جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا یا اوسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کر رہا ہو۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۲۹	بلوہ کی نیت اور شرارت سے اشتعال طبع کا باعث ہونا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو۔	"	"	"	"	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونون۔	ہر ناظم فوجداری
"	اگر بلوہ کا ارتکاب نہو۔	"	طلبنامہ	"	"	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونون۔	"
۱۳۰	اوس زمین کا مالک یا دخیل جسپر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو حسب اطلاع نہ دے۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	"	"	"	جرمانہ ایکہزار روپیہ تک	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۳۱	اوس شخص کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کیلئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔	"	"	"	"	جرمانہ	"
۱۳۲	اوس شخص کے کارندہ کا قابل مواخذہ ہونا جس کے نفع کے لئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔	"	"	"	"	"	"

۱۴۳	اُن اشخاص کو جو کسی مجمع خلاف قانون کیلئے اجرت پر رکھے گئے ہون پناہ دینا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	،،	،،	،،	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونون۔	،،
۱۴۴	کسی مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکھا جانا	،،	،،	،،	،،	،،	،،
،،	یا مسلح ہوکر پھرنا۔	،،	،،	،،	،،	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	،،
۱۴۵	ہنگامہ۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	،،	،،	،،	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ ایک سو روپیہ تک یا دونون	ہر ناظم فوجداری۔
۱۴۶	بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق میں مخل ہو۔	،،	حکمنامہ گرفتاری	،،	قابل راضینامہ ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	،،
۱۴۷	نشہ کی حالت میں کسی مقام عام میں بداخلت بیجا کرکے کسی شخص کو تکلیف یا رنج پہونچانا	،،	،،	،،	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونون۔	،،

باب ۹ نہم

جرائم جنکے ملازمان سرکاری مرتکب ہون یا جو ان سے متعلق ہون

[illegible]	جرم حسب ضمیمہ تعزیرات نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴				
۱۳۸	سرکاری ملازم جو کسی فعل منصبی کی بابت اجرت جائز کے سوائے اور باب الاحتفاظ لے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۳۹	سرکاری ملازم پر ناجائز ذرائع سے اپنا ذاتی رسوخ عمل میں لانے کے لئے اجر الاحتفاظ لینا۔	״	״	״	״	״	״
۱۴۰	وہ اعانت جو سرکاری ملازم اس جرم میں کرے جسکی تعریف دفعہ ۱۳۹ میں کیگئی ہے۔	״	״	״	״	״	״
۱۴۱	سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی کارروائی یا معاملہ سے تعلق رکھتا ہو جسکو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے	״	״	״	״	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۴۲	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہونچانیکی نیت سے قانون سے انحراف کرے۔	״	״	״	״	قید با مشقت ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״
۱۴۳	سرکاری ملازم کو جو کسی شخص کو مضرت پہونچانیکی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے۔	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

۱۳۴	سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر تجارت کرے	″	″	″	″	قید بلا مشقت یکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت ہائے مجسٹریٹ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۳۵	سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر کوئی جائداد خریدے یا اُسکے لئے بولی بولے۔	″	″	″	″	قید بلا مشقت دوسال تک یا جرمانہ یا دونوں اور ضبطی حق جائداد مذکور جبکہ اُسکو حاصل ہو	″
۱۳۶	سرکاری ملازم بننا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	″	″	قید دوسال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۱۳۷	بدنیتی سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	″	طلب نامہ	″	″	قید تین مہینے تک یا دوسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	″
	باب دہم **ملازمان سرکاری کے جایز اختیارات کی تحقیر**						
۱۳۸	اطلاعنامہ وغیرہ کی اپنے اوپر تعمیل روکنے کی غرض سے روپوش ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری۔
″	اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت کا یا دستاویز وغیرہ پیش کرنے کا حکم ہو۔	″	″	″	″	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	″
۱۳۹	طلبنامہ وغیرہ کے اپنی یا اور کسی کے پاس تک پہنچنے کو یا اُسکے مشتہر کئے جانیکو روکنا۔	″	″	″	″	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت ہائے مجسٹریٹ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
″	اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت یا دستاویز وغیرہ پیش کرنیکا حکم ہو۔	″	″	″	″	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	″

دفعہ مجموعہ تعزیرات ن ق	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نظام دکن ۱۳۲۴ ف	اہلی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نظام دکن ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۵۰	عدم حاضری بتابعت حکم سرکاری ملازم۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید بلا مشقت ایک مہینہ تک یا جرمانہ تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
”	اگر حکم مذکور عدالت میں حاضر ہونیکے لئے جاری کیا گیا ہو۔	”	”	”	”	قید بلا مشقت چھ مہینہ تک یا الف تک جرمانہ یا دونوں	”
۱۵۱	وہ شخص سرکاری ملازم کے سامنے دستاویز یا کسی اور شئے کا پیش کرنا ترک کرے جسپر اوسکا پیش کرنا قانوناً واجب ہو۔	”	”	”	”	قید بلا مشقت ایک مہینہ تک یا جرمانہ تک جرمانہ یا دونوں۔	بتابعت احکام باب ۳۰ اس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں نہوا ہو تو عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
”	اگر دستاویز یا شئے مذکور کسی عدالت میں پیش کئے جانے یا حوالہ کئے جانے کو ہو۔	”	”	”	”	قید بلا مشقت چھ مہینہ تک یا الف تک جرمانہ یا دونوں۔	”
۱۵۲	وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو۔	”	”	”	”	قید بلا مشقت ایک مہینہ تک یا جرمانہ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

"	اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	"	"	"	"	قید بلامشقت چھ مہینے تک یا الـ تک جرمانہ یا دونوں	"
۱۵۳	جھوٹی خبر دینا۔	"	"	"	"	"	"
"	اگر خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	"	"	"	"	قید ایکسال تک جرمانہ یا دونوں	"
۱۵۴	حلف لینے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم مجاز حکم دے۔	"	"	"	"	قید بلامشقت چھ مہینے تک یا الـ تک جرمانہ یا دونوں	بتابعت احکام باب ۳۰ عدالتین جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں ہوا ہو تو عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۱۵۵	سرکاری ملازم کو جو سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہو جواب دینے سے انکار کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۱۵۶	بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔	"	"	"	"	قید بلامشقت تین مہینے تک یا ۵۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔	"
۱۵۷	سرکاری ملازم یا ایسے شخص سے جو حلف دینے کا مجاز ہو بحلف جھوٹ بیان کرنا	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۵۸	کسی سرکاری ملازم سے اسکا اختیار جایز کسی اور شخص کے نقصان پہونچانیکے واسطے استعمال کرانے کی نیت سے جھوٹ اطلاع دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا الٹ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۱۵۹	کسی سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی روسے جائداد کیلیے جانے میں مزاحمت کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۶۰	جائداد کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی روسے نیلام پر چڑھائی گئی ہو مزاحم ہونا۔	〃	〃	〃	〃	قید ایک مہینے تک یا احا تک جرمانہ یا دونوں۔	〃
۱۶۱	جائداد جو سرکاری ملازم کے اختیار کی روسے نیلام کی جاری ہو خلاف قانون خریدنا یا اس کیلیے بولی بولنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۶۲	لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت۔	〃	〃	〃	〃	قید تین مہینے تک یا احا تک جرمانہ یا دونوں۔	〃

۱۶۳	سرکاری ملازم کی مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ مدد دینا قانوناً واجب ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	"
"	ایضاً بہ تعمیل حکم نامہ یا بغرض انسداد جرائم	"	"	"	"	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ۵۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	"
۱۶۴	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر کرائے ہوئے حکم کی عدم متابعت۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	"
"	اگر ایسا عمل انسان کی جان یا صحت یا عافیت کو خطرہ پہونچانے کا یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرنے کا باعث ہو۔	"	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا ۱۰۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔	"
۱۶۵	سرکاری ملازم کو ضرر پہونچانے کی دھمکی دینا	"	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۱۶۶	کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست محافظت کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لئے ضرر پہونچانے کی دھمکی دینا۔	"	"	"	"	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	"

باب یازدہم

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) سنہ ۱۳۱۲ ف	اولی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۶۹	کسی عدالتی کارروائی میں جھوٹی گواہی دینا یا بنانا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے ۔	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول ۔
〃	بالارادہ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا ۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول ۔
۱۷۰	جرم قابل سزائے موت کے ثابت کرنیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا ۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے ۔	〃	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن ۔
〃	اگر ایسی جھوٹی گواہی دینے یا بنانے سے کوئی بیگناہ شخص مجرم ثابت ہوکر سزایاب ہوجائے	〃	〃	〃	〃	سزائے موت یا قید دوام یا سزائے مذکورۂ صدر ۔	〃
۱۷۱	جرم قابل سزائے قید دوام یا قید زاید از سات سال کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا ۔	〃	〃	〃	〃	جرم جسکے ثابت کرانے کی نیت ہو اس کی نصف سزا تک ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع ۔

۱۶۲	شہادت کو جسکا جھوٹا ہونا معلوم ہو کام میں لانا۔	〃	〃	اگر وہ گواہی کہ کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی شہادت کو کام میں لانیوالا بھی ضمانت پر رہا ہوسکیگا ورنہ ناقابل ضمانت ہے	〃	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے لئے مقرر ہے۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۶۳	جھوٹا صداقتنامہ جاری کرنا یا اسپر دستخط کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۶۴	کسی صداقتنامہ کو جسکا جھوٹا ہونا معلوم ہو سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۶۵	کسی بیان میں جو قانون کی رو سے شہادت کے طور پر لیا جاسکتا ہو جھوٹا بیان کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۶۶	ایسے بیان کو جھوٹا جانکر سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۶۷	مجرم کو بچانے کے لیے جرم کی شہادت کو غائب کرنا یا جھوٹی خبر دینا اگر وہ مستوجب سزائے موت ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
〃	اگر مستوجب سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال سے زیادہ ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ف ن ہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ف ن ہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
〃	اگر متوجب قید زاید از دس سال ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	اس قید کی ایک چوتھائی تک جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرنیکی مجاز ہو
١٧٨	جرم کی اطلاع دینا وہ شخص عمداً ترک کرے جسپر اطلاع دینا لازم ہو۔	〃	طلب نامہ	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
١٧٩	کسی جرم کے متعلق جسکا ارتکاب ہوا ہو جھوٹی اطلاع دینا۔	〃	حکمنامہ گرفتاری	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
١٨٠	شہادت کے طور پر کسی دستاویز یا اور شئ کا پیش کیا جانا روک دینے کے لئے اوسے تلف یا مخفی کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
١٨١	دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے کوئی اور شخص بننا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
١٨٢	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کیلئے اسے فریب سے منتقل یا مخفی کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

۱۸۳	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل مین کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے جھوٹا دعوی کرنا۔	״	״	״	״	״	״
۱۸۴	غیر واجب روپیہ کیلئے فریب سے ڈگری جاری ہونے دینا	״	״	״	״	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۸۵	عدالت مین بددیانتی سے جھوٹا دعوی کرنا	״	״	״	״	قید دوسال تک اور جرمانہ	״
۱۸۶	غیر واجب روپیہ کیلئے فریب سے ڈگری حاصل کرنا	״	״	״	״	قید دوسال تک یا جرمانہ یا دونون۔	״
۱۸۷	مضرت پہونچانیکی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام۔	״	״	״	״	״	
״	اگر وہ کارروائی یا الزام نسبت جرم قابل سزائے موت یا قید دوام یا زائد از سات سال کے ہو۔	״	״	״	״	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۸۸	پناہ دہی مجرم اگر جرم قابل سزائے موت ہو	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہین	״	״	״	״	
״	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا زائد از دس سال ہو۔	״	״	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
״	اگر جرم قابل سزائے قید زائد از دو سال و کم از دس سال ہو۔	״	״	״	״	اوسی قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اُس قید کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی یا جرمانہ یا دونون۔	ناظم فوجداری درجۂ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کر سکتی ہو۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۸۹	جرم کو سزا سے بچانے کیلئے صلہ وغیرہ لینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
"	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال ہو یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہو۔	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
"	اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو۔	"	"	"	"	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں	ناظم فوجداری درجہ اول یا عدالت جو اس جرم کی تجویز کر سکتی ہو۔
۱۹۰	مجرم کو سزا سے بچانیکے لئے صلہ وغیرہ دینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
"	اگر قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال سے یا اس سے زیادہ ہو۔	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

״	اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو۔	״	״	״	״	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔
۱۹۱	المسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنے کیلئے صلہ لینا۔	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۹۲	ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے فرار ہوا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
״	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہے	״	״	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
״	اگر جرم قابل سزائے قید زائد از ایک سال اور کم از دس سال ہو۔	״	״	״	״	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔
۱۹۳	ڈکیتوں کو پناہ دینا۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ق ن ۵ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات قانون ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
١٩٥	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا یا مال کی ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	طلبنامہ۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
١٩٦	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا جائداد کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط تحریر یا مثل مرتب کرے	″	حکمنامہ گرفتاری	″	″	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
١٩٧	سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں فاسد طور سے یا عداوت سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے۔	″	″	″	″	″	″
١٩٨	شخص مجاز کا بجبر زیر حراست کے لئے کسی کو سپرد کرنا جب وہ جانتا ہو کہ وہ خلاف قانون عمل کرتا ہے۔	″	″	″	″	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	″
١٩٩	ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کی جانب سے جسپر گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	″	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
″	بل اگر شخص زیر حراست گرفتاری طلب جرم قابل سزائے موت کا ملزم ہو۔	″	″	″	″	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

〃	اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا اُس سے زیادہ قید کا ملزم ہو۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	〃	〃
〃	اگر شخص زیر حراست گرفتاری طلب جرم قابل سزائے قید کم از دس سال کا ملزم ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۲۰۰	بالارادہ ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کیجانب سے جبکہ کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو جو عدالت سے مجرم قرار پا چکا ہو اگر حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	〃	〃	〃	قید چودہ سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
〃	اگر حکم سزائے قید دوام یا دس سال یا اس سے زاید قید کا صادر ہو چکا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
〃	اگر دس سال سے کم قید کی سزا کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ جایز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۲۰۱	کسی سرکاری ملازم کا کسی شخص زیر حراست کو غفلت سے بھاگ جانے دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلبنامہ	〃	〃	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۲۰۲	مزاحمت یا مقابلہ جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جایز میں کرے۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۰۳	کسی اور شخص کی گرفتاری جائز میں مزاحمت یا مقابلہ یا اسکو حراست جائز سے چھوڑ دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
″	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا قید ہے یا قید کا حکم صادر ہو چکا ہو	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
″	اگر اس جرم کیلئے سزائے موت یا قید دوام مقرر ہے	″	″	″	″	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
″	اگر اس جرم کیواسطے سزائے موت یا قید دوام کا حکم صادر ہو چکا ہو۔	″	″	″	″	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۲۰۴	معافی سزا کی شرط کی خلاف ورزی	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلب نامہ	″	″	وہی سزا جسکا حکم اُس شخص کی نسبت پہلے صادر ہوا ہو یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ	تجویز اُس عدالت میں ہوگی جس میں اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو
۲۰۵	بالارادہ سرکاری ملازم کی توہین کرنا یا اسکا حارج ہونا جبکہ وہ سرکاری کارروائی کر رہا ہو۔	″	″	قابل ضمانت ہے	″	قید چھ مہینے تک یا الف روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	تبابعت احکام باب ۲۰ ان عدالتوں میں تجویز ہوگی جن میں جرم کا ارتکاب ہو

باب دوازدہم
جرائم متعلق اوزان و پیمانہ جات

۲۰۶	وزن کرنے کے جھوٹے آلہ کو فریب سے استعمال کرنا	بلا حکم گرفتار نہیں کر سکتی	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید یکسال تک یا الٹ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۰۷	جھوٹے باٹ یا پیمانے کو فریب سے استعمال کرنا	”	”	”	”	”	”
۲۰۸	جھوٹے باٹ یا پیمانے کو پاس رکھنا۔	”	”	”	”	”	”
۲۰۹	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کا بنانا یا بیچنا۔	”	”	”	”	”	”

باب سیزدہم
جرائم موثر صحت ـ عافیت ـ آسایش حیا ـ و اخلاق

۲۱۱	وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ ہو جانے والے کسی مرض متعدیہ کے پھیلنے کا احتمال ہو۔	بلا حکم نامہ گرفتار کر سکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
”	اگر وہ فعل خیانت سے کیا جائے۔	”	”	”	”	قید یکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	”
۲۱۲	عدم متابعت قاعدہ قرنطینہ	بلا حکم گرفتار نہیں کر سکتے	”	”	”	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	”
۲۱۳	کھانے یا پینے کی شے میں جسے فروخت کرنے کی نیت ہو آمیزش کرنا۔	”	”	”	”	قید چھ مہینے تک یا الٹ تک جرمانہ یا دونوں	”

نمبر دفعہ قانون	جرم حسب مجموعہ تعزیرات قانون سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات قانون سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۱۴	کھانے یا پینے کی مضر شے کا فروخت کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید چھ مہینے تک یا ہزار ر تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۲۱۵	دواؤں میں آمیزش کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۱۶	آمیزش کی ہوئی دواؤں کو فروخت کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۱۷	کسی دوا کو کسی اور دوا یا مفرد یا مرکب کی حیثیت سے فروخت کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۱۸	عام تالاب کنٹہ یا حوض۔ باؤلی یا چشمہ کے پانی کو گدلا کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	〃	〃	〃	قید ایک مہینے تک یا چار ر تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔
۲۱۹	ہوا کو مضر صحت کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	〃	〃	〃	چار ر تک جرمانہ	〃
۲۲۰	کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	〃	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا الف ر تک جرمانہ یا دونوں۔	〃
۲۲۱	مرکب تری کو بے احتیاطی یا غفلت سے چلانا۔	〃	〃	〃	〃	〃	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔

۲۲۲	کسی شخص کو پانی کی راہ سے اجرہ پر غیر مامون یا حد سے زیادہ لدی ہوئی مرکب تری میں لیجانا	〃	〃	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا حا تک جرمانہ یا دونون	〃
۲۲۳	شارع عام پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا ۔	〃	〃	〃	〃	ما تک جرمانہ	〃
۲۲۴	کسی زہریلے مادہ کے متعلق تغافل کرنا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں ۔	〃	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا الـ تک جرمانہ یا دونون ۔	〃
۲۲۵	آگ یا کسی آتشگیر مادہ کے متعلق تغافل کرنا ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۲۶	کسی بھک سے اڑجانیوالے مادہ کے متعلق تغافل کرنا ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۲۷	کسی کل کے متعلق تغافل کرنا جو ملزم کے قبضہ یا اہتمام میں ہو ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۲۸	کسی عمارت کے مسمار کرنے یا اسکی مرمت کرنیکی نسبت تغافل کرنا ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۲۹	کسی جانور کے متعلق تغافل کرنا ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۳۰	امر باعث تکلیف عام ان صورتون میں جن میں اور طرح پر حکم نہیں ہے ۔	〃	〃	〃	〃	ما تک جرمانہ	ہر ناظم فوجداری ۔
۲۳۱	امر باعث تکلیف عام کو بعد حکم امتناعی کے کرتے رہنا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں ۔	〃	〃	〃	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونون ۔	عدالت مہتمم (عدالت) ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ۔

دفعات مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلب نامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۹۲	فحش کتاب وغیرہ کا فروخت کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین مہینے تک یا ایام تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۹۳	کسی عورت کی حیا کی توہین کرنا یا اوس کے تخلیہ میں مخل ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	؍؍	؍؍	؍؍	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۲۹۴	فحش افعال اور گیت	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	؍؍	؍؍	؍؍	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۲۹۵	چٹھی ڈالنے کے دفتر کا رکھنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلب نامہ	؍؍	؍؍	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	؍؍
؍؍	چٹھی ڈالنے کی بابت تجویز مشتہر کرنا۔	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	جرمانہ الف تک	؍؍
			باب چہاردہم جرائم متعلق مذہب				
۲۹۶	کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادتگاہ کو نقصان پہنچانا یا نجس کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

۲۳۷	مجمع مذہبی میں خلل ڈالنا۔	=	=	=	=	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	=
۲۳۸	قبرستان وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا۔	=	=	=	=	=	=
۲۳۹	عمداً مذہب کی بابت دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	=	=	قابل راضینامہ ہے۔	=	=
	باب پانزدہم جرایم متعلق بجسم وجان انسان جرایم جو انسان کی جان پہ موثر ہوں						
۲۴۳	قتل عمد۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	موت یا قید دوام اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۲۴۴	قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا ہو۔	=	=	=	=	قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	=
=	لیکن اگر فعل باعث ہلاکت ایسا ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے کیا جائے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو۔	=	=	=	=	سزائے قید لازمی ہوگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی۔	=

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہین	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہین۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۴۵	بے احتیاطی یا غفلت سے ہلاکت کا باعث ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہین ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۲۴۶	کسی بچہ یا فاتر العقل کی خودکشی میں اعانت کرنا	〃	〃	قابل ضمانت نہین ہے	〃	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۲۴۷	خودکشی میں اعانت کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	〃
۲۴۸	قتل عمد کا اقدام۔	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ	〃
〃	اگر ایسے اقدام سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	〃	〃	〃	〃	سزائے متذکرۂ صدر یا قید دوام	〃
۲۴۹	قتل انسان مستلزم سزا کا اقدام۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	〃
〃	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	〃
۲۵۰	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام۔	〃	〃	〃	〃	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت ضلع یا عدالت فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۵۱	ٹھگ ہونا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہین ہے	〃	قید دوام اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔

اسقاط حمل اور جنین کو ضرر پہونچانا اور بچوں کو باہر ڈالدینے اور اخفاے تولد کے متعلق جرائم

۲۵۳	اسقاط حمل -	بلا حکم گرفتار نہیں کر سکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے -	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں -	عدالت نظامت سشن -
״	اگر جنین میں جان پڑ گئی ہو -	״	״	״	״	قید پانچسال تک اور جرمانہ	״
״	عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل	״	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	״
۲۵۴	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا گیا ہو -	״	״	״	״	״	״
״	اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا جائے	״	״	״	״	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	״
۲۵۵	فعل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہو چکنے بعد اسکی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے کیا جائے -	״	״	״	״	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں -	״
۲۵۶	ایسے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا ہو کسی جنین کی جس میں جان پڑ گئی ہو ہلاکت کا باعث ہونا -	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے -	״	قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں -	״
۲۵۷	باپ یا محافظ کا سات سال سے کم عمر بچے کو ڈالدینا یا چھوڑ دینا -	״	״	״	״	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں -	״

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۱۸	لاش کو چپکے سے دفن کر دینے سے اخفائے ولادت۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت صوبہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
	ضرر						
۳۲۳	عمداً ضرر پہونچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۳۲۴	خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر پہونچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	،،	،،	حسب اجازت عدالت قابل راضینامہ ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت صوبہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۲۵	عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	،،	،،	،،	،،	قید سات سال تک اور جرمانہ	،،
۳۲۶	خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	،،	،،	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	،،

۳۲۷	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہونچانا۔	”	”	”	”	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۳۲۸	ضرر پہونچانے کی نیت سے بیہوش کرنیوالی دوا کھلانا	”	”	”	”		”
۳۲۹	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی ناجائز فعل پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	”	”	”	”	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	”
۳۳۰	اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہونچانا۔	”	”	”	”	قید پانچسال تک اور جرمانہ	”
۳۳۱	اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	”	”	”	”	قید دس سال تک اور جرمانہ	”
۳۳۲	سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر پہونچانا۔	”	”	قابل ضمانت ہے	”	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت مجسٹریٹ ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
۳۳۳	سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	”	”	”	”	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۳۳۴	باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر پہونچانا۔	بلا حکم گرفتار نہیں کر سکتے	طلب نامہ	”	قابل راضی نامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۳۳۵	باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	بلا حکم نامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	”	”	قابل راضی نامہ حسب اجازت عدالت	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یانہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یانہیں	قابل راضینامہ ہے یانہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
٢٧٦	وہ فعل جو انسان کی جان عافیت کو خطرہ میں ڈالے۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید ایک مہینے تک یا ۱۱ تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
٢٧٧	کسی ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔	″	″	″	قابل راضینامہ حسب اجازت عدالت	قید تین مہینے تک یا ۱۱ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
٢٧٨	کسی ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔	″	″	″	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	″

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا

٢٨١	مزاحمت بیجا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید بلامشقت ایک مہینے تک یا ۱۱ تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری۔
٢٨٢	حبس بیجا۔	″	″	″	″	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

۳۴۳	تین یوم یا اس سے زیادہ حبس بیجا۔	؍؍	؍؍	؍؍	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۴۴	دس یوم یا اس سے زیادہ حبس بیجا۔	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	قید تین سال تک اور جرمانہ	نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۴۵	ایسے شخص کا حبس بیجا جسکی رہائی کا حکم جاری ہوچکا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	؍؍	؍؍	؍؍	قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو مجموعہ تعزیرات کی کسی اور دفعہ کی رو سے مقرر ہے۔	؍؍
۳۴۶	مخفی حبس بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	؍؍	؍؍	؍؍	قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو حبس بیجا کے لئے مقرر ہے۔	؍؍
۳۴۷	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا۔	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	قید تین سال تک اور جرمانہ	؍؍
۳۴۸	اقبال جرم کرانے یا جائداد کو واپس کردینے پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍

جبر مجرمانہ اور حملہ

[illegible]	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں ۔	ابتدا طلب نامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۹۲	باعث اشتعال طبع کے بغیر جبر مجرمانہ یا حملہ ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا ہمامانہ جرمانہ یا دونوں ۔	ہر ناظم فوجداری ۔
۲۹۳	سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کے لئے حملہ یا جبر مجرمانہ ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں	حکمنامہ گرفتاری	”	قابل راضینامہ نہیں ہے ۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت مہتمم ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم ۔
۲۹۴	کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ ۔	”	”	”	”	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	
۲۹۵	سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح پر کسی شخص کو بے حرمت کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ۔	طلب نامہ	”		”	”
۲۹۶	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی صورت میں حملہ یا جبر مجرمانہ ۔	”	”	”	”	پچاس روپیہ تک جرمانہ	ہر ناظم فوجداری ۔
	انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیانمین						



۳۰۰	انسان کو لے بھاگنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۳۰۱	انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا اس نیت سے کہ وہ مار ڈالا جائے یا مار ڈالے جانے کے خطرہ میں پڑے۔	״	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۳۰۲	کسی شخص کو خفیہ بیجا طور پر حبس میں رکھنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۳۰۳	عورت کو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کیلئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۰۴	کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے یا غلام بنانے وغیرہ کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	״	״	״	״	״	״
۳۰۵	لے بھاگے ہوئے یا بھگائے گئے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس میں رکھنا۔	״	״	״	״	وہی سزا جو کسی شخص کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے لئے مقرر ہو	״
۳۰۶	دس سال سے کم عمر کے بچے کو اس کے بدن پر سے کوئی شے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبی جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۰۷	غلام بنانے کے لئے خریدنا یا بیچنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۰۸	۱۶ سال سے کم عمر لڑکی کو فعل شنیع کی غرض سے بیچنا۔	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۳۰۹	کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے کم ہو فعل شنیع وغیرہ کی غرض سے خریدنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۳۱۰	محنت کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرنا۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
	زنا بالجبر						
۳۱۲	زنا بالجبر	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن

جرائم خلاف وضع فطری

٣١٣	جرایم خلاف وضع فطری۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا بہ اجازت عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
باب شانزدہم۔ جرایم خلاف جائداد و سرقہ							
٣١٥	سرقہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری۔
٣١٦	مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ	"	"	"	"	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا بہ اجازت عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول اور دوم
٣١٧	ملازم کا اس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ میں ہو۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	
٣١٨	سرقہ کی ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت کی تیاری کرنے کے بعد سرقہ۔	"	"	"	"	قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا بہ اجازت عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

استحصال بالجبر

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	اولیٰ کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدءً اطلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۲۰	استحصال بالجبر۔ ----	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۳۲۱	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو مضرت کی تخویف۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
۳۲۲	کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف سے استحصال بالجبر۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۲۳	استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف۔	〃	〃	〃	〃	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	〃
۳۲۴	کسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جس کی علت میں موت یا قید دوام یا دس سال کی قید کی سزا مقرر ہے	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	〃

٣٢٥	استحصال بالجبر کے ارتکاب کیلئے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانے کی تخویف۔	״	״	״	״	״	״
	سرقہ بالجبر و ڈکیتی						
٣٢٩	سرقہ بالجبر۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
״	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے یا سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں عمداً ضرر پہونچانا۔	״	״	״	״	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	״
٣٣٠	ڈکیتی۔	״	״	״	״	قید دوام یا قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
٣٣١	ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ۔	״	״	״	״	موت یا قید دوام یا قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	״

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ن ان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ن ان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۲۲	ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے تیاری کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید با مشقت دس سال تک اور جرمانہ	عدالت سشن یا عدالت ناظم ضلع
۳۲۳	ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا۔	"	"	"	"	قید دوام یا قید با مشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	"
۳۲۴	چوروں کے گروہ میں شریک ہونا۔	"	"	"	"	قید با مشقت سات سال تک اور جرمانہ۔	"
۳۲۵	ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے جمع ہونا۔	"	"	"		"	"
	مال کا تصرف بیجا مجرمانہ						
۳۲۶	بددیانتی سے مال کا تصرف بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ	ہر ناظم فوجداری
۳۲۷	بددیانتی سے اس مال کا تصرف بیجا جو مرنیکے وقت شخص متوفی کے قبضہ میں تھا۔	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت سشن یا عدالت ناظم ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

״	اگر وفات کے وقت مجرم شخص متوفی کا ملازم ہو۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	״
	خیانت مجرمانہ						
۳۳۹	خیانت مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۴۰	بردہ مال وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۳۴۱	ملازم کیجانب سے خیانت مجرمانہ	״	״	״	״	״	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۴۲	سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات پاکستان	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۳۴ اف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتدأً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۳۴	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	مال مسروقہ لینا یا رکھنا						
۳۴۴	مال مسروقہ بد دیانتی سے لینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۴۵	بد دیانتی سے ایسا مال مسروقہ لینا جو ڈکیتی کے ارتکاب سے حاصل ہوا ہو۔	״	״	״	״	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۴۶	مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا۔	״	״	״	״	״	״
۳۴۷	مال مسروقہ چھپانے میں مدد دینا۔	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
	دغا						

۳۵۰	دغا۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید اکیس مہینے تک یا جرمانہ یا دونون	ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۵۱	دغا اس علم کے ساتھ کہ اُس سے زیان ناجایز کسی ایسے شخص کو پہونچے جسکے حق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول و دوم
۳۵۲	بذریعہ تلبیس شخصی دغا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	״	״	״	״	״
۳۵۳	دغا کے ذریعہ سے مال حوالہ کرنیکی بددیانتی سے ترغیب دینا	״	״	״	״	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	״
فریب آمیز وثیقوں اور جائداد کو فسخ یا قبضہ سے علٰحدہ کرنا							
۳۵۴	قرضخواہوں میں تقسیم کو روکنے کیلیے بددیانتی یا فریب سے جائداد کو علٰحدہ کرنا یا چھپانا۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۵۵	قرضہ کو قرضخواہوں کے کام میں لائے جانے سے بددیانتی یا فریب سے روکنا۔	״	״	״	״	״	״
۳۵۶	کسی ایسی دستاویز انتقال کی بددیانتی یا فریب سے تکمیل کرنا جس میں بدل کا خلاف واقعہ بیان لکھا ہو۔	״	״	״	״	״	״
۳۵۷	مال کو بددیانتی یا فریب سے چھپانا یا اوس کو مقام سے ہٹوانا	״	״	״	״	״	״

دفعہ مجموعہ تعزیرات ن ش	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ن ش ۱۳۳۴ ف	ابالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلب نامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ن ش ۱۳۳۴ ف	کس عدالت میں جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	نقصان رسانی						
۳۵۹	نقصان رسانی۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے جبکہ نقصان جو پہنچایا گیا ہے کسی شخص خانگی کا ہو۔	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
۳۶۰	نقصان رسانی کا ارتکاب اور اسکے ذریعہ سے ۵۰ یا زیادہ کا نقصان پہونچانا۔	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت ناظم صلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۶۱	دس روپیہ یا اس سے زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کو مار ڈالنے یا اس کے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	"	"	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	"	"

۳۶۲	ہاتھی گھوڑے وغیرہ یا صد یا اُس سے زیادہ کی مالیت کے حیوان کو مار ڈالنے یا اُس کے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم ۔
۳۶۳	ایسے پانی کی کمی کا باعث ہونے سے نقصان رسانی جو زراعت کے کاموں کیلئے ہو۔	״	״	״	״	قید پانچسال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	״
۳۶۴	شارع عام یا پل یا دریا کو ضرر پہنچانے سے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	״	״
۳۶۵	سیلاب پھیلانے یا بدرو عام کے روکنے سے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	״	״
۳۶۶	نشان زمین جو بحکم کسی سرکاری ملازم کے قایم ہوا ہو مٹانے یا اسکی تبدیل کرنے وغیرہ سے نقصان رسانی۔	״	״	״	״	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم ۔
۳۶۷	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانیوالے مادہ کے سو روپیہ سے زیادہ مالیت کی جائداد کو نقصان پہونچانے کی نیت سے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول ۔

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ن ن ۱۸۶۰؁ء	آیا کہ کوتوالی بلا حکم گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکم گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ن ن ۱۸۶۰؁ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۲۸	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑجانیوالے مادہ کی عمارت کے انہدام کی نیت سے نقصان رسانی۔	بلا حکم گرفتار کرسکتے ہیں	حکم نامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۴۲۹	سرقہ وغیرہ کی نیت سے مرکب ہی کم عمق پانی کی زمین پر یا کنارہ پر عمداً ٹکرانا۔	״	״	״	״	״	عدالت نظامت سشن۔
۴۳۰	ہلاکت یا ضرر پہنچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی۔	״	״	״	״	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
مداخلت بیجا مجرمانہ							
۴۴۸	مداخلت بیجا مجرمانہ۔	بلا حکم نامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے۔	قید تین مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ۔	ہر ناظم فوجداری

۴۴۸	مداخلت بیجا بخانہ -	〃	ممکنانہ گرفتاری	〃	〃	قید ایکسال تک یا ایکہزار تک جرمانہ یا دونوں -	〃
۴۴۹	جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بخانہ -	〃	〃	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضینامہ نہین ہے	قید باشقت چودہ سال تک اور جرمانہ -	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع -
۴۵۰	جرم قابل سزائے قید دوام کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بخانہ -	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ	〃
۴۵۱	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بخانہ -	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں -	ہر ناظم فوجداری -
〃	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو -	〃	〃	قابل ضمانت نہین ہے	〃	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں -	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۴۵۲	ضرر پہونچانے یا مزاحمت بیجا یا حملہ کرنے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ -	〃	〃	〃	〃	قید پانچسال تک اور جرمانہ	〃
۴۵۳	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی -	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم -
۴۵۴	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی -	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم -

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ن ن ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ن ن ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
″	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۳۸۴	ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کرنے کے بعد مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	″	″	″	″	″	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۳۸۵	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب	″	″	قابل ضمانت ہے	″	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۳۸۶	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کیلئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید پانچسال تک اور جرمانہ	″
″	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔	″	″	″	″	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	″

۳۸۷	ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔	//	//	//	//	//	//
۳۸۸	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب میں ضرر شدید پہونچانا۔	//	//	//	//	قید با مشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۸۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کل شرکاء مستوجب سزا ہیں جبکہ ہلاکت یا ضرر شدید کا ان میں سے کوئی باعث ہو۔	//	//	//	//	//	//
۳۹۰	کوئی ظرف بددیانتی سے کھولنا جس میں مال ہو۔	//	//	قابل ضمانت ہے	//	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۳۹۱	کوئی ظرف بددیانتی سے کھولنا جس میں مال ہو جبکہ وہ ظرف امانتاً سپرد ہوا ہو۔	//	//	//	//	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

باب ہفدہم۔ جرائم متعلق دستاویزات و نشانات تجارت یا ملکیت

[illegible]	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اعلیٰ کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کرسکتے ہین یا نہین	ابتدًا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضینامہ ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئے گی -
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۹۴	جعلسازی -	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین -	حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہین ہے -	قید دو سال تک اور جرمانہ یا دونون -	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول -
۳۹۵	عدالتی دستاویزات یا عام جسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے ہین -	//	قابل ضمانت نہین ہے -	//	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع -
۳۹۶	کفالت المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جعلی بنانا	//	//	//	//	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۹۷	دغاکی غرض سے جعلسازی	//	//	قابل ضمانت ہے	//	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
۳۹۸	کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہنچانیکی نیت سے جعلسازی -	//	//	//	//	قید تین سال تک اور جرمانہ	//
۴۰۰	جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا -	//	//	//	//	وہی سزا جو جعلی دستاویز بنانیکی مقرر ہے -	اسی عدالت سے جو جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہے -
۴۰۱	جعلسازی کی ارتکاب کی نیت سے ملبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا -	//	//	//	//	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع -

″	اگر نیت ایسی دستاویز کی جعلسازی کے کام میں آنیکی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۶ یا ۳۹۷ میں ہے۔	″	″	″	″	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	″
۴۰۲	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ کو جعلی جانکر اس نیت سے قبضہ میں رکھنا کہ اسکو بطور اصلی کام میں لایا جائے اگر وہ دستاویز ایسی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۶ میں کیا گیا ہے۔	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
″	اگر وہ دستاویز ایسی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۷ میں کیا گیا ہے۔	″	″	″	″	قید دس سال تک اور جرمانہ	″
۴۰۳	کسی علامت کی تلبیس جو دستاویزات کی تصدیق کیلئے کام میں آتی ہو یا ملتبس نشان کی ہوئی شئے کو اپنے پاس رکھنا۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	″	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
″	اگر دستاویز متذکرہ دفعہ ۳۹۶ و ۳۹۷ ہو	″	″	″	″	قید دس سال تک اور جرمانہ	″
۴۰۴	وصیت نامہ یا اجازت نامہ متبنیت یا کفالت المال کو فریب سے منسوخ یا تلف کرنا۔	″	″	″	″	″	″
۴۰۵	جھوٹا حساب بنانا۔	″	″	″	″	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
تجارت اور ملکیت کے نشانات							

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہین یا نہین	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضینامہ ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۱۰	تجارت یا ملکیت کے جھوٹے نشان کا استعمال کرنا	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہین ہے	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۴۱۱	ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	〃
۴۱۲	ایسے نشان ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	〃	طلب نامہ	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۴۱۳	تجارت یا ملکیت کے نشان کی تلبیس کیلئے کوئی آلہ تیار کرنا یا قبضہ مین رکھنا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	〃
۴۱۴	ایسے اسباب کے بیچنے کی سزا جسپر تجارت یا ملکیت کا ملتبس نشان ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۴۱۵	کسی ظرف پر جسمین اسباب ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونون	〃
〃	اگر وہ شخص جسکو باور کرانیکی نیت ہو ملازم سرکاری ہو	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون	〃
۴۱۶	کسی ملکیت کے نشان کو مضرت پہونچانیکی نیت سے بگاڑنا	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونون	〃

باب ہیجدہم - ملازمت کے معاہدوں کا نقض مجرمانہ

۴۱۷	خدمت کے معاہدہ کا نقض۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۴۱۸	معذور کی خدمت کرنے اور اسکی ضروریات کے بہم پہونچانیکے معاہدہ کا نقض۔	″	″	″	″	قید تین مہینے تک یا دو سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	″
۴۱۹	اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی مقام میں کام کرنیکے معاہدہ کا نقض جہان نوکر آقا کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو۔	″	″	″	″	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ جسکی مقدار اُس خرچ کے دو چند سے زیادہ نہو جو اسکے پہونچانے میں ہوا ہو یا دونوں	″

باب نوزدہم - جرائم متعلقہ ازدواج

۴۲۰	کسی مرد کا کسی عورت کے ساتھ دھوکا دیکر یہ سمجھا دینا کہ اُسکا ازدواج اُسکے ساتھ ہو چکا ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۴۲۱	شوہر یا زوجہ کی حین حیات کرنا دوسرا ازدواج۔	″	″	قابل ضمانت ہے	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	″
۴۲۲	بغیر کرنے ازدواج جائز کے فریب یا بددیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرنا۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	″	″	″

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۲۲ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۲۲ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۲۲	زنا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں ۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے ۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع ۔
۴۲۳	مجرمانہ نیت سے کسی عورت منکوحہ کا بہلا لیجانا یا روک رکھنا یا چھپانا ۔	"	"	"	"	"	"
باب بستم ۔ ازالۂ حیثیت عرفی							
۴۲۶	ازالۂ حیثیت عرفی ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول ۔
۴۲۷	کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو اس علم سے کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا منقوش کرنا ۔	"	"	"	"	"	"
۴۲۸	کسی شے کو جس میں کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھپا ہو یا منقوش ہو بیچنا یا معرض بیع میں لانا ۔	"	"	"	"	"	"

باب بست ویکم ۔ تخویف مجرمانہ

۴۳۰	تخویف مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
〃	اگر تخویف ہلاکت یا ضرر شدید وغیرہ کی کیجائے۔	〃	〃	〃	〃	قید پانچسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
۴۳۱	گمنام تحریر سے یا اپنے نام یا مسکن چھپانیکی تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ۔	〃	〃	〃	〃	علاوہ سزا متذکرہ دفعہ ۴۳۰ دو سال تک کی قید۔	〃
۴۳۲	کسی شخص کا اسکے مبتلائے غضب الٰہی ہونیکا یقین دلاکر کسی فعل کے کرنے یا اسکے ترک کرنیکا باعث ہونا۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

باب بست و دوم ـ اقدام جرم

۴۳۳	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کا اقدام۔	اگر اصل جرم کی بابت بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں تو اقدام کی بابت بھی گرفتار کرسکتے ہیں ورنہ نہیں۔	اگر اصل جرم کی بابت ابتداً حکمنامہ گرفتاری جاری ہوسکتا ہو اقدام کی بابت بھی حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ۔	اگر اصل جرم میں ضمانت ہوسکتی ہو تو اقدام میں بھی ضمانت ہوگی ورنہ نہیں	اگر اصل جرم قابل راضینامہ ہے تو اقدام میں بھی راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں۔	اگر اس اقدام کیلئے کوئی خاص سزا معین ہو تو اسی قسم کی اور اسی میعاد کے نصف تک کی قید یا اس جرمانہ کی سزا جو اصل جرم کے لئے مقرر ہو یا دونوں سزائیں۔	اصل جرم کی تحقیقات جس عدالت سے ہوسکتی ہے اسی عدالت کی تجویز کے لائق اقدام کا جرم بھی ہے (جی گشت جاری)

ضمیمۂ دوم

(دفعہ ۳۵ - ملاحظہ طلب)

نظمائے فوجداری کے معمولی اختیارات

(۱) اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم

۱- ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں بھیجنے کا اختیار جو اسکے روبرو کسی جرم کا مرتکب ہو دفعہ ۴۸ -

۲- مجرم کو گرفتار کرنے یا اپنی موجودگی میں اسکی گرفتاری کا حکم دینیکا اختیار دفعہ ۴۹ -

۳- حکمنامہ گرفتاری پر عبارت ظہری لکھنے یا ملزم کو جو حکمنامہ کی بنا پر گرفتار ہوا ہو منتقل کرنیکا اختیار دفعات ۷۳ و ۷۴ -

۴- مفرور اشخاص کے متعلق اشتہار جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۷۵ -

۵- مفرور اشخاص کے مال کی قرقی و نیلام کا اختیار دفعہ ۷۷ -

۶- جائداد مقروقہ کی واپسی کا اختیار - دفعہ ۸۱ -

۷- خطوط وغیرہ کی تلاشی کا اختیار دفعہ ۸۸ -

۸- حکمنامۂ تلاشی کا اختیار دفعہ ۸۹ -

۹- حکمنامہ تلاشی پر عبارت ظہری تحریر کرنے اور شئے دستیاب شدہ کی حوالگی کے حکم کا اختیار دفعہ ۹۲ -

۱۰- مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کے لئے حکم دینے کا اختیار دفعہ ۱۲۶ -

۱۱- مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے امداد طلب کرنیکا اختیار دفعہ ۱۲۷ -

۱۲- مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کے لئے فوجی امداد طلب کرنیکا اختیار دفعہ ۱۲۸ -

۱۳- اثنا تفتیش میں اقبال جرم یا بیانات قلمبند کرنیکا اختیار دفعہ ۱۶۸ -

۱۴- کسی شخص کو اثنا تفتیش کو توالی حراست مزید میں رکھنے کیلئے حکم دینے کا اختیار دفعہ ۱۶۸ -

۱۵- کسی ملزم حاضر عدالت کو روک رکھنے کا اختیار دفعہ ۲۸۲ -

۱۶- بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ حکمنامہ کے اجرا کا اختیار دفعہ ۳۷۰ -

۱۷- عدالت نظامت ضلع سے اجرا کمیشن کی درخواست کا اختیار دفعہ ۳۷۴ -

۱۸- مچلکہ حاضری کی خلاف ورزی پر تاوان وصول کرنیکا اختیار دفعہ ۴۷۵ -

۱۹- مال کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ ۴۸۵ -

۲۰۔ جلد خراب ہوجانیوالی اشیا کے فروخت کا اختیار دفعہ ۵۲۴۔

(۲) معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم کے۔

۲۔ ایسے مقدمات میں جنہیں وہ تجویز یا تجویز کیلئے سپرد کرنیکا مجاز ہو کوتوالی کو تفتیش کا حکم دینیکا اختیار دفعہ ۱۵۷۔

۳۔ اجرا حکمنامہ کو ملتوی کرنیکا اختیار دفعہ ۲۰۷۔

۴۔ تہمت آمیز مضامین و دیگر اشیاء کے اتلاف کا اختیار دفعہ ۵۲۲۔

(۳) معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجۂ اول

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجۂ دوم۔

۲۔ اجرائے حکمنامۂ تلاشی کا اختیار حسب دفعہ ۹۱۔

۳۔ محبوس اشخاص کی نسبت حکمنامۂ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۸۵۔

۴۔ ضمانت حفظ امن لینے کا اختیار دفعہ ۱۰۴۔

۵۔ ضمانت نیک چلنی آوارہ اشخاص سے لینے کا اختیار دفعہ ۱۰۵۔

۶۔ ضامن کو بری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۲۴۔

۷۔ قبضہ جائداد غیر منقولہ کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعات ۱۴۸ و ۱۴۹۔

۸۔ سپردگی کا اختیار دفعہ ۱۹۸۔

۹۔ کارروائی ختم کرنیکا اختیار دفعہ ۲۲۰۔

۱۰۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۴۷۷۔

۱۱۔ تاوان محلکہ وصول کرنیکا اختیار دفعہ ۴۷۵۔

۱۲۔ بجائے سزا محلکہ لینے کا اختیار۔ دفعہ ۵۳۰۔

(۴) معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصۂ ضلع۔

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجۂ اول کے۔

۲۔ زمینداروں کے نام حکمنامۂ گرفتاری تعمیل کے لئے بھیجنے کا اختیار دفعہ ۷۸۔

۳۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ ۱۰۶۔

۴۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ ۱۳۲۔

۵- امر باعث تخفیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ ۱۴۴ -
۶- امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۴۵ -
۷- تحقیقات مقامی کیلئے کسی ناظم فوجداری کا مقرر کرنیکا اختیار دفعہ ۱۵۰ -
۸- عہدہ دار کوتوالی کی تحریری اطلاع پر حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ ۱۷۵ -
۹- وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۷۶ -
۱۰- ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حدود اراضی وقوع میں آیا ہو دفعہ ۱۹۲ -
۱۱- حسب دفعہ ۱۹۵ کارروائی کرنیکا اختیار -
۱۲- مثل مرتبہ ماتحت ناظم فوجداری پر حکم سزا صادر کرنیکا اختیار دفعہ ۲۸۰ -
۱۳- مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ ۵۲۴ -
۱۴- رہا شدہ مجرمون کو جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ ۵۶۵ حکم دینیکا اختیار -

(۵) ناظم عدالت نظامت ضلع کے معمولی اختیارات

۱- کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصۂ ضلع کے -
۲- خطوط وغیرہ کے حوالہ کرنیکا حکم دینے کا اختیار دفعہ ۸۸ -
۳- دستاویزات مقبوضۂ حکام ٹپہ خانہ وغیرہ کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۸۹ -
۴- ایسے اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار جو خیالات بدخواہی پیدا کریں دفعہ ۱۰۸ -
۵- نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ ۱۱۷ -
۶- انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ ۱۹۲ -
۷- بعض صورتوں میں تجویز سزا کی تنسیخ کا اختیار دفعہ ۲۸۱ -
۸- ضمانت نیک چلنی کے حکم کا مرافعہ سماعت کرنیکا اختیار دفعہ ۳۳۴ -
۹- تجویز سزا صادرہ ناظم فوجداری درجۂ دوم وسوم کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دفعہ ۳۳۵ -
۱۰- مثل طلب کرنیکا اختیار دفعہ ۳۶۰ -
۱۱- سپردگی مقدمہ کے حکم دینیکا اختیار دفعہ ۳۶۱ -
۱۲- خارج شدہ استغاثہ یا رہا شدہ ملزم کی تحقیقات کے حکم دینے کا اختیار دفعہ ۳۶۲ -
۱۳- مجلس عالیہ عدالت میں کسی مقدمہ کی نسبت اطلاع دینے کا اختیار دفعہ ۳۶۳ -
۱۴- رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت تجویز کا اختیار دفعہ ۳۶۹ -

۱۵۔ خاص مقدمات میں پیروکار سرکار کے تقرر کا اختیار دفعہ ۴۹۲۔
۱۶۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۴۷۷۔
۱۷۔ مقدمات اٹھالینے اور ان کی تجویز کرنے یا تجویز کیلئے سپرد کرنیکا اختیار دفعہ ۴۹۶۔
۱۸۔ احکام صادرہ حسب دفعہ ۴۷۵ کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار۔
۱۹۔ بھگائی ہوئی عورت کے متعلق حسب دفعہ ۵۱۹ کارروائی کرنیکا اختیار۔

ضمیمۂ سوم

دفعہ ۳۶ ملاحظہ طلب

اختیارات مزید جو نظماء کو عطا ہو سکتے ہیں

اختیارات جو ناظم فوجداری درجۂ اول کو عطا ہو سکتے ہیں — بحکم سرکار

۱۔ ضمانت نیک چلنی لینیکا اختیار حسب دفعات ۱۰۶ و ۱۰۷
۲۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینیکا اختیار دفعہ ۱۳۲
۳۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ ۱۴۳
۴۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ ۱۴۵۔
۵۔ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۷۷۔
۶۔ ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حدود اراضی وقوع میں آیا ہو دفعہ ۱۹۲۔
۷۔ حسب دفعہ ۱۹۵ کارروائی کرنیکا اختیار۔
۸۔ سماعت مرافعہ کا اختیار حسب دفعہ ۴۳۵۔
۹۔ مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ ۴۹۲۔
۱۰۔ رہاشدہ مجرم کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ ۵۴۳ حکم دینے کا اختیار۔

بحکم عدالت نظامت ضلع۔

۱۔ استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار حسب دفعہ ۱۹۵۔
۲۔ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ ۱۹۷۔

اختیارات جو ناظم فوجداری درجۂ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔ — بحکم سرکار۔

۱۔ سزا تازیانہ کا اختیار دفعہ ۳۳۔

۲۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ ۱۴۴
۳۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۴۵۔
۴۔ حسب دفعہ ۱۹۵ کارروائی کرنیکا اختیار۔
۵۔ سپردگی کا اختیار دفعہ ۱۹۸۔
۶۔ بجائے ہزا مچلکہ لینے کا اختیار دفعہ ۵۳۰

بحکم عدالت نظامت ضلع۔

۱۔ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۹۵۔

اختیارات جو ناظم فوجداری درجۂ سوم کو عطا ہوسکتے ہیں — بحکم سرکار

۱۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ ۱۴۴۔
۲۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۴۵۔
۳۔ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۹۵۔

بحکم عدالت نظامت ضلع۔

۱۔ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۹۵۔

ضمیمۂ چہارم

نمونہ جات

۱۔ طلبنامہ بنام ملزم۔ دیکھو دفعہ ۵۲۔

طلبنامہ حاضری ملزم بمقدمہ فوجداری واقع ماہ آلہی سنہ ۱۳ف عدالت فوجداری
مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ف (مہر)
مدعی بنام ملزم علت۔
ہرگاہ تمہارے ذمہ الزام ارتکاب کا لگایا گیا ہے اور حاضر ہونا تمہارا بالغرض جوابدہی الزام مذکور ضرور ہے اس لئے تحریر ہذا کے ذریعہ سے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ف
یوم وقت عدالت ہذا میں بمقام واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہو

اور تا وقتیکہ اجازت روانگی کی نہ دیجائے عدالت میں حاضر رہو۔ (دستخط حاکم عدالت)

(دیکھو دفعہ ۵۲)

۲۔ حکمنامہ حاضری بنام گواہ مقدمۂ فوجداری ۔

عدالت فوجداری مقام اجلاس نشان مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

مدعی بنام مدعی علیہ علت (مہر)

بنام ولد ساکن

ہرگاہ مسمی ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے اور ہمکو معلوم ہوا ہے کہ تم اس مقدمہ میں شہادت متعلق استغاثہ دیسکتے ہو لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ سنہ ۱۳ ف وقت۔ یوم۔ اس عدالت میں اسغرض سے حاضر ہو کر نالش مذکور کی نسبت جوکچھ تمکو معلوم ہو اُسکی نسبت شہادت ادا کرو اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ اور تم کو یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم بلا وجہ موجہ بتاریخ مذکور حاضر عدالت نہوگے تو تمہاری حاضری بالجبر کیلئے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا جائیگا۔ فقط تحریر ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

(دیکھو دفعہ ۶۳)

۳۔ حکمنامہ گرفتاری جو ابتدأً واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف (مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر ہونا چاہیے)

ہرگاہ مسمی ساکن پر ارتکاب جرم کا الزام لگایا گیا ہے اور قرین قیاس ہے کہ مسمی ولد عمر قوم ساکن نالش مذکور کی بابتہ شہادت ادا کرسکتا ہے اور ہرگاہ ہمکو اس گمان کی وجہ کافی ہے کہ جبتک نامبردہ جبراً حاضر نہ کرایا جائے وقت سماعت استغاثہ مذکور کے بطور گواہ کے حاضر عدالت نہوگا لہذا آپکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور گرفتار کرکے بتاریخ ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف یوم اس عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ ارتکاب جرم مذکور کی نسبت اس سے استفسار کیا جائے فقط مورخہ ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف دستخط حاکم عدالت

(دیکھو دفعہ ۶۳)

حکمنامہ گرفتاری

یہ حکمنامہ گرفتاری ملزم مقدمہ فوجداری واقع ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس   نمبر مقدمہ   بابتہ ۱۳ ف
(مہر)

علت
مدعی   بنام   ملزم
بنام   (اس جگہ نام و عہدہ اس شخص کا لکھا جائیگا جسکو تعمیل حکمنامہ گرفتاری پر دہو)
ہر گاہ مسمی   ولد   ساکن   پر الزام ارتکاب   کا لگایا گیا ہے اور
حاضر لایا جانا اسکا عدالت میں بغرض جوابدہی الزام ضرور ہے - لہذا اس تحریر کی رو سے
تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی   مذکور کو گرفتار کرکے ہمارے روبرو حاضر کرو   فقط
(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ (۷۵)

اگر مسمی مذکور اپنی طرف سے مچلکہ تعدادی   مع ضمانت تعدادی   اس اقرار سے لکھدیں کہ وہ
عدالت فوجداری مقام   اجلاس   میں   بتاریخ   ماہ الہی ۱۳ ف
یوم   حاضر ہوگا اور جبتک اجلاس سے دوسرا حکم متعلق حاضری یا غیر حاضری نامبردہ کے ہو
وہاں حاضر رہیگا تو اسکو رہائی دیجا سکتی ہے فقط   (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ (۷۶)

مچلکہ حاضری ضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب حکمنامہ گرفتاری واقع ماہ الہی ۱۳ ف
میں مسمی   ولد   ساکن   جو باجلاس   مطابق اس حکمنامہ گرفتاری کے
گرفتار کیا گیا ہوں جسمیں حکم ہے میں واسطے جوابدہی الزام   کے جبراً حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی
رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ بتاریخ   ماہ الہی ۱۳ ف   یوم   آیندہ کو عدالت   میں حاضر
ہوکر الزام مذکورہ کی جوابدہی کرونگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم متعلق حاضری و غیر حاضری
مستقر کے ہو اسی طور پر حاضر رہونگا اور درصورت خلاف ورزی اقرار بالا ذمہ دار ادائیات کا ہونگا کہ
سرکار عالی کو مبلغ   سکہ حالی بطور تاوان ادا کردوں فقط تحریر   ماہ الہی ۱۳ ف
(دستخط مقر)

میں مسمی   ولد   ساکن   کی طرف سے ضامن ہوکر بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مسمی
مذکور بتاریخ   ماہ الہی ۱۳ ف یوم   واسطے جوابدہی اس الزام کے جس میں وہ گرفتار
ہوا ہے عدالت مقام   اجلاس   میں حاضر ہوگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا
حکم متعلق اسکی حاضری و غیر حاضری کے نہ ہو حاضر رہیگا اور اگر مسمی مذکور حاضری میں قصور

کرے تو میں مقر وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ   بطور معاوضہ ضمانت ادا کروں گا فقط تحریر بتاریخ   ماہ الٰہی سنہ ۱۳ الف دستخط ضامن

تنبیہ یہ عبارت ضمانت کیلئے جائداد غیر منقولہ کا مکفول ہونا ضامن کیطرف سے بالقدر زر ضمانت کی تشریح ہے داخل ہونا ضرور ہی

دیکھو دفعہ ۷۵

اشتہار حاضری ملزم

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس   نمبر مقدمہ   بابتہ سنہ ۱۳ الف (مہر)

مستغیث   بنام   ملزم   علت

ہرگاہ مسمی   ولد   ساکن   عمر   قوم   پر الزام ارتکاب جرم   (اس جگہ حوالہ جرم از روئے دفعہ مجموعہ تعزیرات لکھنا چاہیئے) کا لگایا گیا ہے اور از روئے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری کے جو اسکی گرفتاری کے واسطے جاری ہوا تھا معلوم ہوا کہ مسمی مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ مسمی مذکور فرار ہو گیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی   ساکن   کو لازم ہے کہ اندرون میعاد   روز کے تاریخ امروزہ سے مقام   اس عدالت سے ہمارے روبرو الزام کی جوابدہی کیلئے حاضر ہو فقط مورخہ   ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف   (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۷۵

اشتہار حکم حاضری گواہ مقدمہ فوجداری

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس   نمبر مقدمہ   بابتہ سنہ ۱۳ الف (مہر)

مدعی   بنام   ملزم   علت

ہرگاہ مسمی   ولد   ساکن   پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے اور شہادت یعنی مسمی   ساکن   کی ضرورت ہے اور حکمنامہ گرفتاری جو واسطے اسکے عدالت میں جبراً حاضر کرانے کے جاری ہوا تھا تعمیل نہیں پایا ہے اور از روئے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری مذکورہ کے دریافت ہوا کہ حکمنامہ مذکور کی تعمیل نہیں ہو سکتی ہے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو گیا ہے کہ نامبردہ گواہ فرار ہو گیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو لازم ہے کہ بتاریخ   ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم   آئندہ بوقت فراخت   روز کے مقام

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس

بنام مہتمم محبس مقام   (مہر)

ہرگاہ مسمی   ولد   ساکن   تاریخ   ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کو مطابق حکمنامہ
ہمارے روبرو اصالتہً یا معرفت وکیل کے حاضر ہوا جس مین اسکے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم
ہوا تھا کہ اُس سے مچلکہ بہ تعداد مبلغ   کے بشمول ایک ضامن یا دو ضامنان کے باقرار ادائے
مبلغ   فی ضامن اس اقرار سے کیون نہ لکھا یا جائے کہ مسمی مذکور تا میعاد   امن قایم
رکھیگا اور ہرگاہ اُسوقت حکم اس مضمون کا تحریر پایا تھا کہ مسمی مذکور ایسا مچلکہ لکھے اور ایسا ضامن
حاضر کرے اور نامبردہ حکم مذکور کی تعمیل مین قاصر رہا ہے لہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور
اس حکمنامہ کے ساتھ اپنی حوالگی مین لو اور میعاد مذکور کے لئے محبس مذکور مین حفاظت سے رکھو
الا اوس صورت مین کہ وہ حکم مذکور کی تعمیل اُسی طرح سے کرے جیسا کہ عدالت ہذا سے حکم ہوتا ہے
کہ اوسی صورت مین وہ مچلکہ ضمانت نامہ قبول ہوگا اور مسمی   مذکور کو رہائی دیجائیگی
اور آپ اس حکمنامہ کو بہ تصدیق و تحریر عبارت ظہری متضمن اسکے کہ تعمیل کیونکر ہوئی عدالت
مین واپس روانہ کرو فقط تحریر   ماہ الہی   سنہ ۱۳ ف   (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو نمبر ۱۲۲

حکمنامہ حوالگی جب کہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے مین قاصر رہے

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس   (مہر)

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بات ظاہر ہوگئی ہے کہ مسمی   ولد   ساکن   اندر حدود مقام
آوارہ اور خفیہ پھرتا رہتا ہے اور اب بھی پھرتا ہے اور وہ کوئی سبیل ظاہری
معاش کی نہیں رکھتا ہے (یا اپنا حال لایق اطمینان بیان نہین کرتا ہے) ہرگاہ شہادت
نسبت رویہ عام مسمی   ولد   ساکن   کی ہمارے روبرو گزر کر تحریر
ہوئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ نامبردہ عادتاً رہزن ہے (یا نقب زن وغیرہ ہے
جیسی کہ صورت ہو) اور ہرگاہ یہ مراتب تحریر ہو کر اسکے نام حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی
میعاد کے لئے نیک چلنی کی ضمانت بقید مبلغ   لکھے اور مسمی مذکور نے اس حکم کی
تعمیل نہین کی اور عوض اُس قصور کے اسکے لئے قید میعادی   تجویز ہوئی ہے

الا اُسصورت میں کہ وہ اندر میعاد مذکور ضمانت داخل کرے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی
مذکور کو بذریعہ حکمنامہ ہذا اپنی حراست مین لیجیے اور میعاد مذکور تک نامبردہ کو محبس
مین بحفاظت رکھئے الا اُسصورت مین کہ نامبردہ حکم عدالت کی تعمیل اوسی طرح کرے
جیساکہ تجویز ہوئی کہ اُسصورت مین وہ ضمانت و مچلکہ لے لیا جائیگا اور نامبردہ کو رہائی ہوگی
اس حکمنامہ کو یہ تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اسکے کہ اسکی تعمیل کیونکر کیگئی عدالت ہذا مین
واپس کیجئے۔ مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ فصلی (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۲۲

۱۷ حکمنامہ رہائی واسطے کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام مہتمم محبس مقام
ہرگاہ مسمی ولد ساکن بموجب حکمنامہ عدالت ہذا مورخہ
تمہاری حراست مین سپرد کیا گیا تھا اور اسکے بعد اُس نے حسب الحکم ضمانت باضابطہ دیدی ہے
پس تم فوراً مسمی مذکور کو اپنی حراست سے رہائی کے واسطے عدالت میں روانہ
کرو الا اُسصورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حوالات میں رکھنے کے لائق ہو فقط
تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ فصلی (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۳۲

۱۸ حکمنامہ دفعیہ امور تکلیف دہ خلایق

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام ولد ساکن
ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تمنے اُن اشخاص کے لیے جو کسی شارع عام (یا
اور مقام عام کو استعمال کرتے ہیں) سدراہ یا شئے موجب تکلیف دہ قایم کی ہے جو بوجہ
(یہان تصریح اُس سدراہ یا شئے تکلیف دہ کی کرنا چاہیے) ہوئی ہے اور وہ ابتک
موجود ہے یا (یہان اور امور جو دوسرے طور پر تکلیف دہ ہون اور شکل بالا کے
علاوہ ہون لکھنا چاہیے) لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ عرصہ کے
اندر (یہان صراحت کیجائے کہ امر تکلیف دہ کے دفع کے لئے کیا کرنا چاہیے) کرو

بنام عہدہ دار پولیس

ہرگاہ ہمکو اطلاع پہونچی ہے اور بعد تحقیقات ضروری وجہ باور کرنیکی ہے کہ مکان المصروفہ رکھنے یا فروخت کرنے کیلئے یا دیگر اشیاء کیلئے جو کسی جرم کے ارتکاب سے تیار ہوے ہوں یا کسی جرم کے ارتکاب کیواسطے ضروری ہوں مستعمل ہوتا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ تم مکان میں مع اسقدر مدد کے جو ضرور ہو داخل ہو اور داخل ہونے کے لئے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں لاؤ اور مکان مذکور کی ہر جز کی تلاشی اور ہر قسم کے مال کو (یا دستاویزات یا کاغذ مہور یا مواہیر یا سکہ جات یا اور شئے کہ جسکی کہ ضرورت ہو) جنکی بابت وجہ معقول سے تم کو گمان ہو کہ وہ بطور یا بغرض ارتکاب یا اخفاء کسی جرم کے رکھی گئی ہیں ضبط کرکے اپنے قبضہ میں لاؤ اور انمیں سے اسقدر اشیاء جو قبضہ میں آجائیں خود اس عدالت کے روبرو بتاریخ حاضر کرو اور قبل تاریخ مذکور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ بتعمیل حکمنامہ ہذا کیا کاروائی کی اس عدالت میں واپس کرو فقط مورخہ سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۰۴

۱۴ مچلکہ حفظ امن

چونکہ مجھ مسمی ولد ساکن قوم عمر کو مچلکہ حفظ امن میعادی کے لکھنے کا حکم ہوا ہے اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نکرونگا اور اگر میں اس میں قصور کروں تو میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ سکہ حالی سرکار کو ادا کرونگا تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط مقر)

(تنبیہ) مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اسبات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نکریگا اور اگر کریگا تو ہم مشترکاً و منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ سکہ حالی تاوان دیں فقط

دستخط مقران

(۱۳) دیکھو دفعہ ۱۰۶

مچلکہ نیک چلنی

ہرگاہ منکہ مسمی ولد ساکن قوم عمر کو بدین مضمون مچلکہ لکھدینیکا حکم ہوا ہے کہ مین بمقابلہ سرکار عالی اور سرکار عالی کی جملہ رعایا کے ساتھ میعاد تک نیک چلن رہون لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مین میعاد مذکور تک بمقابلہ سرکار عالی و جملہ رعایائے سرکار عالی نیک چلن رہونگا اگر مین اس مین قصور کرون تو مبلغ سکہ حالی سرکار کو تاوان دونگا تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف۔

(تنبیہ) مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اسبات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر سرکار عالی اور سرکار عالی کی کل رعایا کیساتھ نیک چلن رہیگا اور اگر نامبردہ قصور کرے تو ہم شرکتاً او منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ سکہ حالی تاوان دین فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف (دستخط مقر)

(۱۴) دیکھو دفعہ ۱۱۱

حکمنامہ بوقت اطلاع یابی احتمال نقض امن کے

عدالت فوجداری اجلاس (مہر)

بنام ساکن

ہرگاہ اطلاع معتبر پہنچی ہے اور احتمال ہے کہ تم نقض امن کرنے والے ہو (یا ایسا فعل کرنے والے ہو جس سے غالباً نقض امن ہوگا) لہذا بذریعہ اسکے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف کو بوقت عدالت فوجداری مقام اجلاس میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر وجہ اسبات کی ظاہر کرو کہ کیون تم سے مچلکہ تعدادی بطور تاوان باقرار حفظ امن خلایق تا میعاد کے نہ لکھایا جائے (یا جب ضامنان بھی ضرور ہون تو یہ عبارت بڑہائی جائے گی اور ضمانت نامہ بقید مبلغ دیگی ضامن بطور تاوان کے داخل نکرایا جائے فقط مورخہ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

(۱۵) دیکھو دفعہ ۱۲۳

حکمنامہ جو الگزنام مہتمم محبس جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

عدالت میں حاضر ہوکر جرم مندرجہ نالش کی نسبت شہادت دے فقط مورخہ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۸۸

حکم ضبطی بغرض جبرًا حاضر کرانے ملزم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف (مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا لکھا جاوے گا)

ہرگاہ بمقدمہ بالا حکمنامہ واسطے گرفتاری مسمی ولد واسطے جوابدہی الزام کے جاری ہوا تھا اور کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری سے واضح ہوا کہ مسمی مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ نامبردہ فرار ہو گیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کیلئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے اور نیز جو اشتہار حسب ضابطہ بدین حکم جاری ہوا تھا کہ نامبردہ اندرون میعاد یوم کے حاضر ہوکر الزام مذکور کی جوابدہی کرے اسکی تعمیل میں وہ باوجود انقضاء مدت حاضر نہوا لہٰذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے حکم و اختیار دیا جاتا ہے کہ جائداد مفصلہ ذیل ازان مسمی مذکور جو بمقام موجود ہے بذریعہ لینے قبضہ میں لانے کے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل واپس کرو۔ مورخہ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

تفصیل جائداد وقابل ضبطی

دیکھو دفعہ ۸۸

حکم ضبطی بابت جبرًا حاضر کرانے گواہ کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف (مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بنام (یہاں نام اس عہدہ دار کا لکھا جائیگا جسکی معرفت تعمیل ہو)

ہرگاہ بمقدمہ بالا حکمنامہ واسطے احضار بالجبر مسمی ولد ساکن قوم گواہ کے واسطے ادائی شہادت نسبت استغاثہ مندائرہ عدالت کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا اور کیفیت تعمیل حکمنامہ مذکور سے دریافت ہوا کہ اوسکی تعمیل نہیں ہو سکتی ہے اور ہرگاہ

حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ مسمی مذکور فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کیلئے اپنے تئین روپوش کرتا ہے اور اسکے بعد اشتہار باضابطہ حاضری نامبردہ کیلئے بدین حکم مشتہر کیا گیا ہے کہ مسمی مذکور وقت اور یوم مندرجۂ اشتہار پر حاضر ہوکر شہادت ادا کرے۔ لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مسمی مذکور کا مالیت تخمینی روپیہ حالی کے جو مقام میں بمکو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ کے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس حکمنامہ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اس عدالت میں واپس کرو فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

تفصیل جائداد قابل ضبطی

دیکھو دفعہ ۸۹

حکمنامہ بغرض تلاشی اشیاء مطلوبہ عدالت بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف (مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ اس عدالت میں اطلاع پہونچی ہے کہ جرم سرزد ہوا ہے (یا اسکے سرزد ہونیکا احتمال ہے) اور ہمکو معلوم ہوا ہے کہ واسطے اغراض تحقیقات مدائرہ نسبت جرم مذکور حاضر کرنا اشیاء کا ضروری ہے لہذا بذریعہ تحریر ہذا تم کو اجازت دیجاتی ہے کہ اشیاء مذکورہ کو بمقام تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب ہوں تو انکو خود اس عدالت میں بتاریخ یا اُس کے قبل حاضر لاؤ اور قبل تاریخ مذکور حکمنامہ ہذا کو بہ تحریر عبارت ظہری تصدیق تعمیل اس امر کی کہ تم نے اسکے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۹۱

حکمنامہ تلاشی بابتہ مال رکھنے مشتبہ مقام کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

(مہر)

مدعی بنام ملزم علت

باوقت تاریخ ۱۳ سنہ عدالت ہذا میں حاضر ہو کر وجہ اسباب کی ظاہر کرو کہ اس حکم کی تعمیل کیوں تم نے نہ کرا دیجائے مورخہ ماہ الہی ۱۳ سنہ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۱

۱۹

حکمنامہ جب حکم قطعی کر دیا جائے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام ولد ساکن قومیت

اس تحریر کی رو سے اطلاع دیجاتی ہے کہ تمہاری اعذار کی سماعت کے بعد یہ تجویز ہوئی ہے کہ جو حکم بتاریخ ماہ ۱۳ سنہ ف کو تمہاری بنت صادر ہوا تھا (بیان حکم کی صراحت کیجائیگی) وہ قطعی کر دیا گیا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل (بیان میعاد لکھی جائے گی) کے اندر کرو اگر نہ کروگے تو اس سزا کے مستوجب ہوگے جو مجموعہ تعزیرات ہند میں عدول حکمی کیلئے مقرر ہے فقط

مورخہ ماہ ۱۳ سنہ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۴

۲۰

حکمنامہ مشعر امتناع ارتکاب تکرار وغیرہ کسی ایسے امر کے کہ تکلیف دہ ہو

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام ولد ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (بیان الفاظ ضروری باتباع الفاظ نمونہ نشان ۱۸) جیسی کہ صورت ہو لکھے جائینگے لہذا تم کو اس تحریر کی رو سے حکم تاکیدی ہوتا ہے کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کے (جیسی کہ صورت ہو) مکرر اس امر تکلیف دہ خلایق کے مرتکب نہو فقط تحریر ماہ الہی ۱۳ سنہ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۵

۲۱

حکمنامہ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس
(مہر)

بنام   ولد   ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم (اس جگہ جائداد کی صراحت کیجائیگی) پر قبضہ رکھتے ہو اور اُس اراضی میں نالی کھودنے کے وقت تمھارا ارادہ ہے کہ کوئی حصہ اس مٹی اور پتھروں کا جو نالی سے نکلین ایک شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے   اور جس سے ادن لوگون کی مزاحمت کا خطرہ ہے جو سڑک کو استعمال میں لاتے ہیں یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (جیسی صورت ہو وہ لکھنا چاہیئے) لہذا اس تحریر کی روسے تمکو حکم ہوتا ہے کہ کسیقدر مٹی یا پتھر جو تمھاری اراضی سے برآمد ہون شارع مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو نہ رکھنے کی اجازت دو۔ یا

اس تحریر کی روسے تمکو ممانعت کیجاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع عام پہ گزرنے نہ دو۔ اور حکم ہوتا ہے کہ تم ایسی مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہو (یا جو تاکید بلحاظ حالات بینہ کے لکھنی ضرور ہو) تحریر   ماہ الہی سنہ ۱۳ ف   (دستخط حاکم عدالت)

۲۲

دیکھو دفعہ ۱۴۵

حکمنامہ دوران تحقیقات میں کسی خطرہ قریب الوقوع کی نسبت حکم قطعی

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس
(مہر)

بنام   ولد   ساکن   قوم

ہرگاہ تحقیقات اس امر کی کہ آیا حکم مصدرہ بتاریخ   ماہ سنہ ۱۳ ف معقول مناسب ہے یا نہین جاری ہے اور ہمارے روبرو یہ ظاہر ہوا ہے کہ وہ شئے تکلیف دہ خلایق جو اس حکم مین مذکور ہے اسقدر قریب الوقوع خطرۂ عظیم خلایق کا باعث ہے کہ اُسکے اندفاع کیلئے فوراً تدابیر کرنی ضرور ہین لہذا حسب احکام دفعہ ۱۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً تا ظہور نتیجہ تحقیقات مذکور فلان تدبیر (یعنے یہان صاف لکھا جائیگا کہ خطرۂ مذکور کے اندفاع کے لئے کیا کرنا ضرور ہے) عمل مین لاؤ فقط

مورخہ   ماہ   سنہ ۱۳ ف   (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۶

۲۳ حکمنامہ قبضہ اراضی وغیرہ متنازعہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

ہرگاہ ہمارے روبرو وجوہ قلمبند شدہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ تنازعہ جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہان فریقین کے نام اور سکونت لکھی جائے گی یا اگر نزاع مابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو تو اون کی صرف سکونت لکھنی کافی ہے) کی نسبت (یہان شئے متنازعہ کا حال مختصراً لکھا جائیگا) جو اس عدالت کی حدود اراضی مین واقع ہے برپا ہوا تھا اسپر جملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے بیانات تحریری نسبت استحقاق قبضہ واقعی (شئے متنازعہ مذکور) کے پیش کرین اور اسکی تحقیقات سے حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ (یہان اسمار اور تفصیل ولدیت اور سکونت وقومیت لکھی جائے گی) (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ مذکور قایم رکھنے کے مستحق ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اسوقت تک کہ وہ باضابطہ بیدخل کئے جائین کوئی شخص انکے یا اون کے قبضہ مین مزاحم نہو۔ فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ء (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۶

۲۴ حکمنامہ قرقی وقت تنازعہ قبضہ اراضی وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام منتظم تھانہ کوتوالی مقام (یا بنام اول تعلقدار ضلع)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بیان کیا گیا ہے کہ تنازعہ جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہان اُن اشخاص کے نام اور سکونت جبکہ نزاع مابین سکنائے دیہہ کے ہو) نسبت (یہان مختصراً حال شئے متنازعہ کا لکھا جائیگا) جو اس عدالت کے حدود کے اندر واقع ہے پیدا ہوا ہے اسپر فریقین مذکور کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا ثبوت نسبت قبضہ واقعی (شئے نزاعی) مذکور کے تحریراً پیش کریں۔

اور ہرگاہ تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ فریقین مین سے کوئی فریق (متنازعہ) مذکور پر قابض نہ تھا لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو حکم و اختیار دیا جاتا ہے کہ (شئے متنازعہ) مذکور کو اس طور سے قرق کرکے اپنے قبضہ مین رکھو اور جب تک ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کے تصفیہ حقوق فریقین یا مقابضت کے صادر نہ ہولے اسکو قرق رکھو اور اس حکمنامہ کو بعد

تصدیق و تحریر عبارت ٹھہری اس امر کے کہ اوسکی تعمیل کیونکر کیگئی اس عدالت مین واپس
کرو فقط مورخہ ماہ ۱۳ سنہ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۷۱

مچلکہ وضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی زیر بردالیان کوتوالی لکھا جائیگا

چونکہ منمقر مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیاہے
اور بعد تحقیقات کے مجھکو حکم ہوا ہے کہ روبرو عدالت فوجداری مقام اجلاس
میں حاضر ہون یا (اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھ
میں لکھدون کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر ہونگا) اس تحریر کی روسے اپنے کو
پابند کرتا ہون کہ مقام پر بہ عدالت بتاریخ ماہ الٰہی ۱۳ سنہ ف یوم
حاضر ہو کر جرم منسوبہ کی جوابدہی مزید کرونگا اور اس اقرار کی تعمیل مین قصور کرون تو مبلغ
سکہ حالی بطور تاوان سرکار کو ادا کردونگا فقط تحریر ماہ الٰہی ۱۳ سنہ ف
(مین یا ہم) منفرداً یا مشترکاً اقرار کرتا ہون یا کرتے ہین کہ میں یا ہم مسمی ولد
ساکن کی طرف سے اسبات کا ضامن ہون یا ہیں کہ مسمی مذکور بتاریخ
ماہ الٰہی ۱۳ سنہ ف یوم یا کسی دوسری تاریخ پر جو مقرر ہو عدالت مقام
میں واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہوگا اگر وہ حاضری میں قصور کرے تو
میں یا ہم مبلغ سکہ حالی بطور تاوان سرکار مین داخل کردونگا یا کرینگے تحریر فی التاریخ
ماہ الٰہی ۱۳ سنہ ف ۔

دیکھو دفعہ ۱۷۲

۲۶

مچلکہ پیروی استغاثہ فوجداری باد اے شہادت

میں ولد ساکن اس تحریر کی روسے اقرار کرتا ہونکہ مین بتاریخ
ماہ الٰہی ۱۳ سنہ ف بوقت مقام بمقدمہ الزام بنام حاضر ہوکر وہان نالش
کی پیروی (یا نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادائے شہادت) کرونگا اور اگر
اس میں قصور کرون تو میں اقرار کرتا ہون کہ مبلغ سکہ حالی بطور تاوان
سرکار میں ادا کرون ۔ فقط تحریر ماہ الٰہی ۱۳ سنہ ف ۔

(دستخط مقر)

۲۶ دیکھو دفعہ ۲۲۷

حکمنامہ سپردگی مقدمہ

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس

(مہر)

مدعی   بنام   مدعا علیہ   علت

بنام   وکیل سرکار

بہرگاہ تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مسمی   ولد   کو اجلاس عدالت میں سپرد کیا گیا ہے پس تم کو چاہئے کہ عدالت موصوفہ میں مقدمہ مذکور کی پیروی کرو فقط

مورخہ   ماہ الہی سنہ ۱۳ ف   دستخط حاکم عدالت ۔

۲۸ دیکھو دفعہ ۲۳۰

فرد قرارداد جرم مقدمات فوجداری

(مہر)

مدعی   بنام   مدعا علیہ

میں (یہان ناظم کا نام اور عہدہ لکھا جائیگا) تم مسمی (یہان ملزم کا نام لکھا جائیگا) پر حسب تفصیل ذیل الزام قایم کرتا ہون ۔

کہ تم نے تاریخ   ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کو یا اُسکے قرب موقع   پر فلان فعل (یہان بصراحت جو جرم کیا گیا ہے اُسکا ذکر بطرز بیان واقع لکھا جائیگا) کیا لہذا تم جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعہ   مین مقرر ہے اور عدالت   کے سماعت کے قابل ہے لہذا مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمھارے لئے تجویز بربنا الزام مذکور عدالت (یہان نام عدالت جو کوئی لکھا جائیگا) عمل مین آئے ۔

تنبیہ ۔) اگر ایک سے زیادہ الزام ہون تو وہ بھی یکے بعد دیگرے حسب مندرجہ صدر بصراحت لکھے جائینگے فقط مورخہ   ماہ الہی سنہ ۱۳ ف   دستخط حاکم عدالت

۲۹ دیکھو دفعہ ۳۱۱

حکمنامہ نفاذ قصاص

(مہر)

مدعی   بنام   مدعا علیہ   علت

مصدرہ اجلاس کامل مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

بخدمت ناظم صاحب عدالت فوجداری و یا مہتمم صدر محبس ضلع ۔ (اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مد ظلہم العالی)

ہرگاہ بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف جلسہ کاملہ مجلس عالیہ عدالت سے مسمی ولد ساکن تعلقہ ضلع عمر سال کی نسبت جرم قتل عمد قرار دیا جاکر نامبردہ کی نسبت بپاداش جرم مذکور حداً قتل کرنیکی تجویز کیگئی اور اس تجویز کی منظوری بذریعہ دیکار محکمہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف بربنائے فرمان واجب الاذعان صادر ہوئی ہے لہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان معمولی وقت اور مقام پر مسمی ولد ملزم حوالہ جلاد کردیا جائے تاکہ وہ ملزم کے سر کو اسکی گردن سے اسطرح جدا کرے کہ جس سے ملزم کی روح نکلجائے اور بعد تعمیل حکم ہذا مجلس عالیہ عدالت کو اطلاع دیجائے ۔

(دستخط حاکم عدالت)

حلیہ ملزم

نمبر ۳۰ دیکھو دفعہ ۳۱۲

حکمنامہ جو بعد تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائیگا

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ عدالت ہذا سے بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف بمقدمہ نشان بابت سنہ ۱۳ ف بہ نسبت مسمی ولد ساکن کے بموجب حکمنامہ مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف جرم ثابت قرار پاکر سزاء تجویز ہوئی تھی اور اب سزاء مذکور حسب الحکم عدالت تبدیل ہو کر اسکی عوض سزا قرار پائی ہے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ اب مسمی مذکور کو اپنی حراست مین رکھکر حسب منشاء حکم عدالت مصدرہ حال تعمیل سزاء قانونی کرین فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

نمبر ۳۱ دیکھو دفعہ ۳۱۳

حکمنامہ حوالگی قیدی میعادی متعلقہ عدالت فوجداری مقام

نشان حکمنامہ ۔

نشان مقدمہ ۔

(مہر)

مدعی بنام مدعاعلیہ علت

بنام مہتمم محبس یا داروغہ محبس مقام ۔

ہرگاہ تاریخ سنہ ۱۳ ف کو مسمی ولد ساکن عمر سال بہ عدالت

بذاے الزام حسب منشاء دفعہ مجموعہ تعزیرات لگایا جا کر نامبردہ بہ ثبوت مجرم قرار پایا اور اسکی نسبت حکم سزا صادر ہوا لہذا آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی کو ہمراہ حکمنامہ ہذا محبس کے اندر اپنی حراست میں لیکر وہاں حکم سزا منذکرہ صدر کی تعمیل قانون کے مطابق کریں فقط تحریر ۱۳ ماہ سنہ ۱۳

حلیہ قیدی ( ) (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۳۱۶

۳۲ حکمنامہ وصول جرمانہ بذریعہ ضبطی و ہراج کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نشان مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

(مہر)

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام (یہاں نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر کیا جائے)

ہرگاہ بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف ہمارے روبرو مسمی ولد ساکن کے ذمہ جرم ثابت قرار پاکر اس کی نسبت حکم ادائی جرمانہ تعدادی صادر ہوا تھا اور مسمی مذکور نے باوجود طلب جرمانہ یا اسکا کوئی جزو ادا نہیں کیا لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ضبطی بذریعہ قبضہ میں لانے کسی مال منقولہ مملوکہ مسمی مذکور کے جو مقام کے اندر دستیاب ہو کر اور اندر میعاد یعد دوس ضبطی تعداد جرمانہ عائد شدہ ادا نہ کیجائے یا فوراً ادا نہ ہو جائے تو اس منقولہ ضبط شدہ کو یا اسکے اسقدر جزو کو جو واسطے بیباقی جرمانہ کے کافی ہو ہراج کرکے حکمنامہ ہذا بہ ثبت کیفیت تعمیل واپس کرو تحریر تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۴۰۳

۳۳ حکمنامہ جو الگی مقدمات اہانت عدالت جبکہ جبر کیا جاوے

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام —

ہرگاہ عدالت کے اجلاس میں بتاریخ ہوا تھا مسمی نے عدالت کے روبرو یا اس کے مواجہ میں بالعمد عدالت کی اہانت کی اور اہانت کی پاداش میں یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی

جرمانہ تعدادی   ادا کرے یا در صورت عدم ادائی جرمانہ بمیعادی   قید محض میں رہے
لہذا آپکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی   مذکور کو اپنی حراست میں لیکر میعاد مذکور تک محبس میں
حفاظت سے رکھئے الا اُسصورت مین کہ زر جرمانہ اندر میعاد مذکور کے ادا ہو جاوے کہ اس صورت مین
نامبردہ کو رہا کر دینا چاہئے اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری بشرط تعمیل واپس بھیجئے فقط
تحریر   ماہ   (دستخط حاکم عدالت)

۳۴ دیکھو دفعہ ۴۰۷

حکمنامہ حوالگی جبکہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس   (مہر)

مدعی   بنام   مدعی علیہ   علت

بنام مہتمم محبس (یا عہدہ دار)

ہرگاہ مسمی   ولد   ساکن   قومیت
بطور گواہ طلب ہو کر آیا ہے (یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے) آج مقدمہ کی تحقیقات کے
وقت اُس سے شہادت طلب کیگئی اور اُس نے کسی خاص سوال کے کئے جانے پر جو جرم مقدمہ
مذکور سے متعلق تھے جواب دینے سے انکار کیا اور اس اہانت کی پاداش میں اس کی نسبت
حکم سزا   صادر ہوا۔
لہذا تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی   ولد   کو مع حکمنامہ ہذا محبس کے اندر اپنی حراست مین
لیکر حوالات میں رکھو۔ الا اُسصورت میں کہ اس عرصہ میں اظہار لکھا جاوے یا سوالات
مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو میعاد مذکور کے آخر روز بعد معلوم ہو جانے اسکی ایسی
رضامندی کے اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور اس حکمنامہ کی ظہر پر تصدیق
تعمیل لکھکر واپس کرو فقط مورخہ   ماہ   ۱۳ سنہ
(دستخط حاکم عدالت)

۳۹ دیکھو دفعہ ۴۶۸

مچلکہ حاضری بغرض جوابدہی مقدمہ فوجداری و نمونہ ضمانت نامہ حاضری

بعدالت فوجداری   مقام   اجلاس   (مہر)

مدعی   بنام   ملزم   علت

مسمی ولد ساکن کہ جرم میں ماخوذ ہو کر روبرو
ناظم عدالت فوجداری مقام حاضر آیا ہون اور مجھ سے ضمانت واسطے حاضر ہونے
بعدالت طلب ہوئی ہے اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ تحقیقات ابتدائی کے
ہر روز پر جو اس جرم کی بابتہ عمل میں آوے عدالت موصوف کے اجلاس میں حاضر ہونگا
اور اگر مقدمہ ہذا کا آخر کے واسطے عدالت مین سپرد کیا جاویگا تو عدالت مذکور مین بھی
واسطے جوابدہی الزام کے جو مجھ پر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر ہونگا اگر حاضری مین قصور
کرون تو مبلغ سکہ حالی بطور تاوان سرکار مین داخل کرونگا فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط مقر)

ہم اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون (یا ہم منفرداً مشترکاً اپنے طرف سے ذمہ دار ہون یا
ہوتے ہیں) کہ میں یا ہم مسمی کی طرف سے (ضامن یا ضامنان) اس بات کے ہین
کہ اس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو الزام قرار داد یا مبردہ کے باب میں عمل میں آوے
مسمی مذکور عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز اخیر کے لئے بعدالت
تفویض ہو تو مسمی مذکور اس عدالت مین بھی واسطے جوابدہی جرم منسوبہ کے حاضر رہے گا۔
اور اگر وہ حاضری مین قصور کرے (تو میں) یا ہم) مبلغ سکہ حالی بطور تاوان
سرکار مین داخل کرین گے فقط

تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط مقر یا مقران)

دیکھو دفعہ ۴۷۱

۳۶ حکمنامہ رہائی مجرم جو بہ قصور ادخال ضمانت قید ہوا ہو

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام مہتمم محبس
ہرگاہ اس عدالت کے حکمنامہ مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کے بموجب مسمی
ولد ساکن قوم تمہاری حراست مین سپرد کیا گیا تھا اور اوس نے
بعدہ بشمول اپنے ضامن (یا ضامنون کے) مچلکہ بموجب دفعہ مجموعہ ضابطہ فوجداری

لکھدیا ہے لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً مسمی ولد کو اپنی حراست سے رہا کرو الا اس صورت مین کہ وہ کسی اور وجہ سے حراست مین رکھے جانے کے لائق ہو فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

حکمنامہ قرقی وصول تاوان مچلکہ

(دیکھو دفعہ ۵۵۴ شیڈول ۳۴)

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

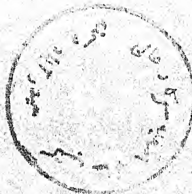
بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ مسمی ولد ساکن قوم

اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت (یہان وقت لکھا جائیگا) حاضر نہین ہوا ہے اور اس قصور سے مبلغ (زر تاوان مچلکہ) بحق سرکار عالی ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگیا ہے اور ہرگاہ مسمی ولد کو اطلاع باضابطہ دیگئی تھی مگر باوجود اسکے نامبردہ نے مبلغ ادا نہین کیا ہے اور نہ اس کی کوئی کافی وجہ ظاہر کی ہے کہ اس سے زر مذکور جبراً کیون وصول نہ کیا جائے لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ جس قدر مال منقولہ مملوکہ مسمی کا ضلع کے اندر ہے اُس کو فوراً قرق اور ضبط کرو اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کرے تو مال منقولہ مذکور یا اُس مین سے اُسقدر جزو جو بغرض وصول زر تاوان کے کافی ہو نیلام کرو۔ اور اس حکمنامہ کی تعمیل کیونکر ہوئی لکھکر واپس کرو فقط

مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)



اشتہار

مسائل قانون مرتبہ مسٹر بیجناتھ صاحب

مسائل قانون مرتبہ مسٹر بیجناتھ صاحب عہدہ دار سرکار عظمت مدار جیسے مفید اور کارآمد [illegible]
اور ان کے بیان کی چنداں ضرورت نہیں ہے یہ کتاب صرف ایک [illegible] میں چھپی [illegible]
[illegible] اس وقت سے آج تک اس کتاب کی مانگ [illegible]
لیکن دوبارہ چھپنے کی نوبت [illegible] حیدرآباد [illegible]
نسخہ مسائل قانون کے وکلاء اور [illegible] قانون داں صاحبوں کے پاس ہونگے [illegible] حیدرآباد میں
کتاب کی ایسی قیمت بڑھ گئی کہ اگر اس کا نسخہ کسی تاجر کے پاس [illegible]
ہو جاتے [illegible] ایسی مفید کتاب [illegible]
ارادہ کیا کہ اس کتاب کو نہایت صحت کے ساتھ نظر ثانی کر کے [illegible] نہایت محنت
سے اس کتاب پر نظر ثانی [illegible] کتابت کی [illegible] اصلاح [illegible]
کہ اب وہ مکمل چھپ کر تیار ہے

[illegible]

[illegible]

حیدرآباد دکن [illegible]